Email- info@awamilalkaar.com

MEMBER WUOJ — عوام کی بے ساختہ للکار — ABC Certified

روزنامہ Daily Awami Lalkaar راولپنڈی

عوامی للکار

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت — ایڈیٹر انچیف محمد فیصل ندیم

جلد 14 — پیر،25 ستمبر 2023ء،08 ربیع الاول 1445ھ، قیمت 20 روپے — شمارہ 149

ملتان، قصور، لاہور اور صادق آباد سے انجیکشنز کے حوالے سے رپورٹس موصول ،تحقیقات کے بعد قانون کے مطابق تادیبی کارروائی کی جائیگی، نگران وزیر صحت

آشوب چشم انجیکشنز سے بینائی متاثر ہونے کا معاملہ سپلائرز کے خلاف کارروائی کا آغاز

تحقیقات جاری ہیں، 5 رکنی کمیٹی بھی تشکیل دی گئی ہے جو 3 روز میں رپورٹ پیش کریگی، حقائق عوام کے سامنے پیش کئے جائیں گے، ندیم جان کی میڈیا سے گفتگو

یہ انجکشن ذیابیطس کے مریضوں کو آنکھوں کی سوجن کے علاج کے لیے دیا جاتا ہے، متاثرہ مریضوں کی تعداد 14 سے 20 کے درمیان معلوم ہوتی ہے، ڈاکٹر جمال ناصر

اسلام آباد (عوامی للکار) نگران وفاقی وزیر صحت ندیم جان نے کہا ہے کہ مقامی طور پر تیار کردہ انجکشن، جو مبینہ طور پر پنجاب میں متعدد مریضوں کی بینائی کو نقصان پہنچانے کا باعث بنا ہے، مارکیٹ سے واپس منگوالیا گیا ہے، سپلائرز کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا ہے، ملتان، قصور، لاہور اور صادق آباد سے انجیکشنز کے حوالے سے رپورٹس موصول ہوئی ہیں، تحقیقات جاری ہیں، 5 رکنی کمیٹی (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر1)

لاہور: جماعت اہل سنت کے زیر اہتمام میلاد ریلی جامعہ مسجد ربانی کی جانب رواں دواں ہے

نیب ترامیم کالعدم ہونے سے عمران خان کو ہی نقصان ہوگا، عرفان قادر

القادر ٹرسٹ کیس نیب کے پاس واپس آجائیگا، نیب کے دیگر ملزمان کو کوئی فرق نہیں پڑے گا، سابق اٹارنی جنرل

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سابق اٹارنی جنرل اور قانون دان عرفان قادر نے کہا ہے کہ نیب ترامیم کالعدم ہونے سے چیئرمین پی ٹی آئی کو ہی نقصان ہوگا، یہ وہی ترامیم تھیں جو پی ٹی آئی دور میں آرڈیننس کے ذریعے آئیں تھیں ۔ایک (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر2)

اشوب چشم کی وبا پھوٹنے سے بیماری میں استعمال ہونے والے ڈراپس اچانک مارکیٹ سے غائب

کوٹ ادو (بیورو رپورٹ) ملک کے بعض حصوں میں اشوب چشم کی وبا (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر3)

لاہور: میاں نواز شریف کی پاکستان آمد کے سلسلے میں ماڈل ٹاؤن میں لائیرز فورم بہاولپور کی جانب سے ریلی نکالی جارہی ہے

راولپنڈی میں صرف 69 ہاؤسنگ سوسائٹیز قانونی ہیں، ڈائریکٹر جنرل ڈیویلپمنٹ اتھارٹی

راولپنڈی (نمائندہ عوامی للکار) راولپنڈی ڈیویلپمنٹ اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل سیف انور جپہ نے کہا ہے کہ راولپنڈی میں صرف (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر4)

سپریم کورٹ پریکٹس اینڈ پروسیجر ایکٹ کیس، 3 اکتوبر کو فل کورٹ سماعت کرے گا

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) سپریم کورٹ پریکٹس اینڈ پروسیجر ایکٹ کیس میں 3 اکتوبر کو فل کورٹ سماعت کرے گا۔ چیف جسٹس پاکستان قاضی فائز عیسیٰ کی سربراہی میں فل کورٹ 3 اکتوبر کو سماعت کرے گا، کاز لسٹ جاری کر دی گئی (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر5)

میانوالی ایکسپریس حادثہ پر غفلت پر ریلوے کے چار اہلکار معطل کردیے گئے

ذمہ داران کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی، چیئرمین ریلوے مظہر علی شاہ

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) میانوالی ایکسپریس حادثہ پر غفلت پر ریلوے کے چار اہلکار معطل کردیے گئے۔ ترجمان ریلوے کے مطابق وزارت ریلوے کی ہدایت پر (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر6)

گورنر پنجاب محمد بلیغ الرحمن ایوان اقبال میں منعقدہ تقریب سے خطاب کررہے ہیں

نواز شریف کی واپسی سے صرف آئین شکن پریشان ہیں مریم نواز

آزاد جموں وکشمیر میں مسلم لیگ (ن) کے مشاورتی اجلاس میں مریم نواز نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس کی صدارت کی

۔اجلاس میں نواز شریف کی 21 اکتوبر کو وطن واپسی پر استقبال کی تیاریوں پر مشاورت کی گئی کشمیریوں اور پاکستانیوں کے مجرم عوام کے قہر سے بچ نہیں سکتے

نواز شریف عوام کو مہنگائی سے نجات دلانے آرہے ہیں، نواز شریف نے ہی عوام کو ہمیشہ ریلیف دیا ہے، مسلم لیگ (ن) کی سینئر نائب صدر مریم نواز

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) مسلم لیگ (ن) کی سینئر نائب صدر مریم نواز نے نواز شریف کو عوام کی امید قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ سابق وزیراعظم کی واپسی سے صرف آئین شکن پریشان ہیں۔ آزاد جموں وکشمیر میں مسلم لیگ (ن) کے مشاورتی اجلاس میں مریم نواز نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں نواز شریف کی 21 اکتوبر کو وطن واپسی پر استقبال کی تیاریوں (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر7)

24 گھنٹے کے دوران صوبے بھر میں 126 نئے مریضوں میں ڈینگی کی تصدیق

راولپنڈی میں 48، لاہور میں 42، ملتان میں 16 نئے مریض سامنے آئے، سیکرٹری صحت

راولپنڈی (نمائندہ عوامی للکار) گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران صوبے بھر میں 126 نئے مریضوں میں ڈینگی کی تصدیق ہوئی۔ سیکرٹری صحت علی جان خان کے مطابق رواں سال پنجاب (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر8)

ایف آئی اے کی کارروائی، لڑکی بن کر 12 لاکھ سے زائد رقم لوٹنے والا ملزم گرفتار

ملزم نے شکایت کنندہ کے بیٹے سے لڑکی بن کر سوشل میڈیا پر رابطہ کیا، خود کو کینسر کا مریض ظاہر کرتے ہوئے رقم ہتھیائی، ترجمان

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) سائبر کرائم سرکل راولپنڈی نے کارروائی کرتے ہوئے مالی فراڈ میں ملوث ملزم کو گرفتار کرلیا۔ ترجمان (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر9)

آئی ایم ایف کی شرائط کو پورا کرنے کیلئے نومبر میں منی بجٹ آسکتا ہے، لاہور ٹیکس بار

حالات جس نہج پر پہنچ گئے ہیں اب کسی عالمی بیل آؤٹ پیکج سے بھی حل نہیں نکلے گا

ایف بی آر ریٹرن سے خامیاں اور قانونی پیچیدگیوں کو دور کرے، عہدیداروں کا مشترکہ بیان

لاہور (نمائندہ عوامی للکار) لاہور ٹیکس بار نے کہا ہے کہ اطلاعات کے مطابق آئی ایم ایف کی شرائط کو پورا کرنے کیلئے نومبر میں منی بجٹ آسکتا ہے، حالات جس نہج پر پہنچ گئے (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر10)

لاہور: لیسکو اہلکار بجلی چوری کے خلاف آپریشن کے دوران ایک بجلی چور کنکشن منقطع کر رہے ہیں

فوج ایک منظم ادارہ ہے، حالیہ سالوں میں اس کی کارکردگی بہتر ہوئی ہے، اے پی کو انٹرویو

نگران وزیراعظم

چیئرمین پی ٹی آئی کے بغیر بھی شفاف انتخابات ہو سکتے ہیں

تحریک انصاف کے جو کارکن غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث نہیں ہیں وہ انتخابات میں حصہ لیں گے۔ انتخابات کا انعقاد فوج کا نہیں الیکشن کمیشن کا کام ہے، الیکشن کمیشن کے سربراہ کی تعیناتی چیئرمین پی ٹی آئی نے خود کی تھی۔

عدلیہ کو سیاسی مقصد کے لیے استعمال نہیں کرنا چاہیے، ذاتی رنجش کی وجہ سے کسی کو انتقام کا نشانہ نہیں بنارہے، سربراہ پی ٹی آئی ہو یا کوئی اور جو قانون توڑے گا اس کے خلاف کارروائی ہوگی

کشمیر یورپ میں ہوتا تو کیا تب بھی اس کے ساتھ ایسا رویہ اختیار کیا جاتا جیسا اب کیا جارہا ہے، کشمیر کے مسئلے کا اہم ترین کردار وہاں کے شہری ہیں۔ خبر رساں ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس سے گفتگو

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ کا کہنا ہے کہ چیئرمین پی ٹی آئی کی شرکت کے بغیر بھی شفاف انتخابات ہو سکتے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس (اے پی) کو انٹرویو دیتے ہوئے نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ پی ٹی آئی سربراہ کے بغیر شفاف انتخابات کرائے جا سکتے ہیں، تحریک انصاف کے جو کارکن غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث نہیں ہیں وہ انتخابات میں حصہ لیں گے۔ نگران وزیراعظم کا کہنا تھا کہ فوج ایک منظم ادارہ ہے اور حالیہ سالوں میں اس کی کارکردگی بہتر ہوئی ہے، فوج کو کمزور کرنے سے ملک کا کوئی مسئلہ حل نہیں ہوگا، انتخابات کا انعقاد فوج کا نہیں (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر11)

بجلی مزید مہنگی 200 یونٹ پر نان پروٹیکٹڈ صارفین کیلئے فی یونٹ 35 روپے سے زائد کا ہو جائے گا

(نیپرا) کی جانب سے سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کے باعث 6 ماہ کیلئے بجلی مہنگی ہونے کے فیصلے کے بعد ماہانہ 101 سے 200 یونٹ استعمال پر نان پروٹیکٹڈ صارفین کیلئے فی یونٹ 35 روپے 92 پیسے کا ہو جائے گا

اکتوبر 2023 سے مارچ 2024 تک فی یونٹ 2 روپے 40 پیسے اضافی بوجھ آئے گا۔ ستمبر کے بعد سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کا پہلے سے لگا ایک روپے 24 پیسے فی یونٹ اضافہ ختم ہو جائے گا

اسلام آباد (عوامی للکار) بجلی مزید مہنگی، 200 یونٹ پر نان پروٹیکٹڈ صارفین کیلئے فی یونٹ 35 روپے سے زائد کا ہو جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) کی جانب سے سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کے باعث 6 ماہ کیلئے بجلی مہنگی ہونے کے فیصلے کے بعد ماہانہ 101 سے 200 یونٹ استعمال پر نان پروٹیکٹڈ صارفین کیلئے فی یونٹ 35 روپے 92 پیسے کا ہو جائے گا۔ ذرائع کے مطابق اکتوبر 2023 سے مارچ 2024 تک فی یونٹ 2 روپے 40 پیسے اضافی بوجھ آئے گا۔ ستمبر کے بعد سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کا پہلے سے لگا ایک روپے 24 پیسے فی یونٹ اضافہ ختم ہو جائے گا اور (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر12)

عمران خان کے بغیر کروایا گیا الیکشن غیر آئینی ہوگا، پاکستان تحریک انصاف

نگران وزیر اعظم کا بیان آئین وجمہوریت اور ملکی مفادات کے حوالے سے ریاستی ڈھانچے میں پائی جانے والی عدم حساسیت کا مظہر ہے، ترجمان تحریک انصاف

نگران وزیراعظم کو معلوم ہونا چاہئے کہ عمران خان یا تحریک انصاف کی شمولیت کے بغیر کروایا گیا کوئی بھی الیکشن غیر آئینی، غیر قانونی اور غیر اخلاقی ہوگا جسے عوام ہرگز قبول نہیں کریں گے

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) نگران وزیراعظم کے چیئرمین عمران خان کے بغیر منصفانہ انتخابات کے حوالے سے بیان پر پاکستان تحریک انصاف نے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ ترجمان تحریک انصاف نے کہا کہ نگران وزیراعظم کا بیان آئین و جمہوریت اور ملکی مفادات کے حوالے سے ریاستی ڈھانچے میں پائی جانے والی عدم حساسیت کا مظہر ہے، تحریک انصاف پاکستان کی سب سے بڑی سیاسی جماعت اور عمران خان مقبول ترین سیاسی قائد ہیں، نگران وزیراعظم کو معلوم ہونا چاہئے کہ عمران خان یا تحریک انصاف کی شمولیت کے بغیر کروایا گیا کوئی بھی الیکشن غیر آئینی، (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر25)

کراچی: نگراں وفاقی وزیر مذہبی امور انیق احمد سعودی وزیر حج وعمرہ ڈاکٹر توفیق الربیعہ سے حج انتظامات پر منعقدہ اجلاس میں محو گفتگو ہیں

راجہ پرویز اشرف کا قلعہ ستار شاہ ریلوے اسٹیشن کے قریب ٹرین حادثے پر اظہار افسوس

حادثے کی مکمل تحقیقات کے بعد غفلت برتنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی ہونی چاہیے، اسپیکر قومی اسمبلی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سابق وزیر اعظم، اسپیکر قومی اسمبلی راجہ پرویز اشرف نے قلعہ ستار شاہ ریلوے اسٹیشن کے قریب ٹرین حادثے پر اظہار افسوس کرتے ہوئے (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر24)

گورنر سندھ سے نگران وزیر خزانہ شمشاد اختر کی ملاقات، معاشی چیلنجز پر تبادلہ خیال

معاشی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے نگران حکومت کے اقدامات لائق تحسین ہیں، کامران ٹیسوری

کراچی (بیورو رپورٹ) گورنر سندھ کامران ٹیسوری سے نگران وفاقی وزیر خزانہ شمشاد اختر کی ملاقات ہوئی جس میں معاشی چیلنجز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران ملک (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر23)

لاہور: جمعیت علمائے اسلام (ف) کے مرکزی رہنما عبدالغفور حیدری میڈیا سے گفتگو کررہے ہیں

گیس چوروں کے خلاف پنجاب، خیبر پختونخواہ اور اسلام آباد میں کریک ڈاؤن جاری

گیس چوری کرنے والے مزید 7187 گیس کنکشنز منقطع، 46.3 ملین سے زائد کے جرمانے عائد

لاہور ریجن کی تشکیل کردہ خصوصی ٹیموں نے پتوکی میں 2500 فٹ پر مشتمل فیک گیس نیٹ ورک پکڑ لیا

لاہور (عوامی للکار) سوئی نادرن گیس کمپنی کا گیس چوروں کے خلاف پنجاب، خیبر پختونخواہ اور اسلام آباد میں کریک ڈاؤن جاری ہے۔ گیس چوری کرنے والے مزید 7187 گیس کنکشنز منقطع کرکے 3.46 ملین سے زائد کے جرمانے عائد کردیئے گئے۔ سوئی ناردرن گیس نے پشاور میں (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر26)

دکانداروں نے تعطیل کے روز عام دنوں کی نسبت زیادہ قیمتیں وصول کرنا وطیرہ بنالیا

ماڈل بازاروں میں معیار، قیمتوں کی کڑی مانیٹرنگ، شکایت پر فوری کارروائی ہوتی ہے، سی ای او شاہد قادر

لاہور (این این آئی) دکانداروں نے تعطیل کے روز پرچون سطح پر عام دنوں کی نسبت زیادہ قیمتیں وصول کرنا وطیرہ بنالیا، پرائس کنٹرول کا موثر نظام نہ ہونے کی وجہ سے کھل (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر27)

سبزی سہولت بازار
پاکستان مرکزی مسلم لیگ

پاکستان مرکزی مسلم لیگ کراچی کی جانب سے سبزی سہولت بازار سے شہری خریداری کر رہے ہیں

تمام سیاسی جماعتوں کو الیکشن لڑنے کی مکمل آزادی ہونی چاہیے نگران وزیر اطلاعات

سرکاری میڈیا کسی سیاسی جماعت کی حمایت یا مخالفت نہ کرے، ملک کا نظام منتخب نمائندے چلائیں گے، تمام سیاسی جماعتوں کو انتخاب لڑنے کی مکمل آزادی حاصل ہونی چاہیے

قانونی و آئینی اختیارات کے تحت ریڈیو کے مسائل حل کریں گے، مرتضیٰ سولنگی کا ریڈیو پاکستان میں تقریب سے خطاب

کراچی (نمائندہ عوامی للکار) نگران وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات نے کہا ہے کہ آئین میں واضح ہے کہ ملک کا نظام منتخب نمائندے چلائیں گے، تمام سیاسی جماعتوں کو انتخاب لڑنے کی مکمل آزادی حاصل ہونی چاہیے، سرکاری میڈیا کسی سیاسی جماعت کی حمایت یا مخالفت نہ کرے، قانونی و آئینی اختیارات کے تحت ریڈیو کے مسائل حل کریں گے۔ نگران وفاقی وزیر اطلاعات مرتضیٰ سولنگی نے ریڈیو پاکستان میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آئین میں واضح ہے کہ ملک کا نظام منتخب نمائندے چلائیں گے۔ نگران وزیر اطلاعات نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں کو انتخاب لڑنے کی مکمل (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر22)

پیپلز پارٹی کی سینیٹ اجلاس بلانے کی ایک اور کوشش ناکام

اس مرحلے پر سینیٹ اجلاس پارٹی کیلئے شرمندگی کا باعث بن سکتا ہے، (ن) لیگی قانون ساز

پیپلز پارٹی کے علاوہ دیگر جماعتوں کے 6 میں سے پانچ سینیٹرز نے 18 ستمبر کی ریکوزیشن سے اپنے دستخط واپس لے لیے

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) پاکستان پیپلز پارٹی کی جانب سے ملک کے ایوان بالا کا اجلاس بلانے کی ایک اور کوشش ناکام ہوتی دکھائی دینے لگی۔ سینیٹ سیکرٹریٹ کے ذرائع (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر13)

21 اکتوبر کا دن نواز شریف کیلئے اچھا نہیں ہوگا، فیصل واوڈا

75 سال میں نئے چیف جسٹس اور آرمی چیف نئی امید کی کرن دی ہے، انٹرویو

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) پاکستان تحریک انصاف کے سابق رہنما اور سابق وزیر فیصل واوڈا نے کہا ہے کہ 21 اکتوبر کا دن نواز شریف کیلئے اچھا نہیں ہوگا، 18 سیاسی (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر14)

ہمارے بھائی کو چھوٹے سے سیل میں رکھا گیا ہے: علیمہ خان

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین کی ہمشیرہ علیمہ خان نے کہا ہے کہ ان کے بھائی کی پاکستان (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر21)

سپریم کورٹ نے اکتوبر کے پورے مہینے کی عبوری کاز لسٹ جاری کردی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سپریم کورٹ آف پاکستان نے اکتوبر کے پورے (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر20)

شیخوپورہ: میانوالی ایکسپریس کا قلعہ ستار شاہ کے قریب کھڑی مال بردار گاڑی سے تصادم کا منظر

مزاحمت یا مفاہمت کی سیاست نہیں اصولوں پر سیاست کی ہے، علی محمد خان

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) تحریک انصاف کے سینئر رہنما علی محمد خان (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر15)

ملک کے مختلف علاقوں میں آئندہ چوبیس گھنٹوں کے دوران مزید بارشوں کی پیش گوئی ،بالائی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کا خدشہ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ملک کے مختلف علاقوں میں آئندہ چوبیس گھنٹوں (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر16)

لاہور: نگراں وزیر اعلیٰ پنجاب محسن نقوی میڈیا سے گفتگو کررہے ہیں

تحریک انصاف کے لوگ ٹکراؤ کی سیاست نہیں چاہتے، محمد علی درانی

میاں صاحب واپس آرہے ہیں اور جلسہ کریں گے تو ان کا آئینی حق ہے، سابق وزیر

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) سابق وزیر اطلاعات سینئر سیاستدان محمد علی درانی نے کہا ہے کہ تحریک انصاف کے لوگ ٹکراؤ کی سیاست نہیں چاہتے بلکہ معاملات کو عدالت میں فیس کرنے کیلئے تیار ہیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ میرے ناج کے مطابق تحریک انصاف کیساتھ جو (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر19)

لاہور: ہیلمٹ پہننے پر سختی سے عملدرآمد کرانے والے محکمے کا اپنا اہلکار بغیر ہیلمٹ موٹر سائیکل پر جیل روڈ سے گزر رہا ہے

اسرائیل سے تعلقات پر پاکستان اپنا فیصلہ ملکی مفادات میں کریگا، نگران وزیر خارجہ

اسرائیلی وزیر خارجہ ایلی کوہن نے کہا تھا سعودی عرب کے ساتھ 6 سے 7 مسلم ممالک اسرائیل کو تسلیم کریں گے، رپورٹ

بیان میں کہا گیا کہ سعودی عرب کے بادشاہ، حکومت اور عوام کو مخلصانہ مبارکباد اور دعائیں پیش کرتے ہیں

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) نگران وزیر خارجہ جلیل عباس جیلانی نے کہا ہے کہ اسرائیل سے تعلقات کے معاملے پر پاکستان اپنا فیصلہ ملکی مفادات میں کرے گا۔ اسرائیل سے تعلقات قائم کرنے کے معاملے پر نگران وزیر خارجہ جلیل عباس جیلانی نے اپنے بیان میں کہا کہ اسرائیل سے تعلقات کے معاملے پر پاکستان فلسطینی عوام (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر28)

نواب شاہ، 3 سالہ بچہ گٹر میں گر کر جاں بحق، ورثا کا احتجاج

مظاہرین کا میونسپل کارپوریشن اور انتظامیہ کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ

نوابشاہ (نمائندہ عوامی للکار) سندھ کے شہر نوابشاہ کی خانخیلی کالونی میں 3 سال کا بچہ گٹر میں گر کر جاں بحق ہوگیا۔ ورثا نے لاش سانگھڑ روڈ پر رکھ کر احتجاج کیا، مظاہرین نے میونسپل کارپوریشن اور انتظامیہ کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کیا۔

پاکستان میں رہائش پذیر افغان شہریوں کی تعداد 37 لاکھ تک پہنچ گئی

صرف 13 لاکھ 30 ہزار رجسٹرڈ ہیں جبکہ 7 لاکھ 75 ہزار بغیر اندراج کے رہائش پذیر ہیں، رپورٹ

پاکستان میں مقیم غیر قانونی افغان شہری ٹرانزٹ ٹریڈ کی آڑ میں منشیات اور دوسری غیر قانونی اشیاء کی اسمگلنگ میں ملوث ہیں۔

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) پاکستان بدستور پناہ گزینوں کی میزبانی کرنے والے دنیا کے سب سے بڑے ممالک میں سے ایک ہے جس وجہ سے ملک میں رہائش پذیر افغان شہریوں کی تعداد 37 لاکھ تک پہنچ گئی۔ اقوام متحدہ ہائی کمشنر برائے پناہ گزین کے جون 2023 تک کے اعداد وشمار کے مطابق پاکستان میں رہائش پذیر افغان (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر17)

سعودی ولی عہد کی تصویر بنانیوالے پاکستانی مصور کو عمرے کے ٹکٹ کا تحفہ

عمر جرال سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سمیت دنیا بھر کے مسلم رہنماؤں کی تصویریں بنا چکے ہیں، رپورٹ

اسلام آباد / ریاض (بیورو رپورٹ) پاکستان میں سعودی عرب کے سفیر نواف بن سعید المالکی نے ولی عہد محمد بن سلمان کی تصویر بنانے والے پاکستانی مصور عمر جرال کو عمرے کا ٹکٹ تحفے میں دیا ہے۔ عرب میڈیا رپورٹ کے مطابق 33 سالہ عمر جرال دماغی فالج (سی پی) میں مبتلا ہیں (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر18)

Email- info@awamilalkaar.com
MEMBER WUOJ عوام کی بے ساختہ للکار ABC Certified
روزنامہ Daily Awami Lalkaar راولپنڈی
عوامی للکار
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ایڈیٹر انچیف: محمد فیصل ندیم

آئی ایم ایف کا صائب مشورہ

نگران وزیراعظم انوارالحق کاکڑ نے نیویارک میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے پس منظر میں اس حقیقت کی نشاندہی کی ہے کہ عالمی سطح پر وبائی امراض کے پھیلاو، موسمیاتی تبدیلیوں اور تنازعات کے بحرانوں نے ترقی پذیر ممالک کی معیشت کو تباہ کردیا ہے۔ ایسے ممالک کو ترقیاتی اہداف کے حصول میں وسائل کی کمی کا سامنا ہے جبکہ پائیدار ترقی کے لئے یکساں مواقع ضروری ہیں۔ اس معاملے میں غریب ملکوں کے ساتھ غیر منصفانہ رویہ نہیں رکھنا چاہئے۔ ایشیائی ترقیاتی بنک نے بھی ایک رپورٹ میں ان کے خیالات کی تائید کی ہے اور پیشگوئی کی ہے کہ سیاسی عدم استحکام، ناگہانی آفات اور عالمی سطح پر قیمتوں میں اضافے سے پاکستان مشکلات کا شکار رہے۔ رواں مالی سال میں بھی بجلی، گیس پیٹرول اور ڈیزل کے بڑھتے ہوئے نرخوں سے معیشت پر دباو برقرار رہے گا۔ رواں مالی سال مالیاتی خسارہ جی ڈی پی کے 7.5 فیصد اور ٹیکس ریونیو 10.3 فیصد کے مساوی رہنے کی توقع ہے ایسے میں اقتصادی اصلاحات پروگرام اور 2024 میں عام انتخابات سے قوم کے اعتماد میں اضافے کی توقع ہے اور سرمایہ کاری بڑھے گی جو ملکی معیشت کے لئے اچھی خبر ہے۔ لیکن مشکلات پھر بھی کم نہیں ہوں گی۔ اس لئے مالیاتی استحکام کے لئے غیر معمولی اقدامات، توانائی اور ٹیکس کے شعبے میں اصلاحات، مالیاتی پالیسی میں بہتری اور نجی سرمایہ کاری کے فروغ کی اشد ضرورت ہے۔ پچھلی حکومت نے اس مقصد کے لئے جو اقدامات کئے ان میں بین الاقوامی مالیاتی ادارے آئی ایم ایف سے قرضوں کے حصول کے لئے معاہدے شامل ہیں جن پر مختلف حلقوں کی جانب سے بڑی لے دے ہوری ہے اور کہا جارہا ہے کہ آئی ایم ایف کی کڑی شرائط مان کر ملک کو نقصان پہنچایا گیا ہے۔ جبکہ اقتصادی ماہرین کا ایک مکتب فکر اس اقدام کو ملک کی معاشی سمت درست کرنے کی جانب درست فیصلہ قرار دے رہا ہے۔ خود آئی ایم ایف کا اس سلسلے میں کیا کہنا ہے اس کی ترجمانی ادارے کی منیجنگ ڈائریکٹر کرسٹالینا جارجیوا نے نیویارک میں نگران وزیراعظم انوارالحق کاکڑ سے ملاقات کے بعد ایک گفتگو میں کی ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ پاکستان نے آئی ایم ایف پروگرام کے حوالے سے جو اقدامات کئے ہیں وہ اپنے عوام کے مفاد میں ہیں، ان اقدامات کا مقصد معیشت کی بحالی اور ماضی کی غلطیوں کو سدھارنا ہے۔ اگرچہ اس حوالے سے شکایات موجود ہیں لیکن ہم پاکستان کے عوام کے ساتھ کھڑے ہیں، پاکستان کے تمام لوگوں کو ایک سادہ سا پیغام دینا چاہتی ہوں کہ ہم پروگرام کے ذریعے صرف یہ تقاضا کررہے ہیں کہ امیر لوگوں سے زیادہ ٹیکس وصول کریں اور پاکستان کے غریبوں کو بچائیں۔ میرا خیال ہے کہ پاکستان کے غریب لوگ بھی یہی چاہتے ہیں۔ آئی ایم ایف کا نقطہ نظر تو یہ ہے لیکن عملاً پاکستان میں ٹیکسوں اور لیویز کا جس انداز میں نفاذ ہورہا ہے اس سے امیروں پر تو شاید ہی کوئی فرق پڑتا ہو مگر غریب بری طرح پس رہے ہیں۔ معاشی ماہرین کے مطابق امیر طبقہ محسوس اور غیر محسوس انداز میں اپنا بوجھ بالآخر غریب طبقوں پر منتقل کردیتا ہے جبکہ غریب بے بسی سے منہ دیکھتا رہ جاتا ہے۔ بجلی کے بھاری بلوں کے خلاف عوام کے مظاہرے اس کا عملی ثبوت ہیں۔ بجلی کی چوری میں زیادہ تر صاحب ثروت طبقہ ملوث بتایا جاتا ہے اور لائن لاسز افسر شاہی کے اغماض کا نتیجہ ہے لیکن اس سے ہونے والے اربوں روپے کے نقصانات عام آدمی کے بلوں میں شامل کئے جارہے ہیں۔ یہ ایک ادنی مثال ہے جبکہ ایسی ہزاروں مثالیں اور بھی دی جاسکتی ہیں۔ اسمگلنگ، ذخیرہ اندوزی اور منافع خوری کے خلاف مہم کے نتیجے میں ڈالر کی قیمت کم ہونا، اشیائے خوردنی کی ذخیرہ شدہ لاکھوں بوریاں برآمد ہونا اور سینکڑوں افراد کی گرفتاریاں ایسی ہی مثالیں ہیں جنہیں سامنے رکھ کر ارباب اقتدار حالات پر قابو پاسکتے ہیں۔

گندم کی درآمد

پاکستان گندم کی پیداوار میں دنیا کا ساتواں بڑا ملک ہے۔ اس برس ریکارڈ گندم پیدا ہونے کے باوجود آٹا غریب آدمی کی پہنچ سے دور ہوچکا ہے اور اب روس سے گندم درآمد کی جارہی ہے۔ ملک میں مصنوعی طور پر پیدا کردہ گندم کا اعصاب شکن بحران جس طرح بامر مجبوری اس کی درآمد پر جا کر منتج ہوا اس سے ملک کا کثیر زرمبادلہ خرچ ہوا اور گندم برآمد کرنے والا ملک درآمد کرنے والوں میں شامل ہوگیا۔ صورت حال اس نہج پر جانے کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ منافع خور اور سماج دشمن عناصر سوچے سمجھے منصوبے کے تحت مصنوعی بحران پیدا کرکے گندم اسمگل کردیتے ہیں اور ان کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نہیں نمٹا جاتا۔ نگران حکومت اور حساس اداروں نے ذخیرہ اندوزوں اور اسمگلروں کے گرد گھیرا تنگ کیا ہے۔ کراچی میں ایک بڑی کارروائی میں ڈیڑھ ارب کی اجناس برآمد کی ہیں اور نجی گندم کی درآمد کا عملی آغاز کیا ہے۔ بلغاریہ سے 55 ہزار ٹن گندم لانے والا پہلا بحری جہاز کراچی لنگر انداز ہوگیا ہے اور کل تک روس سے ایک لاکھ 10 ہزار ٹن گندم لانے والے مزید دو جہاز پورٹ قاسم پہنچیں گے۔ امپورٹڈ گندم کے پہنچتے ہی ملک بھر کی اوپن مارکیٹ میں مندی آنا شروع ہوگئی ہے اور امکان ہے کہ آئندہ چند روز میں گندم کی قیمت میں 100 سے دوسو روپے کی کمی آئے گی۔ پنجاب، سندھ کے امپورٹرز اب تک 7لاکھ 50 ہزار ٹن سے زیادہ گندم خرید چکے ہیں۔ توقع ہے کہ فروری 2024 تک مجموعی طور پر 12لاکھ ٹن سے زیادہ گندم امپورٹ کی جائے گی۔ اس سے پہلے بھی روس سے 55 ہزار ٹن گندم درآمد کی گئی تھی۔ امید کی جارہی ہے کہ امپورٹڈ گندم ملنے سے فعال فلور ملز کو بلیک مارکیٹ سے خریداری کی ضرورت باقی نہیں رہے گی۔ 15 اکتوبر سے فلور ملز کو سرکاری گندم کی فراہمی سیا اوپن مارکیٹ میں 2750 روپے میں ملنے والا 20 کلو آٹے کا تھیلا 2600 میں دستیاب ہوگا۔ عوامی ریلیف کے فوری اقدامات اپنی جگہ درست تاہم گندم کی کمی پوری کرنے کا مستقل بنیادوں پر اہتمام ہونا چاہئے۔

مجموعہ ......!

خوبروئی کے باوجود کوئی
ہو اگر خامیوں کا مجموعہ
بالعموم اس کی عمر ہوتی ہے
صرف ناکامیوں کا مجموعہ

انور شعور

عریف اس خدا کی جس نے عورت کو پیدا کیا

کشور ناہید
☆☆☆
kishwar.nahid@janggroup.com.pk

تعریف اس عدل کے نظام کی جس میں حلف لیتے ہوئے قاضی فائز عیسی نے اپنی اہلیہ سرینا کو شامل کیا اور سپریم کورٹ کا رجسٹرار ایک خاتون کو مقرر کیا۔ اسلامی ممالک میں چند سربراہ اپنی بیگم کی صرف تصویر اترواتے دیکھے گئے ہیں۔ زندگی اور ڈیوٹی کی انجام دہی میں پاکستان میں پہلی خاتون فاطمہ جناح تھیں، بیگم لیاقت علی خان، بیگم بھٹو اور وقت پڑنے پر کلثوم نواز نے بھی اپنی سیاسی حیثیت کو اس مردانہ معاشرے میں منوایا۔ رہی بے نظیر۔ تو وہ اپنے وقت کی بے نظیر رہی۔ اس کو بے موت مروانے والوں کے کلیجے میں ٹھنڈ پڑی۔ مگر نام اور سب کام زندہ ہیں۔ نئے چیف جسٹس کی حلف برداری میں شرکت کیلئے نگراں وزیراعلی جسٹس باقر اور ان کی بیگم بھی کراچی سے میرے ساتھ آرہے تھے اور پھر حلف برداری کے دوران چیف آف آرمی اسٹاف کو بھی بیگم کے ساتھ دیکھ کر یہ آسودگی ہوئی کہ عورت پر جبر کا زمانہ بند کردیا گیا۔ البتہ نگراں وزیراعظم کو بھی بیگم کے ساتھ نگرانی کے مہینے گزارنے کیلیملیو چی خواتین کو بھی عملی پیغام دینا چاہئے۔

کراچی جانے سے پہلے پندرہ سال کے بعد گوادر کو ایک نظر دیکھ لینے کی ہڑک اس لئے اٹھی کہ کسی شمارے میں مشرف صاحب کا بیان پڑھا۔ وہ کہتے تھے کہ گوادر دو سال میں بنکاک اور سنگاپور سے بھی بڑا شہر، دبئ اور خوبصورت علاقے گوا سے زیادہ یہاں جہاز اتریں گے اور سیاح سمندر کے ساحل پر دھوپ میں لیٹیں گے اور ہم ڈالر کماتے نظر آئیں گے۔ میں یہ خواب دیکھتی ہوئی جہاز سے اتری مگر مچھیرے ایسی حالت میں کہ لنگوٹ میں چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں مچھلیاں پکڑ رہے تھے۔ چاروں طرف نہ سڑکیں نہ بڑی بڑی عمارتیں، نہ بندرگاہ پر کچھ کام۔ بس ایک ہوٹل جہاں چوبدار آپ کو سنگینوں کے سائے میں ہوٹل کے اندر لے جا کر چھوڑ آتے ہیں۔ اگلے دن بیزار ہو کر اپنی مچھیرن دوستوں سے باتیں کرنے کے بعد پی آئی اے کے جہاز میں بیٹھ کر کراچی اتری۔ جہاز میں صرف دو ایئر ہوسٹس تھیں۔ جن کی آواز میری طرح تھکی تھکی تھی۔ سینڈوچ رکھے، میں نے سونگھے، اشارے سے بلا کر خاتون کو سنگھایا۔ سوری کہہ کر دوسری ٹرے رکھ کر جلدی سے چلی گئیں۔ دوسری ٹرے واپس دیتے ہوئے کافی مانگی بولیں ہمارے پاس کافی نہیں ہے۔ مجھے یاد آیا پچھلی دفعہ سفر میں جب کافی مانگی تو جواب ملا سوری ہمارا بوائلر کام نہیں کررہا ہے۔ میں سوچتی رہی کہ آخر یہ سفید ہاتھی کیوں پال رکھا ہے کہ ہر ہفتہ کہا جاتا ہے۔ اتنا خسارہ ہے مگر؟ گلے کا ہار، پی آئی اے اور اسٹیل فیکٹری۔

کراچی میں تمام سڑکیں یا تو ٹوٹ کر پھر بن رہی تھیں یا پھر اکھیڑی جارہی تھیں۔ اس زمانے میں جتنے کھانے تھے وہ چاہے نورالہدی کے گھر کہ زہرہ آپا کہ تنویر کے گھر، سب کے ہاں گیس بند تھی۔ اسلئے کہیں کھانے ٹھنڈے یا پھر تنوری روٹی کی کڑکڑاہٹ برداشت کرنا پڑی۔ مگر قیمت گراں نہیں کہ ایک طرف آرٹس کونسل میں مہینے بھر کیلئے ڈرامے ہورہے تھے اور حسینہ معین ہال میں ادبی تقاریب، کمال یہ تھا کہ ہر دو تقاریب میں نوجوان نسل ہنستی باتیں کرتی، سوال پوچھتی اور ہمارے مرجھائے چہروں کو شگفتگی دکھاتی نظر آئی۔ میں جب نوکری میں تھی اور تھیٹر فیسٹیول کرتی تھی تو سرکاری غنچے پوچھتے تھے؟ پیسے کہاں سے آئے۔ اب یہی بات احمد شاہ صاحب کی مصروفیت دیکھ کر بول رہے ہیں پیسے کہاں سے آئے۔ جو جانتے ہیں کہ سفارت خانوں کو ذرا شیشی میں لے آؤ۔ وہ اپنے ملک کا طائفہ کبھی میوزک کبھی ڈانس اور کبھی تھیٹر کی شکل میں حاصل کرکے اسٹیج پر دکھادیتے ہیں۔ بقول ابن انشا سات دن میں آٹھ میلے ہورہے تھے۔ یہی چہل پہل میری کتاب تار تار پیرہن میں بھی دیکھی گئی۔ مضمون پڑھنے والوں میں ڈاکٹر جعفر اور ڈاکٹر انعام ندیم شامل تھے، زہرہ آپا صدارت کررہی تھیں۔ افضال تنویر اور نورالہدی کی کتاب میں دنیا بھر کے واقعات نکال رہی تھیں۔ لطف کی بات یہ ہے کہ بہت سی نئی اور ساری ہم عصر شاعرات کے علاوہ نذیر لغاری موجود تھے مگر امینہ سید، دردانہ سومرو اور غازی صلاح الدین مع ہماری صالحہ کے ساتھ شامل گفتگو تھے جب سارے نوجوان لکھنے والے لائبریری میں بیٹھے، میرے 62 سال کے شعری تجربات کو تجزیے کی دھار سے گزار رہے تھے، کمال تو یہ رہا کہ ہمارے ساتھ سینئر ادبا اور شعرا کو شاید کسی مشاعرے میں جانا تھا۔ ان کو یاد کیا اور دعائیں دیں۔ ویانا یونیورسٹی سے جلیلہ حیدر اور ندا عثمان نے، قانون کا بہت عملیت کے ساتھ پاس کیا۔ یہ عزت بھی خواتین کو ملی۔ ورنہ لندن کی رپورٹ کے مطابق پاکستان سے جانے والے نوجوان، نہ کسی تربیتی ورکشاپ میں شامل ہوتے ہیں اور نہ کہیں نوکری کرنے کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ لندن کو بھی پاکستان سمجھ لیا ہے۔ نگراں حکومت اس وقت بہت کچھ کررہی، یعنی ہر روز کسی نہ کسی جگہ صدارت اور ٹی وی کوریج۔ ابھی نجیبہ عارف نے لوک ادب اور بچوں کے موضوع پر مذاکرہ رکھا تھا۔ نجیبہ کی والدہ برسوں وفات پاگئیں، پھر بھی نجیبہ کو دفتر آنا پڑا۔ بچوں کو اکٹھا کرنے میں اسکولوں نے بھی مدد کی۔ کوئی100 لڑکیاں اور اتنے ہی لڑکے تھے۔ بچوں سے بہت سے سوال پوچھے تو استادوں کو نصیحت کی گئی کہ کورس کی کتابوں کے علاوہ کچھ ایسے لمحات فراہم کئے جائیں کہ وہ ذاتی مسائل، ملکی مسائل اور گھر کی معیشت کے بارے میں مقالے کے انداز میں بات کرنا سیکھ جائیں۔ ہر اسکول کے بچوں کو شعر پڑھنے، کہانی سنانے کا فن سکھایا جائے۔ اللہ کرے ہمارے بچے، لندن میں آوارہ پھرتے بچوں جیسے نہ ہوں۔

☆☆☆

اقلیتوں کے لئے خوشخبری

چہرہ
☆☆☆
مظہر برلاس
mazhar.barlas@janggroup.com.pk

مہاتما گاندھی کہا کرتے تھے ہندوستان گندے جوہڑ کی مانند ہے، باہر سے آنے والے خوبصورت لوگ اپنی خوبصورت تہذیبوں سمیت اس میں غرق ہو کر اس کا حصہ بن جاتے ہیں۔ ہندووں کی تنگ نظری کے پیش نظر یہ قول بالکل صادق ہے مگر اس بات کو جھٹلانا ممکن نہیں کہ ہندوستان میں بعض ایسے لوگ بھی آئے جن کے چراغوں کی روشنی نے لوگوں کے دلوں کو بدل ڈالا پھر ان بدلے ہوئے لوگوں میں علیحدہ وطن کی تحریک پیدا ہوئی۔ علامہ اقبال جیسے بڑے فلاسفر نے ایک تصور پیش کیا، اس تصور کو ان کی شاعری نے جلا بخشی، لفظ جذبوں میں اترے تو پاکستان بن گیا۔ پاکستان اور بھارت میں اقلیتوں کے حوالے سے رویے مختلف ہیں۔ مثلاً اگر وہاں چرچ جلائے جاتے ہیں تو حکومت چرچ جلانے والوں کے ساتھ کھڑی ہوتی ہے، ہندووں کی اکثریت بھی واہ واہ کرتی ہے۔ جب بابری مسجد کو شہید کیا گیا تو حکومت اور ہندو اکثریت شانہ بشانہ تھی۔ بھارت میں گوشت کے نام پر مسلمانوں کو ذبح کردیا جاتا ہے۔ دلی جیسے شہر میں مسلمانوں کی بستیاں جلائی جاتی ہیں اور بھارت سرکار چپ رہتی ہے۔ بھارت میں شودروں کو جانوروں جیسی زندگی گزارنا پڑتی ہے، کروڑوں شودروں کے ساتھ غیر انسانی سلوک ہوتا ہے۔ شودر گاڑی نہیں خرید سکتے، گھوڑے پر نہیں بیٹھ سکتے بلکہ انہیں برابر کا شہری ہونے کا احساس حکومت پوری زندگی نہیں ہونے دیتی۔ بھارت میں گوردواروں کی بے حرمتی ہوتی ہے، کس طرح بھارتی سرکار نے گولڈن ٹیمپل کو مقتل بنا دیا تھا۔ آپریشن بلیو اسٹار کے بعد سکھوں کے گھر جلائے گئے تھے۔ 1984 سے1994 تک، دس سال میں 10 لاکھ سکھوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا تھا، اس دوران کئی سکھ نوجوان جان بچا کر کینیڈا چلے گئے تھے۔ سکھ اپنا علیحدہ وطن چاہتے ہیں مگر بھارت کی ہندو سرکار کینیڈا میں بھی سکھوں کے پیچھے لگی ہوئی ہے۔ تازہ ترین واردات تحریک خالصتان کے رہنما ہردیپ سنگھ نجر کا قتل ہے۔ ایک سینئر سفارت کار کے روپ میں را کے اسٹیشن چیف پون کمار رائے اس قتل میں ملوث ہیں۔ کینیڈین حکومت اپنے شہری کے قتل پر سراپا احتجاج ہے، کینیڈین حکومت نے بہروپیے سفارت کار کو نکال دیا ہے، بھارت کے ساتھ تمام معاہدے بھی منسوخ کردیے ہیں۔ پاکستان میں اقلیتوں کا معاملہ ذرا مختلف ہے۔ پاکستان کے پرچم میں سفید رنگ اقلیتوں کی نمائندگی کرتا ہے۔

قائداعظم نے اپنی 11اگست والی تقریر میں اقلیتوں کے تحفظ کے لئے بھرپور گفتگو کی تھی۔ پاکستان میں کرسمس، ایسٹر، ہولی، دیوالی یا بابا گورو نانک کے جنم دن کی تقریبات ہوں تو ان تمام مواقع پر حکومتی نمائندگی بھرپور نظر آتی ہے۔ کرتار پور راہداری بھی محبت کا ایک ثبوت ہے۔ پنجاب میں مسلمانوں اور سکھوں کا مشترکہ ثقافتی تہوار بیساکھی ہے جسے بھرپور انداز میں منایا جاتا ہے۔ پاکستان میں جب بھی شرپسند عناصر اقلیتوں کو نشانہ بنانے کی کوشش کرتے ہیں تو حکومت اور قوم اقلیتوں کے ساتھ ہوتے ہیں۔ بھارت کو یہ حسن سلوک گوارہ نہیں، اس لئے وہ افغانستان کے راستے دہشت گردی کی کارروائیوں میں سکھوں اور مسیحیوں کو نشانہ بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ نو دس سال پہلے پشاور کے ایک چرچ میں دہشت گردی کی گئی، یہ را کی منصوبہ بندی تھی۔ اس کارروائی کے بعد ہمارے ادارے چین سے نہیں بیٹھے بلکہ سپریم کورٹ نے بھی ایکشن لیا۔ اس ایکشن پرست روی دیکھ کر اقلیتی نمائندوں نے سپریم کورٹ میں آواز بلند کی، اس پر سپریم کورٹ نے ون مین کمیشن بنایا۔ کمیشن کا کام اقلیتوں کے حقوق کی نگرانی ہے۔ سپریم کورٹ نے دنیا کے منجھے ہوئے پولیس افسروں میں شمار ہونے والے ڈاکٹر شعیب سڈل کو کمیشن کا سربراہ بنایا۔ جس وقت ڈاکٹر شعیب سڈل کو کمیشن کا سربراہ بنایا گیا وہ لندن میں ایک کانفرنس میں تھے، یہ عظیم راوین پاکستان آیا اور اس نے آتے ہی اقلیتوں کے حقوق کی نگرانی شروع کردی۔ یہ صرف نگرانی نہیں تھی بلکہ نگہبانی تھی۔ ڈاکٹر شعیب سڈل نے سب سے پہلے 5فیصد نوکریوں کا حساب مانگا تو پتہ چلا کہ اقلیتوں کے لئے تیس ہزار ملازمتیں خالی ہیں، ان پوسٹوں کو فل کرنے لئے کام شروع ہوچکا ہے، اس سلسلے میں اگلے مہینے سی ایس ایس کا ایک اسپیشل امتحان ہورہا ہے، اس امتحان میں صرف اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے لڑکیاں لڑکے شریک ہوسکیں گے۔ ڈاکٹر شعیب سڈل نے اقلیتی طلباو طالبات کے لئے ایک اور بڑا کام کیا ہے، انہوں نے ملک کی تمام یونیورسٹیوں کو پابند کیا ہے کہ وہ ہر شعبے میں اقلیتوں کے 2فیصد کوٹے پر سختی سے عمل کریں۔ اس مقصد کے لئیا سکالرشپس کا سلسلہ وسیع کردیا گیا ہے۔ جس یونیورسٹی یا کالج نے یہ کام نہ کیا تو اسے کٹہرے میں کھڑا ہونا پڑے گا۔ ڈاکٹر شعیب سڈل جیسے نگہبان کی صورت میں اقلیتوں کے لئے خوشخبریوں کا سلسلہ جاری ہے۔ بقول اقبال۔

کوئی قابل ہوتو ہم شان کئی دیتے ہیں
ڈھونڈنے والوں کو دنیا بھی نئی دیتے ہیں

☆☆☆

دہشت گردی اور چیف جسٹس

دیوان

منصور آفاق

افواج پاکستان کے خلاف دہشت گردوں کی کارروائیاں مسلسل جاری ہیں۔ پچھلے چند ماہ میں شہید ہونے والے سپاہیوں کی تعداد کسی طرح بھی کم نہیں۔ اس وقت دہشت گردی کا شکار دنیا بھر کے مسلمان ہیں اور مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ دہشت گرد بھی غیر مسلم نہیں۔ ہاں غیر مسلموں کے آلہ کار ضرور ہیں۔ آیئے دہشت گردی کی تاریخ پر دست تحقیق رکھتے ہیں۔

دہشت گردی کے فریم میں زمانہ قدیم سے آج تک ہر دور کے سنہرے اور سیاہ دن موجود ہیں مگر ہم تاریخ کے گہرے اور اندھے کنوئیں میں اتر کر ماضی کے قرطاس پلٹنے پر زیادہ دھیان نہیں دیتے۔ ان پر جمی ہوئی گرد جھاڑ کر بغور مطالعہ کیا جائے تو مسلط جابر حکمران یا غالب ظالم کی آستین پر جمے ہوئے لہو کے دھبوں سے حنوط ملے گا۔ کیا کیا نہیں کیا گیا مظلوموں کے ساتھ اور کب ایسا نہیں ہوچکا؟ یہ سوال نہایت بچگانہ ہے۔

قدیم یونان کے مئورخ زینوفون (431 - 350 BC) کی تحریروں میں بھی دشمن آبادی پر نفسیاتی جنگ کے موثر ہونے کے موضوع پر بھی حوالے موجود ہیں۔ تاریخ روم بھی حکمرانوں کے دہشت گردی کے مختلف حربوں کے عام استعمال سے اٹی ہوئی ہے۔ مثال کے طور پر ٹیبریئس اور کیلیگولا جن کی حکمرانی کا دور علی الترتیب AD14 - 37 اور AD 37 - 41 تھا۔ دونوں حکمرانوں نے حکومت کے مخالفین کی حوصلہ شکنی کیلئے جلاوطنی، جائیداد سے بے دخلی اور گردن زدنی یا پھانسی جیسی سزاؤں سے کام لیا تھا۔ مذہبی افواہوں سے متعلق ہسپانوی عدالتی کارروائیوں کے دوران ظالمانہ اور من مانی گرفتاریاں، تشدد، اذیت اور قتل روز کا معمول تھا۔ فرانسیسی انقلاب کے دوران انقلابی تحریک کی حوصلہ افزائی کے سلسلہ میں روبزپیئر کے دہشت کے مظاہروں اور پیروی کو کون بھول سکتا ہے جس کے نتیجہ میں اسے سیاسی غلبہ حاصل ہوا تھا اور جسے دہشت یا خوف کی سلطنت (1793 - 94) کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ امریکی سول وار (1861-65) تو ابھی کل ہی کی بات ہے جس کے نتیجہ میں جنوبی علاقہ میں حکومت کی اطاعت نہ کرنے والوں نے ازسرنو تجدید کے حامیوں کو دھمکانے کی خاطر کو کلکس کلینامی دہشت گرد تنظیم قائم کی تھی۔

علاوہ ازیں انیسویں صدی کے نصف آخر میں مغربی یورپ، روس اور یونائیٹڈ اسٹیٹس میں طوائف الملوکی اور بدنظمی کے وارث اس اعتماد پر دہشت گرد بن گئے تھے کہ انقلاب سے وابستہ سیاسی اور سماجی تبدیلیوں کیلئے یہی بہترین طریقہ ہے کہ طاقتور مخالفین کو قتل کردیا جائے۔ 1865 سے 1905 تک لاتعداد بادشاہ، صدر، وزیر اعظم اور حکومت کے اعلی افسران انہی دہشت گردوں کی بندوقوں اور بموں کا نشانہ بنے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ دہشت گردی کی اگر تعریف کی جائے تو اسے کن الفاظ میں اور کس طرح بیان کیا جائے کہ ایک لحاظ اور ہر اعتبار سے شناخت کیا جاسکے؟ عام طور سے تو دہشت گردی کی پہچان کیلئے کسی افلاطون یا ارسطو کو تکلیف دیئے بغیر ہم جیسے معمولی خرد رکھنے والے یہ کہہ سکتے ہیں کہ کسی بھی سیاسی مقصد کے حصول کے سلسلہ میں حکومت، عوام یا انفرادی طور پر کسی شخص کے خلاف دہشت یا غیر متوقع تشدد کا کوئی بھی باقاعدہ اور منظم استعمال دہشت گردی یا ٹیررازم کے دائرے میں آتا ہے۔ اس زاویے سے دیکھا جائے تو بظاہر یوں محسوس ہوتا ہے کہ کسی نہ کسی حوالہ سے وہ سب بھی دہشت گرد شمار کئے جاسکتے ہیں جو خود کو امن کا سب سے بڑا پیشوا ثابت کرنے کی سعی میں ہیں۔ دائیں بازو اور بائیں بازو والے اپنے مقاصد کے حصول کے سلسلہ میں سیاسی ادارے اور تنظیمیں، وطن پرست اور نسلی گروہ، انقلابی، فوجی اور خود حکومتوں کے اپنے جاسوس ادارے دہشت گردی کے حربے استعمال کرتے رہتے ہیں۔ لہذا یہ سوال حقیقت میں اور بھی پیچیدہ ہوجاتا ہے کہ ٹیررازم یا دہشت گردی آخر کس عمل کو کہا جائے؟ دور کیوں جائیں یونائیٹڈ اسٹیٹس میں کوڈ آف فیڈرل ریگولیشنز کو ہی کیوں نہ دیکھیں جس کے تحت دہشت گردی کی تعریف دراصل سیاسی یا سماجی مقاصد کے فروغ کی خاطر حکومت، عام عوام یا اس کے کسی بھی حصہ کو دھمکانے، ڈرانے یا اس پر دباؤ اور جبر کیلئے لوگوں یا اثاثوں کے خلاف طاقت یا تشدد کا غیر قانونی استعمال " (28 C.F.RR.Section 0.85) ہے۔ ایف بی آئی کی جانب سے اسے مزید مفصل کیا گیا ہے کہ دہشت گردوں کے اصل خاندان یا نقطہ آغاز، بنیاد اور مقاصد کے حوالہ سے دہشت گردی کو گھریلو یعنی ملکی اور بین الاقوامی یعنی ہر دو یا دو مختلف پیمانوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

ملکی یا گھریلو پیمانہ پر دہشت گردی دراصل بیرونی رہنمائی کے بغیر یونائیٹڈ اسٹیٹس یا اس کے علاقوں میں قائم اور عمل پیرا کسی بھی گروپ یا فرد کا سیاسی یا سماجی مقاصد کے فروغ کی خاطر حکومت، عوام الناس یا اس کے کسی بھی حصہ کو دھمکانے، ڈرانے یا اس پر دباؤ اور جبر کیلئے لوگوں یا اثاثوں کے خلاف طاقت یا تشدد کا غیر قانونی استعمال ہے، اور بین الاقوامی دہشت گردی میں شامل بہت سی باتیں ہیں۔ اختصار سے کام لیا جائے تو یہ کہا جاسکتا ہے کہ یونائیٹڈ اسٹیٹس یا اس کی کسی بھی ریاست میں کئے گئے جرائم سے متعلق یونائیٹڈ اسٹیٹس یا اس کی کسی بھی ریاست کے قوانین کے خلاف تشدد کے ایسے عوامل جو انسانی زندگی کیلئے خطرناک ہیں۔ یہ عوامل بظاہر عوام الناس کو ڈرانے، دھمکانے یا ان پر دباؤ اور جبر کے مقصد سے یا قتل وغارت اور اغوا کے ذریعہ حکومت کے اقدامات یا پالیسی پر اثر اندازی کی خاطر ہوتے ہیں۔ تکمیل کے حوالے سے اپنے ذرائع کے اعتبار سے ایسے عمل یونائیٹڈ اسٹیٹس کی حدود سے باہر کہیں اور کسی مقام پر بھی ہوسکتے ہیں۔ بہر حال یہ طے ہے کہ جہاں کوئی حق کیلئے بھی کسی کا خون بہائے تو وہ مذہب کی رو سے دہشت گرد ہے۔ کیونکہ حق کیلئے آئین اور قانون ہیں اور قاضی فائز عیسی بھی چیف جسٹس آف پاکستان بن چکے ہیں۔ دیکھتے ہیں بلوچستان کے دہشت گردوں کے معاملات وہ کس انداز میں حل کرتے ہیں۔

☆☆☆

جنہیں طیش میں خوفِ خدا نہ رہا!

روزنِ دیوار سے
عطاء الحق قاسمی

attaul.haq@janggroup.com.pk

کافی عرصے سے روزانہ نت نئی باتیں سننے اور دیکھنے میں آتی ہیں۔ اس حوالے سے تو ایک عجیب صورتحال سامنے آئی جس کے بارے میں سوچا بھی نہیں جاسکتا تھا۔ 9 مئی کو جس طرح ہمارے دفاعی اداروں پر حملے کئے گئے، شہدا کی یادگاروں کی بے حرمتی کی گئی یہ کسی نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا اور یہ کام ایک سیاسی جماعت کے کارندوں نے کیا، بات یہیں ختم نہیں ہو جاتی پی ٹی آئی کی حکومت عدم اعتماد کی تحریک کے بعد جب انا اللہ ہوئی تو سینوں پر وہ تیر چلے کہ ہائے ہائے۔ اس کے بعد پکڑ دھکڑ ہوئی پی ٹی آئی کے چیئرمین عمران خان کو بھی جیل کی ہوا کھانا پڑی تو یہ ریڈلائن کراس ہوتے ہی غیظ وغضب کی ایک ایسی لہر آئی جو کسی پاکستانی کے وہم وگمان میں بھی نہیں تھی۔ جماعت کے کارکنوں اور حامیوں کی بالواسطہ طور پر سوشل میڈیا پر ایسی خبریں اور تبصرے نظر آنا شروع ہوگئے کہ لگتا تھا حاکم بدہن پاکستان ٹوٹنے والا ہے کسی انگریزی اخبار کا یہ جملہ وائرل کیا گیا کہ پاکستان کی فاتحہ کے دن قریب آگئے ہیں۔ ہم سب لوگ ماضی میں دوسرے ملکوں کی خوشحالی کا موازنہ پاکستان کی پسماندگی کے حوالہ سے کرتے آئے ہیں لیکن اس مرتبہ انڈیا اور بنگلہ دیش کی کامیابیوں کا تذکرہ ایسے کیا گیا کہ جیسے ہم نے پاکستان بنا کر غلطی کی اور بنگلہ دیش نے الگ ہو کر اچھا کیا، ایک تصویری خاکہ بھی دیکھنے میں آیا جس میں گاندھی قائداعظم سے کہہ رہے ہیں کہ تم نے انڈیا سے الگ ہو کر کیا حاصل کیا بھوک اور پسماندگی جبکہ انڈیا ایک خوشحال ملک ہے تم نے انگریز سے نجات حاصل کرنے کی بات کی تھی اور اب ہر پاکستانی انگریزوں کے ملک میں جانا چاہتا ہے۔ حالانکہ ایسا ہر دور میں ہوتا رہا ہیصرف پاکستان نہیں انڈیا میں بھی ہر شخص کی خواہش انڈیا سے باہر سیٹل ہونے کی ہے چنانچہ بیرون ملک انڈین پاکستانیوں سے چار گنا زیادہ تعداد میں آباد ہیں مگر انڈیا اپنی شہریت چھوڑنے والوں کے پاسپورٹ کینسل کردیتا ہے اور انہیں ویزا لیکر انڈیا آنا پڑتا ہے۔

اور اگر آپ غربت کی بات کرتے ہیں تو عام انڈین آج بھی بدتر زندگی گزار رہا ہے کلکتہ اور بمبئی میں ہزاروں لوگ فٹ پاتھ پر پیدا ہوتے ہیں، فٹ پاتھ پر جوان ہوتے ہیں ایک فٹ پاتھ سے دوسرے فٹ پاتھ پر ان کی بارات جاتی ہے اور فٹ پاتھ پر ہی ان کی ارتھی اٹھتی ہے۔ میں نے دلی کے چاندنی چوک کے علاقے میں آدھی رات کو فٹ پاتھ پر قطار اندر قطار رکشیکھڑے دیکھے پتہ چلا کہ یہ غریب لوگ دوسرے قصبوں سے دہلی آئے ہیں اور یہاں سارا دن رکشہ چلانے کے بعد رات کو اس رکشہ میں سو جاتے ہیں اللہ جانے وہ نہانے اور رفع حاجت کیلئے کہاں جاتے ہوں گے۔ میں نے دہلی کے کناٹ پیلس میں، جو اس شہر کا سب سے پوش ایریا ہے، ایک مجبور شخص کو رفع حاجت کرتے دیکھا اس میں کوئی شبہ نہیں کہ انڈیا معیشت اور ٹیکنالوجی میں ہم سے کہیں آگے نکل گیا ہے ہمیں اس پر رشک ضرور آنا چاہئے مگر اسے پاکستان پر طعنہ زنی اور اس کی بربادی کے ثبوت کے طور پر پیش کرنے کی بجائے اس ظالمانہ نظام کے خلاف جدوجہد کرنا چاہئے، یہ نہیں کہ جس شخص نے پاکستانی عوام کیلئے کچھ بھی نہیں کیا ہماری سیاسی جماعتوں کے لوٹے جمع کئے اور یوٹرن کا ریکارڈ قائم کیا اس کی گرفتاری پر اس دیس کو طعنے دینا شروع کردیں جو ہماری آخری پناہ گاہ ہے۔ ہمارے یہ دوست تو اس حد تک چلے گئے کہ اقلیتوں کے قاتل مودی کی وہ تقریر وائرل کردی جس میں وہ براہ راست پاکستانیوں کو ایک ہمدرد دوست بن کر مشورے دے رہا ہے۔ اوپر سے ہمارے وہ پاکستانی ہیں، جنہوں نے یورپ اور امریکہ کے پاسپورٹ لئے ہوئے ہیں اور اب پاکستان کے ڈوبنے یا ابھرنے سے انہیں کوئی فرق نہیں پڑتا، احتجاجی جلوس نکال رہے ہیں اور ایک جلوس میں میں نے انڈین جھنڈے بھی دیکھے، انہیں امریکی استعمار اور یورپ کی اس لوٹ کھسوٹ پر کوئی غصہ نہیں جنہوں نے ایک عرصے تک بہت سے ملکوں کو اپنا غلام بنائے رکھا اور اب اپنا معاشی غلام بنایا ہوا ہے بلکہ ہمارے یہ دوست اتنے محتاط ہیں کہ کسی مقامی مسئلے پر مقامی لوگ احتجاج کریں تو یہ ان سے بھی دور دور رہتے ہیں۔ بہرحال پاکستان سے محبت کے حوالہ سے مجھے ان پر کوئی شک نہیں بلکہ اندرون ملک بھی لوگ احتجاج کو منفی رنگ دے رہے ہیں وہ نادانی اور اس خوش فہمی کا شاخسانہ ہے کہ انہیں عمران کی صورت میں ایک نجات دہندہ نظر آیا مگر ایک شخص کی محبت میں منفی سوچوں کا کیا جواز ہے!

آخر میں ایک اور بات، عمران خان کے چاہنے والوں نے صرف 9 مئی پر انحصار نہیں کیا بلکہ انہوں نے سوشل میڈیا پر پاکستانی فوج کو مسلسل نشانے پر رکھا ہوا ہے مگر اس رویے کے پس منظر میں سول لبرٹی نہیں بلکہ ایک دفعہ پھر نظر کرم کی التجا پوشیدہ ہے جنرل باجوہ انہیں اقتدار میں لایا تھا جب دوسری دفعہ انہیں اقتدار میں لانا اس کے بس میں نہیں تھا تو عمران خان جس باجوہ کے قصیدے پڑھا کرتے تھے اس کے بعد اس کی تذلیل میں کوئی کسر نہ چھوڑی اور اس وقت فوج کے حوالے سے وہ سب باتیں نمک مرچ لگا کر پھیلائی جا رہی ہیں جو بعض ناقدین کہتے چلے آئے ہیں یہ کہاں کی بہادری ہے یہ کہاں کی جمہوری پاسداری ہے کوئی شرم ہوتی ہے کوئی حیا ہوتی ہے

مضبوط معیشت

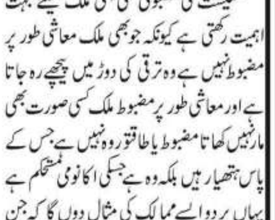

تحریر: اعجاز علی ساغر

Twitter: @SAGHAR1214

معیشت کی مضبوطی کسی بھی ملک کیلئے بہت اہمیت رکھتی ہے کیونکہ جو بھی ملک معاشی طور پر مضبوط نہیں ہے وہ ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ جاتا ہے اور معاشی طور پر مضبوط ملک کسی صورت بھی مار نہیں کھاتا مضبوط یا طاقتور وہ نہیں ہے، جس کے پاس ہتھیار ہیں بلکہ وہ ہے جسکی اکانومی مستحکم ہے یہاں پر دو ایسے ممالک کی مثال دوں گا کہ جن میں سے ایک نے ہتھیاروں جبکہ دوسرے نے ایجادات وٹیکنالوجی کو ترجیح دی اور آج وہ دونوں ممالک کہاں کھڑے ہیں یہ دنیا جانتی ہے, جی ہاں میں بات کررہا ھوں شمالی کوریا اور جنوبی کوریا کی جو 15 اگست 1945 کو جاپان کے تسلط سے آزاد ھوئے۔ شمالی کوریا نے معیشت کی طرف توجہ دینے کی بجائے ہتھیاروں کو ترجیح دی اور ہتھیار بناتا چلا گیا مگر معاشی طور پر کنگال ہی رہا آج وہ ملک ہتھیار بیچ کر اور سائبر ڈکیتیاں کر کے اپنی گزر بسر کررہا ہے جبکہ اس ملک کی عوام ایک وقت کی روٹی کو ترستی ہے وہاں مکمل ڈکٹیٹر شپ ہے بیرونی دنیا سے شمالی کوریا کا رابطہ منقطع ہے اس ملک میں انسانی حقوق کی پامالی کی جاتی ہے جبکہ دوسری طرف جنوبی کوریا ہے جس نے ٹیکنالوجی کی دنیا میں انقلاب برپا کردیا ہے آپ ان ممالک کی جی ڈی پی سے ان کی ترقی کا اندازہ لگا سکتے ہیں شمالی کوریا کی جی ڈی پی تقریبا 35ارب ڈالر جبکہ جنوبی کوریا کی 1.8 ٹریلین ڈالر ہے دنیا کی تمام بڑی بڑی اور ملٹی نیشنل کمپنیاں جنوبی کوریا میں ہیں اور یہ ملک دن بدن ترقی کی منازل طے کرتا جارہا ہے جبکہ اسکے مقابلے میں شمالی کوریا معاشی اعتبار سے دن بدن زوال پذیر ھورہا ہے۔ اب آتے ہیں پاکستان کی جانب ھم آج معاشی طور پر بہت کمزور ھوچکے ہیں اور آئی ایم ایف اور ورلڈ بنک سمیت دوست ممالک سے قرض لیکر اپنی گزراوقات کررہے ہیں اور ہم غیر اعلانیہ طور پر ڈیفالٹ کرچکے ہیں لیکن ہماری توجہ شمالی کوریا کی طرح ہتھیار بنانا نہیں تھی بلکہ معاشی پالیسیوں کا نہ ھونا ھماری تباہی و بربادی کا باعث بنا ہے اس وقت ملک میں غربت, بیروزگاری اور مہنگائی عروج پر ہے لوگ فاقوں سے تنگ آ کر خودکشیاں کررہے ہیں مہنگائی کا اندازہ اس بات سے لگالیں کہ کچھ ماہ پہلے ڈیفالٹ ھونیوالے ملک سری لنکا میں مہنگائی پاکستان کی نسبت کم ہے بلکہ پورے ایشیا میں پاکستان مہنگائی میں پہلے نمبر پر ہے۔ اس ملک کو اس نہج پر پہنچانے والے حکمران آج عیاشیاں کررہے ہیں اور ان کی جائیدادیں اور بزنس باہر ہیں اور غریب عوام روٹی کے ایک ایک نوالے کو ترس رہی ہے پچھلے ڈیڑھ سال میں 12لاکھ قابل نوجوان ملک چھوڑ کر جاچکا ہے اور آپ کبھی پاسپورٹ آفس کا وزٹ کریں تو آپ کو ایسا لگے گا کہ جیسے ہر کوئی یہ ملک چھوڑ کر جانا چاہتا ھو لوگ لمبی لمبی لائنوں میں لگ کر پاسپورٹ بنوانے کی فکر میں ہیں تا کہ باہر جاکر اپنا اور اپنے بچوں کا مستقبل محفوظ بنا سکیں یہ میرے ملک کے پالیسی میکرز کیلئے الارمنگ سچوئیشن ہے سیاستدان روائتی طور پر ایکدوسرے کا گریبان پکڑے ھوئے ہیں اور کرسی حاصل کرنے کیلئے کچھ بھی کر گزرنے کو تیار ہیں مگر افسوس قوم کیلئے یہ سب ایک ھونے کو تیار نہیں ہیں اس وقت ملک میں نگران سیٹ اپ کام کررہا ہے پچھلی PDM حکومت آئی ایم ایف سے جو معاہدے کرکے گئی تھی موجودہ نگران سیٹ اپ ان واعدوں کی پاسداری نبھارہی ہے ویسے تو یہ ملک پچھلے 75 سال سے وینٹی لیٹر پر ہے لیکن پچھلے پانچ چھ سال کی مہنگائی اور غربت کی لہر نے پاکستانیوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے بجلی, گیس, پٹرولیم مصنوعات, ڈالر اور اشیائے خوردونوش میں بے پناہ اضافہ ھوا ہے پاکستانی کرنسی کی ویلیو میں بہت زیادہ کمی ہوئی ہے جس سے عام آدمی بہت متاثر ھوا ہے اور اس کیلئے دو وقت کی روٹی پوری کرنا مشکل ھوگیا ہے نگراں حکومت کو چاہیئے کہ وہ عام آدمی کی بنیادی ضروریات کا خیال رکھتے ھوئے اس پر قابو پائے۔ اس حوالے سے اگلے ماہ عوام کو ریلیف ملنے جارہا ہے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی ھونے جارہی ہے گزشتہ تین چار ماہ میں بجلی کے بلوں نے عوام کی چیخیں نکلوا دی ہیں لیکن اب حکومت کی طرف سے اطلاعات آرہی ہیں کہ بجلی کے بلوں میں عام آدمی کیلئے سہولت پیدا کی جائے گی گوکہ نیپرا نے بجلی کی قیمتیں ایک بار پھر بڑھادی ہیں لیکن امید ہے نگراں وزیراعظم آئی ایم ایف سے درخواست کرکے اس حوالے سے خصوصی رعایت کا اعلان کریں گے۔ پچھلے کچھ دنوں سے ملک بھر میں ذخیرہ اندوزوں, بجلی و گیس چوروں اور ڈالر اسمگلروں کیخلاف کریک ڈاؤن جاری ہے جس میں چھوٹے بڑے ہر طرح کے مافیا کیخلاف بلا امتیاز کارروائیاں ھورہی ہیں اس کا واضح طور پر گریڈٹ نگراں حکومت کو جاتا ہے اگر کوئی سیاسی حکومت ھوتی تو شاید اب تک گھٹنے ٹیک چکی ھوتی اس حکومت کے کندھوں پر آرمی چیف اور پاک فوج کا ہاتھ ہے وہ ملکی معیشت کو ہر حال میں بہتر کرنا چاہتے ہیں کیونکہ معیشت ٹھیک ھوگی تو ملک ٹھیک ھوگا آرمی چیف کے اس معیشت سدھارو آپریشن نے مافیا کی نیندیں حرام کردی ہیں ڈالر جو بے قابو ھوچکا تھا وہ اب آہستہ آہستہ نیچے آرہا ہے ملک بھر میں ذخیرہ اندوزوں کی شامت آئی ہے گوداموں کے گودام پکڑے جارہے ہیں جس کی وجہ سے ملک میں بڑھتی مہنگائی میں کمی آئے گی بیشک نگراں حکومت کو تب تک طول دیا جائے جب تک اس ملک سے مافیا کا راج ختم نہیں ھوجاتا اور آخری گودام کو خالی نہیں کروایا جاتا۔ آرمی چیف صاحب آپ قوم کے مسیحا بن جائیے اور ملک سے کرپشن, ذخیرہ اندوزی اور مافیا کا راج ختم کردیجئے جس جس نے کرپشن کی ہے اس سے سارا مال ریکور کرکے قومی خزانے کو بھرا جائے آج حکومت ملک چلانے کیلئے اداروں کی نجکاری کرنے پر مجبور ہے آخر ھم کب تک اپنے اثاثے گروی رکھتے رہیں گے اس ملک کو لوٹنے والوں سے ایک ایک پائی کا حساب لیا جائے ھمیں کچھ بیچنے کی ضرورت نہیں ہے ملک کو اگر اپنے پاں پر کھڑا کرنا ہے تو ھمیں اپنی معاشی پالیسیوں کو استحکام دینا ھوگا سیاسی و معاشی عدم استحکام سے چھٹکارا حاصل کرنا ھوگا اور ایک لانگ ٹرم پالیسی بنانا ھوگی کیونکہ ھمارے دوست ممالک آہستہ آہستہ ھم سے دور ھورہے ہیں کیونکہ مانگنے والوں کی کہیں بھی عزت نہیں ھوتی۔ اب وقت آگیا ہے کہ ھم اپنے آپ کو بدل لیں ھمارے ساتھ آزاد ھونیوالا ملک انڈیا آج G-20 ممالک کی کانفرنسوں کی میزبانی کررہا ہے وہ چاند پر مشن بھیجنے کے بعد دوسرے سیاروں پر کمندیں ڈالنے کا سوچ رہا ہے اور ھم آج بھی اس سوچ میں ہیں کہ کس سے قرض لیکر ملک چلائیں۔ اب اس سوچ کو تبدیل کرنا ھوگا کیونکہ جو قومیں بروقت فیصلے نہیں کرتیں وہ ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ جاتی ہیں اور ھم جب تک معاشی طور پر مضبوط نہیں ھوں گے ھم ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ھوسکیں گے ھمارے سیاستدان ہوش کے ناخن لیں اور سب اس ملک کیلئے اکٹھے ھوجائیں کیونکہ ملک معاشی طور پر تب ہی مستحکم ھوگا جب اس میں سیاسی طور پر استحکام آئے گا ھمیں قائد کے پاکستان کو ہر لحاظ سے مضبوط ملک بنانا ہے۔ پاکستان پائندہ باد

☆☆☆

پاکستان کی قومی ایئر لائن بند ہو جائے گی؟

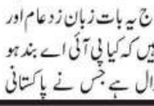

اطہر قادر حسن

پاکستان کی قومی ایئر لائن نے کئی دہائیوں تک ایوی ایشن کی دنیا پر راج کیا، عالمی اور ملکی اہم ترین شخصیات پی آئی اے سے سفر کرنا باعث فخر سمجھتی تھیں۔ جس ایئر لائن نے دنیا کی آج کی صف اول کی ایئر لائنوں کی بنیاد رکھی اور ان کو اپنی معاونت فراہم کی۔ آج یہ بات زبان زد عام اور چہ مگوئیاں کی جارہی ہیں کہ کیا پی آئی اے بند ہو جائے گی؟ یہ وہ سوال ہے جس نے پاکستانی مسافروں اور عملے کو پریشانی میں مبتلا کر رکھا ہے، یہ پاکستانی چاہے ملک میں رہتے ہوں یا بیرون ملک۔ یہ خبریں یکا یک میڈیا کی زینت کیوں بن گئیں؟ ان کی وجوہات کیا ہیں؟ پی آئی اے زوال کا شکار کیسے ہوئی؟ ان وجوہات کی نشاندہی سے پہلے قومی ائر لائن کی چند بڑی کامیابیوں کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے۔ پی آئی اے وہ پہلی بین الاقوامی ایئر لائن تھی جس کے طیارے نے بیجنگ ایئر پورٹ پر لینڈ کیا۔ ایشیا میں جیٹ طیارے استعمال کرنے والی پہلی ایئر لائن بھی پی آئی اے ہی تھی۔ پاکستان میں کمپیوٹر متعارف کرانے کا سہرا بھی پی آئی اے کے سر ہی سجتا ہے۔ بوئنگ 777-LR کی پہلی خریدار بھی پی آئی اے ہی تھی۔ اس کے کیبن کریو کی یونیفارم پیرس سے ڈیزائن کرائی جاتی اور ڈیزائنر اسے اپنے لیے قابل فخر سمجھتے تھے۔ دنیا کے تمام براعظموں کے قابل ذکر شہروں جن کی تعداد 80 کے قریب تھی کے لیے پی آئی اے کے طیارے روزانہ کی بنیاد پر اڑان بھرتے تھے۔ اس وقت پی آئی اے کے فضائی بیڑے میں پچاس طیارے شامل تھے۔ پھر کیا وجہ ہوئی بلند پرواز ایئر لائن کا فضائی آپریشن سکڑ کر 25 بین الاقوامی مقامات تک محدود ہوگیا۔ تنقید کرنا سب سے آسان کام ہے مگر اصل وجوہات تک پہنچنے کی کوشش نہیں کی جاتی۔ بدانتظامی، سرکاری عدم دلچسپی یا اس کی ترجیح نہ ہونا پی آئی اے کا ہمیشہ مسئلہ رہا ہے، پی آئی اے ہے نے اپنی کمائی سے پیرس اور نیویارک میں بڑے ہوٹل خریدے جو آج بھی اس کی ملکیت ہیں اور ان پر سبز ہلالی پرچم لہراتے ہیں۔ پاکستان میں ہوٹل انڈسٹری کی بنیاد بھی پی آئی اے کی مرہون منت ہے، پی آئی اے کے ملکیتی ہوٹلز کی ضیاالحق دور میں نجکاری کی گئی۔ پاکستان کی مختلف حکومتوں نے پی آئی اے کو وسعت دینے کے بجائے غیر ملکی ایئر لائنز کو پاکستان کے لیے لامحدود پروازوں کی اجازت دے دی، پی آئی اے کو نئے طیارے خریدنے کے لیے سرکاری معاونت کرنے کے بجائے جہاز کرائے پر لینے کا راستہ اپنایا گیا۔ پی آئی اے پاکستان کے شمالی مغربی علاقہ جات اور مکران کوسٹ ایریاز کے لیے بھی پروازیں آپریٹ کررہی ہے جہاں روڈ نہیں ہیں، اگر ہیں تو انتہائی خستہ حال ہیں، یہ تمام فضائی آپریشن مکمل خسارے کا سودا ہے۔ نجی ایئر لائن بھی ان سیکٹرز کے لیے پروازیں نہیں چلاتی۔ یہ تمام تر بوجھ بطور قومی ذمے داری پی آئی اے خود برداشت کرتی ہے۔ قومی ایئر لائن کسی بھی ملک کی پہچان ہوتی ہے اور جس ملک کے ایک کروڑ سے زائد شہری بیرون ملک مقیم ہوں، اس ملک کی قومی ایئر لائن کے لیے ریونیو کا حصول کوئی مسئلہ نہیں ہوتا۔ لیکن پی آئی اے کی بدقسمتی یہ رہی ہے کہ فضائی بیڑے میں طیاروں کے اضافے کے بجائے بتدریج کمی ہوتی گئی۔ طیاروں کی عدم دستیابی کی وجہ سے دنیا کے بیشتر ممالک کے لیے فضائی سروس بند کرنا پڑ گئی، یوں خلا غیر ملکی ایئر لائنوں نے پورا کردیا جب کہ پی آئی اے کے ذریعے جو زرمبادلہ قومی خزانے میں آتا تھا، وہ بند ہوگیا یا اس میں کمی ہو گئی۔ جن مقامات کے لیے پی آئی اے نے اپنی پروازیں بند کیں، وہاں کے لیے غیر ملکی ایئر لائنز نے اپنی پروازوں کے کرایوں میں ہوشربا اضافہ کردیا، دراصل کسی بھی ملک کی قومی ایئر لائن اس ملک کے لیے فضائی آپریشن کے کرایوں میں مسابقت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ نجی ایئر لائنز بین الاقوامی پروازوں کی اجازت ملتی ہے تو وہ اندرون ملک پروازیں بند کردیتی ہیں کیونکہ یہ فیزیبل نہیں ہوتی اور منافع بخش بین الاقوامی روٹس پر پروازیں شروع کردیتی ہیں لیکن پی آئی اے بطور قومی ایئر لائن خسارے کے باوجود بھی اپنا اندرون ملک فضائی آپریشن جاری رکھتی ہے۔ اس وقت قومی ایئر لائن کو مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ جس کی بنیادی وجہ فضائی بیڑے میں جدید طیاروں کی شمولیت کا نہ ہونا ہے، اگر ماضی میں حکومتوں کی جانب سے طیاروں کی خریداری کے لیے بروقت فیصلے کرلیے جاتے تو یہ صورتحال نہ بنتی۔ پی آئی اے کو نئے طیاروں کی خریداری کے لیے حکومتی سپورٹ نہ مل سکی اور فضائی بیڑے میں موجود پرانے طیاروں سے ہی کام چلایا گیا۔ پرانے طیاروں کی مینٹیننس کے اخراجات زیادہ ہیں لامحالہ جس کا بوجھ ادارے پر پڑتا ہے۔

بقیہ بقیہ جات 1

بھی تشکیل دی گئی ہے جو 3 روز میں رپورٹ پیش کرے گی۔ اتوار کو یہاں پنجاب کے وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈاکٹر جمال ناصر کے ہمراہ اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے نگران وزیر صحت نے کہا کہ ملتان، قصور، لاہور اور صادق آباد سے انجیکشنز کے حوالے سے رپورٹس موصول ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر جمال ناصر نے ہمیں بتایا ہے کہ تحقیقات جاری ہیں، 5 رکنی کمیٹی بھی تشکیل دی گئی ہے جو 3 روز میں رپورٹ پیش کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ آنکھوں کو متاثر کرنے والے انجکشن کو مارکیٹ سے اٹھا لیا گیا ہے، جعلی انجکشن فراہم کرنے والے 2 سپلائرز کے خلاف ایف آئی آر درج کرلی گئی ہے، اس کی شفاف تحقیقات ہوں گے اور عوام کے سامنے پیش کی جائیں گے۔ ندیم جان نے کہا کہ تحقیقات کے بعد قانون کے مطابق تادیبی کارروائی کی جائے گی اور ہم یہ یقین دہانی کروارہے ہیں کہ جس سے بھی یہ غلطی ہوئی ہے، ہم اس کے خلاف کارروائی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم مریضوں کا مداوا بھی کریں گے، جو بھی اس کے متاثرین ہیں ہم انہیں بھرپور تعاون فراہم کریں گے تاکہ ان کے نقصان کا ازالہ ہو، انہیں بہترین طبی سہولیات مہیا ہوں۔ ڈینگی کے حوالے سے بات کرتے ہوئے ندیم جان نے کہا کہ تاحال ڈینگی کی صورتحال قابو میں ہے، پنجاب میں اب تک ساڑھے 3 ہزار کے لگ بھگ کیسز سامنے آچکے ہیں، اس میں پچھلے سال کے مقابلے میں خاطر خواہ کمی آئی ہے، پچھلے سال اس وقت تک 10 ہزار کیسز سامنے آچکے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ڈینگی کے انسداد کیلئے اٹھائے جانے والے اقدامات کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوئے ہیں اور ڈینگی اسی رفتار سے نہیں پھیل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سب سے خوشی کی بات یہ ہے کہ پنجاب میں اب تک ڈینگی کے سبب کوئی ہلاکت نہیں ہوئی ہے، 15 اکتوبر تک ڈینگی کے عروج کا موسم رہتا ہے اس کے بعد اس میں کمی آنا شروع ہوجاتی ہے، ان شاءاللہ اگر ڈینگی کی یہی صورتحال جاری رہی تو اس سے کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ مارکیٹ میں دوائیوں کی قلت کے حوالے سے بات کرتے ہوئے ندیم جان نے کہا کہ مارکیٹ میں ٹیمیں 24 گھنٹے مانیٹر کررہی ہیں، مارکیٹ کا جائزہ لے رہی ہیں اور تاحال کوئی جائز اور معقول شکایت ان کی نظر سے نہیں گزری۔ ڈاکٹر جمال ناصر نے کہا کہ یہ انجکشن ذیابیطس کے مریضوں کو آنکھوں کی سوجن کے علاج کے لیے دیا جاتا ہے، یہ کافی عرصے سے استعمال ہوتا آرہا ہے لیکن اب یہ انکشاف سامنے آیا ہے کہ اس انجکشن پر بھاری منافع کمایا جارہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ انجکشن 100 ایم جی کا ٹیکا ہے جو ایک ملٹی نیشنل فارماسیوٹیکل کمپنی نے تیار کیا اور ایک معروف ادارے اسے مارکیٹ میں تقسیم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ 100 ایم جی کا ٹیکا ہوتا ہے لیکن اسے آنکھوں کیلئے تقسیم کیا جاتا ہے کیونکہ صرف 1.2 ایم جی کی خوراک درکار ہوتی ہے، ظالم لوگ اس کے عوض 1200 روپے وصول کرکے ایک ایک انجکشن پر ایک ایک لاکھ روپیہ کما رہے تھے۔ ڈاکٹر جمال ناصر نے کہا کہ ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان (ڈریپ) کی جانب سے پوری کھیپ کو مارکیٹ سے ہٹا دیا گیا ہے، ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ جب تک رپورٹس واضح نہیں ہو جاتیں، اسے فروخت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے انسپکٹرز سے کہا کہ وہ اس انجکشن کو مارکیٹ سے ضبط کرلیں، نوید اور حافظ بلال نامی 2 سپلائرز کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور ان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کیسز صرف لاہور اور قصور تک محدود نہیں، ملتان اور صادق آباد سے بھی رپورٹس موصول ہوئی ہیں۔ ڈاکٹر جمال ناصر نے کہا کہ حکومت پنجاب کی جانب سے بنائی گئی کمیٹی اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا یہ اسٹرلائزیشن کا مسئلہ تھا یا انجکشن کی پوری کھیپ میں ہی کوئی مسئلہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ حکام انجکشن درآمد کرنے کے لائسنس، تقسیم کے عمل اور انجکشن لگانے والے ڈاکٹروں کے اہلیت کے معاملے کو بھی دیکھ رہے ہیں، لہٰذا جب تحقیقات مکمل ہو جائیں گی اور رپورٹ سامنے آئے گی، تب ہم حتمی رائے دینے کی پوزیشن میں ہوں گے، تاحال متاثرہ مریضوں کی جو تعداد لگ رہی ہے وہ تقریباً 14 سے 20 کے درمیان ہے تاہم انہوں نے کوئی ٹھوس اعداد وشمار بتانے سے گریز کرتے ہوئے کہا کہ حکام کو انفرادی طور پر ہر مریض کا انٹرویو لینا ہوتا ہے اس کے بعد ہی اصل تعداد کی باضابطہ طور پر تصدیق ہوسکتی ہے۔

بقیہ بقیہ جات 2

انٹرویو میں عرفان قادر نے کہا کہ نیب ترامیم کالعدم ہونے سے چیئرمین پی ٹی آئی کو نقصان ہوگا، القادر ٹرسٹ کیس نیب کے پاس واپس آجائیگا، نیب کے دیگر ملزمان کو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ ماہر قانون نے کہا کہ پی ٹی آئی دور میں بھی نیب قوانین پر آرڈیننس آیا تھا، آرڈیننس اپنی مدت مکمل ہونے کے بعد ختم ہوجاتا ہے، قوانین میں تبدیلی کے لیے ترامیم ضروری تھیں، بہت سے معاملات نیب کے دائرہ اختیار میں نہیں آتے، نیب کے لیے ٹیکس کے معاملات کو سمجھنا آسان نہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئینی ترامیم کرنا صرف پارلیمنٹ کا اختیار ہے، سپریم کورٹ آئین سے متصادم قوانین کو کالعدم قرار دے سکتی ہے، جو قانون پارلیمنٹ ختم کرچکی ہے وہ عدالت بحال نہیں کرسکی۔ عرفان قادر نے کہا کہ ہر دور میں سیاسی مخالفین پر مقدمات بنتے ہیں، چیئرمین پی ٹی آئی کو تحریک عدم اعتماد کو قبول کرنا چاہیے تھا، عمران خان کو اپوزیشن میں بیٹھنا چاہیے تھا، سیاستدان ہی اسٹیبلشمنٹ کو سیاست میں لاتے ہیں، اداروں کو اپنے دائرہ اختیار میں رہنا چاہیے۔ ماہر قانون عرفان قادر نے کہا کہ پارٹی سربراہان پر کیسز بنتے رہتے ہیں، پارٹی سربراہان ملک میں اور کبھی بیرون ملک ہوتے ہیں، غلط عدالتی فیصلوں سے سیاسی عدم استحکام آیا۔

بقیہ بقیہ جات 3

پھوٹنے سے بیماری میں استعمال ہونے والے والے ڈراپس اچانک مارکیٹ سے غائب ہوگئے، ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی نے بھی چپ سادھ لی۔ تفصیل کے مطابق آشوب چشم کی وبائی صورت حال نے اس بیماری میں استعمال ہونے والے ڈراپس ایف ایم ایل، میتھا کلور، ڈیکسا کلور ٹوبرا الی ڈراپس مارکیٹ میں دستیاب نہ ہونے سے سینکڑوں مریض پریشان ہیں تاہم محکمہ صحت ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی خاموش ہے، متاثرہ مریضوں نے حکومت سے ادویات کی عدم دستیابی پر نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ بقیہ جات 4

69 ہاؤسنگ سوسائٹیز قانونی ہیں اس حوالے سے سیف انور جپہ نے کہا کہ راولپنڈی میں 484 ہاؤسنگ سوسائٹیز آپریٹ کررہی ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ آر ڈی اے نے 336 ہاؤسنگ سوسائٹیز کو غیر قانونی قرار دیا ہے، 79 ہاؤسنگ سوسائٹیز کی رجسٹریشن کا معاملہ زیر غور ہے جبکہ راولپنڈی میں صرف 69 ہاؤسنگ سوسائٹیز قانونی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی ہاؤسنگ سوسائٹیز کے خلاف خصوصی ٹاسک فورس قائم کی گئی ہے، 40 کے قریب غیر قانونی ہاسنگ اسکیموں کی تعمیرات گرا دی گئی ہیں۔ ڈی جی آر ڈی اے کے مطابق غیر قانونی ہاؤسنگ اسکیموں کے مالکان کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی اور 8 مالکان کو گرفتار کیا گیا۔ سیف انور جپہ کے مطابق غیر قانونی ہاؤسنگ سوسائٹیز کی سوشل میڈیا پر تشہیر روکنے کے لیے ایف آئی اے کو خط لکھا ہے، غیر قانونی ہاؤسنگ سوسائٹیز کے خلاف آپریشن کے دوران 80 مقدمات درج کیے گئے۔

بقیہ بقیہ جات 5

۔واضح رہے کہ عدالت نے 25 ستمبر تک فریقین سے تحریری جوابات طلب کررکھے ہیں۔

بقیہ بقیہ جات 6

ڈپٹی پرنسپل افسران کی سربراہی میں انکوائری کمیٹی تشکیل دیدی، کمیٹی 24 گھنٹے میں رپورٹ پیش کرے گی۔ چیئرمین ریلوے مظہر علی شاہ نے کہا کہ ذمہ داران کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ سی ای او ریلوے شاہد عزیز نے کہا کہ سیفٹی پر کوئی کمپرومائز نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ بقیہ جات 7

پر مشاورت کی گئی۔ علاوہ ازیں مریم نواز نے کہا کہ کشمیریوں اور پاکستانیوں کے مجرم عوام کے قہر سے بچ نہیں سکتے، نواز شریف عوام کو مہنگائی سے نجات دلانے آرہے ہیں، نواز شریف نے ہی عوام کو ہمیشہ ریلیف دیا ہے

بقیہ بقیہ جات 8

کے 36 اضلاع میں ڈینگی کے 3522 کنفرم مریض رپورٹ ہوئے۔ راولپنڈی میں گزشتہ روز 48، لاہور میں 42، ملتان میں 16، فیصل آباد میں 6، گوجرانوالہ میں 4، چکوال میں دو، شیخوپورہ، قصور، اٹک، بہاولنگر، جھنگ، خوشاب، چنیوٹ اور میانوالی میں ڈینگی کا ایک، ایک نیا مریض سامنے آیا۔ سیکرٹری صحت علی جان خان کے مطابق پنجاب بھر کے ہسپتالوں میں اس وقت ڈینگی کے کل 120 مریض زیر علاج ہیں۔

بقیہ بقیہ جات 9

ایف آئی اے کے مطابق ملزم نے شکایت کنندہ کے بیٹے سے لڑکی بن کر سوشل میڈیا پر رابطہ کیا اور خود کو کینسر کا مریض ظاہر کرتے ہوئے رقم ہتھیائی۔ ترجمان ایف آئی اے نے بتایا کہ ملزم نے من گھڑت پریشانیوں کا بتا کر متاثرہ فرد سے لاکھوں روپے بٹورے۔ ایف آئی اے کے مطابق ملزم مجموعی طور پر 12 لاکھ روپے سے زائد وصول کر چکا تھا، ملزم دیگر ساتھیوں کے ساتھ متاثرہ فیملی کو دھمکیاں بھی دیتا رہا۔

بقیہ بقیہ جات 10

ہیں اب کسی مالیاتی ادارے کے بیل آؤٹ پیکج سے بھی کوئی حل نہیں نکلے گا۔ موجودہ بوسیدہ معاشی ڈھانچے کے ساتھ گروتھ ممکن نہیں، ایف بی آر ریٹرن سے خامیاں اور قانونی پیچیدگیوں کو دور کرے۔ ان خیالات کا اظہار صدر زاہد پرویز، نائب صدر رانا کاشف ولایت، جنرل سیکرٹری اعجاز بھٹی، فنانس سیکرٹری عامر رحمان اور جوائنٹ سیکرٹری چودھری اصغر جالندھری نے اپنے مشترکہ بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اشرافیہ پر اضافی بوجھ ڈالنے کے لئے تیار نہیں لیکن عام عوام کا خون نچوڑا جارہا ہے، جب تک ٹیکس نظام میں اصلاحات نہیں ہوگی ملک کا نظام نہیں چل سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ایف بی آر 36 لاکھ گوشواروں کا ہدف حاصل کرنے میں بالکل بھی سنجیدہ نظر نہیں آتا، موجودہ ٹیکس دہندگان کو ایڈوانس ٹیکس کی مد میں لاکھوں روپے کے نوٹسز کا اجراء کیا جارہا ہے، ایف بی آر سے سوال ہے کہ لوگ نوٹس بھگتیں گے یا گوشوارے جمع کرائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں تمام اداروں کو مل کر معاشی استحکام کے لیے ہنگامی بنیادوں پر کام کرنے کی ضرورت ہے، ادارے ہراساں کرنے کا فارمولہ ترک کرکے عوام میں اپنا اعتماد بحال کرائیں۔ انہوں نے کہا کہ ایف بی آر گوشوارے جمع کرانے کی تاریخ میں توسیع کرے اور بھرپور نتائج کے لئے ریٹرن میں پائی جانے والی خامیاں اور پیچیدگیاں دور کی جائیں۔

بقیہ بقیہ جات 11

الیکشن کمیشن کا کام ہے، الیکشن کمیشن کے سربراہ کی تعیناتی چیئرمین پی ٹی آئی نے خود کی تھی۔ انوار الحق کاکڑ کا کہنا تھا کہ عدلیہ کو سیاسی مقصد کے لیے استعمال نہیں کرنا چاہیے، ذاتی رنجش کی وجہ سے کسی کو انتقام کا نشانہ نہیں بنا رہے، سربراہ پی ٹی آئی ہو یا کوئی اور جو قانون توڑے گا اس کے خلاف کارروائی ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ کشمیر یورپ میں ہوتا تو کیا تب بھی اس کے ساتھ ایسا رویہ اختیار کیا جاتا جیسا اب کیا جا رہا ہے، کشمیر کے مسئلے کا اہم ترین کردار وہاں کے شہری ہیں۔

بقیہ بقیہ جات 12

پرانی ایڈجسٹمنٹ ختم ہونے سے نئی ایڈجسٹمنٹ 3 روپے 28 پیسے کے بجائے 2 روپے 40 پیسے فی یونٹ رہ جائے گی۔ ذرائع نے بتایا کہ سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کا اطلاق پروٹیکٹڈ اور نان پروٹیکٹڈ صارفین پر ہوگا، ماہانہ 100 یونٹ تک پروٹیکٹڈ صارفین کیلئے فی یونٹ 17 روپے 7 پیسے ہوجائے گا، ماہانہ 101 سے 200 یونٹ والے پروٹیکٹڈ صارفین کیلئے بجلی فی یونٹ 19 روپے 86 پیسے کا ہوجائے گا۔ ذرائع کے مطابق نان پروٹیکٹڈ گھریلو صارفین کیلئے فی یونٹ 28 روپے 16 پیسے کا ہوجائے گا اور ماہانہ 101 سے 200 یونٹ استعمال پر نان پروٹیکٹڈ صارفین کیلئے فی یونٹ 35 روپے 92 پیسے کا ہوجائے گا۔ ذرائع کے مطابق وفاقی حکومت سے منظوری کے بعد سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کا اطلاق کراچی سمیت ملک بھر کے صارفین پر ہوگا تاہم سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ سے صرف لائف لائن گھریلو صارفین مستثنٰی ہوں گے۔

بقیہ بقیہ جات 13

کے مطابق پیپلز پارٹی کے علاوہ دیگر جماعتوں کے 6 میں سے پانچ سینیٹرز نے 18 ستمبر کی ریکوزیشن سے اپنے دستخط واپس لے لیے ہیں، اس مجوزہ اجلاس کا مقصد ملک میں آسمان کو چھوتی مہنگائی اور بجلی کے بھاری بلوں پر بحث و مباحثہ کرنا تھا جبکہ اس حوالے سے عوام میں شدید تشویش اور بے چینی پائی جاتی ہے۔ پی پی پی کے ذرائع نے پس منظر میں جاری مشکوک سرگرمیوں پر سوالات اٹھائے ہیں اور چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی سے ان کے رابطوں سے متعلق سرکاری جواب طلب کیا اور ان لوگوں کے نام ظاہر کرنے کا کہا ہے جنہوں نے ریکوزیشن پر سے اپنے دستخط واپس لیے ہیں۔ جن پانچ ارکان نے مبینہ طور پر اپنی قیادتوں کی جانب سے باز پرس کے بعد اپنے دستخط واپس لیے ان میں مسلم لیگ (ن) سے تعلق رکھنے والی سعدیہ عباسی، بی این پی۔ایم سے تعلق رکھنے والے محمد قاسم، پی کے ایم اے پی سے تعلق رکھنے والی عابدہ عظیم اور اے این پی سے تعلق رکھنے والے حاجی ہدایت اللہ اور عمر فاروق شامل ہیں۔ ریکوزیشن پر پی پی پی کے تمام 21 سینیٹرز اور سینیٹر شمیم آفریدی نے دستخط کیے تھے جو 2021 میں پی پی پی میں شامل ہوئے تھے۔ نجی ٹی وی کے مطابق مجموعی طور پر 28 سینیٹرز نے ریکوزیشن پر دستخط کیے تھے اور پانچ اراکین کی جانب سے دستخط واپس لینے کے بعد یہ تعداد کم ہوکر 23 ہو جائیگی جو سیشن طلب کرنے سے متعلق ریکوزیشن کے لیے مطلوبہ تعداد یعنی ایک چوتھائی اراکین سے کم ہے۔ نیشنل پارٹی کے سینیٹر طاہر بزنجو نے کہا کہ انہوں نے اپنے دستخط واپس نہیں لیے، انہوں نے دستخط واپس لیے جانے کے معاملے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی نے پیپلز پارٹی کے سینیٹر تاج حیدر سے ٹیلی فون پر بات چیت کی اور بتایا کہ پانچ سینیٹرز نے اپنی شناخت ظاہر کیے بغیر اپنے دستخط واپس لے لیے ہیں۔ اس کے ایک روز بعد سینیٹر تاج حیدر نے سیکریٹری سینیٹ کو خط لکھا جس میں انہوں نے صادق سنجرانی کی کال کا حوالہ دیتے ہوئے دستخط واپس لینے کے بارے میں آگاہ کیا۔ اپنے خط میں انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنی طرف سے تمام دستخط کنندگان سے ان کے دستخط حاصل کرنے اور سینیٹ سیکرٹریٹ میں جمع کرانے سے قبل تصدیق کی تھی کہ وہ بعد کے مرحلے میں اپنے دستخط واپس نہیں لیں گے۔ میڈیا کو موصول خط کے مطابق سینیٹر تاج حیدر نے لکھا کہ مجھے معزز چیئرمین سینیٹ کی جانب سے دی گئی معلومات کہ دستخط کنندگان میں سے پانچ نے اپنے دستخط واپس لے لیے ہیں، میرے اور میری پارٹی کے لیے بہت حیران کن ہے، برائے کرم مجھے ان اراکین کے نام بتائے جائیں۔ ذرائع کے مطابق پیپلز پارٹی تاحال سرکاری جواب کی منتظر ہے، پی پی پی ذرائع نے دعویٰ کیا کہ ان کی جماعت سے تعلق رکھنے والے تمام سینیٹرز کے علاوہ دیگر جماعتوں کے تین سینیٹرز نے کہا کہ انہوں نے اپنے دستخط واپس نہیں لیے ہیں۔ رابطہ کرنے پر مسلم لیگ (ن) کے ایک قانون ساز نے اعتراف کیا کہ اس مرحلے پر سینیٹ اجلاس پارٹی کے لیے شرمندگی کا باعث بن سکتا ہے جب کہ وہ اپنے وعدے کے مطابق ریلیف نہیں دے سکی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں آئی ایم ایف معاہدے اور اس کے نتیجے میں ہونے والے قیمتوں میں اضافے پر شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑے گا۔

بقیہ بقیہ جات 14

لیڈران کو کیفر کردار تک پہنچائے بغیر ملک ترقی نہیں کرسکتا، ارشد شریف قتل کیس کھلے گا، 75 سال میں نئے چیف جسٹس اور آرمی چیف نے امید کی کرن دی ہے۔ ایک انٹرویو میں فیصل واوڈا نے کہا کہ جماعت کی چوائس خود کروں گا، جماعت مجھے چوائس نہیں کرے گی، کسی سے گورنرشپ کی فرمائش نہیں کی، میرے خلاف پروپیگنڈا ہورہا ہے، ابھی کسی پارٹی میں نہیں جارہا، میں کسی پارٹی کے بغیر خود کو زیادہ بہتر سمجھتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ انوارالحق کاکڑ اچھا چہرہ ہیں تاہم عارضی ہیں، پی ڈی ایم کی خواہش پر آنیوالی حکومت 12 سے 17 مہینے کی ہوگی، الیکشن کمیشن ہومیو پیتھک ہے، پچھلے الیکشن شفاف نہیں تھے، اگلے بھی شفاف نہیں ہوں گے۔ سینئر سیاستدان نے کہا کہ آرمی چیف اور چیف جسٹس ملک کیلئے اُمید ہیں، پاکستان کو چیف جسٹس سے مایوس نہیں ہونا چاہیے، ارشد شریف قتل کیس کھلے گا، اس میں خاص اور لاڈلوں کیا اصل چہرے بے نقاب ہوں گے۔ فیصل واوڈا نے مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف کی لندن سے پاکستان واپسی کے حوالے سے کہا کہ 21 اکتوبر کا دن نواز شریف کیلئے اچھا نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ 75 سال میں نئے چیف جسٹس اور آرمی چیف نے امید کی کرن دی ہے، آرمی چیف کے اقدامات کی وجہ سے ڈالر کی قیمت کم ہوئی، 18 سیاسی لیڈران کو کیفر کردار تک پہنچائے بغیر ملک ترقی نہیں کرسکتا۔ فیصل واوڈا نے کہا کہ چیئرمین پی ٹی آئی کی اپنی کوئی مقبولیت نہیں، پی ڈی ایم کی نفرت کی وجہ سے چیئرمین پی ٹی آئی مقبول ہیں جبکہ شیخ رشید سمجھدار آدمی ہیں، ان سے ٹوئٹ کروالیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ مصطفی نواز کھوکھر اور علی محمد خان اچھا چہرہ ہیں، عمران ریاض خان اپنے مفادات کی جنگ لڑ رہا تھا۔

بقیہ بقیہ جات 15

نے کہا ہے کہ مزاحمت یا مفاہمت کی سیاست نہیں اصولوں پر سیاست کی ہے۔ ایک انٹرویو میں علی محمد خان نے کہا کہ صاف و شفاف الیکشن ہوں تو عوام جسے چاہے گی منتخب کرے گی، ملک اس وقت مشکل میں ہے، مسائل کے حل کیلئے مل کر بیٹھنا ہوگا، الیکشن کے ایک نقطے پر سب کو ملکر بیٹھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری لڑائی اداروں سے نہیں، مہنگائی اور بیروزگاری سے ہے، پاکستان کے مفاد کیلئے پی ٹی آئی سے بات کرنی پڑے گی، جمہوریت اور ملک کیلئے سب سے بڑی جماعت سے بات کرنی پڑے گی۔ رہنما پی ٹی آئی نے کہا کہ الیکشن سے بائیکاٹ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوسکتا، ہم تیاری کررہے ہیں، ٹکٹنگ کے حوالے سے ہماری تیاری چل رہی تھی اسے مزید تیز کیا جائے گا۔

بقیہ بقیہ جات 16

کے دوران مزید بارشوں کی پیش گوئی کی گئی ہے، بالائی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ کا خدشہ ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ چوبیس گھنٹوں کے دوران اسلام آباد، پنجاب، خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان اور کشمیر میں آندھی اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے جبکہ پنجاب، خطہ پوٹھوہار اور بالائی خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں موسلادھار بارش بھی متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات کے انتباہ کے مطابق 23 ستمبر کو موسلادھار بارش کے باعث لاہور، گوجرانوالہ اور راولپنڈی کے نشیبی علاقے زیر آب آنے جبکہ موسلادھار بارش کے باعث مری، گلیات، کشمیر، گلگت بلتستان، چترال، دیر، سوات، کوہستان، شانگلہ، بونیر، مانسہرہ اور ایبٹ آباد میں لینڈ سلائیڈنگ کا بھی خطرہ ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسلام آباد، پنجاب، بالائی خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی جبکہ ملک کے دیگر لوگوں میں موسم گرم اور خشک رہا ہے۔

بقیہ بقیہ جات 17

شہریوں کی کل تعداد 37 لاکھ جس میں سے صرف 13 لاکھ 30 ہزار رجسٹرڈ ہیں جبکہ 7 لاکھ 75 ہزار بغیر اندراج کے رہائش پذیر ہیں۔ اسی طرح، 8.68 فیصد افغان باشندے پاکستان کے شہری یا نیم شہری علاقوں میں جبکہ 2.31 فیصد دوسرے 54 مختلف علاقوں میں رہائش پذیر ہیں۔ جون 2023 تک کے اعداد وشمار کے مطابق پاکستان میں رہائش پذیر غیر قانونی افغان شہریوں کی کل تعداد 42 لاکھ 29 ہزار 749 ہے جس میں سے 7 لاکھ ایک ہزار 358 (6.52 فیصد) خیبر پختونخوا، 3 لاکھ 21 ہزار 677 (1.24 فیصد) بلوچستان، ایک لاکھ 91 ہزار 53 (3.14 فیصد) پنجاب، 73 ہزار 789 (5.5 فیصد) سندھ، 41 ہزار 520 (1.3 فیصد) اسلام آباد اور 4352 (3.0 فیصد) آزاد کشمیر میں ہیں۔ ابتک 6 لاکھ نئے افغان پناہ گزین پاکستان میں داخل ہو چکے ہیں۔ ماضی کے تجربے پر اگر ایک نظر ڈالی جائے تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ افغان شہریوں کو پاکستان میں رہنے کی جگہ دے کر پاکستان نے بہت نقصان اٹھایا۔ غیر قانونی افغان شہریوں نے ہمارے ملک کے معاشی ڈھانچے میں بڑی خاموش تبدیلیاں کی ہیں جن میں قابل ذکر مثال بیرونی ممالک سے مختلف مصنوعات کو پاکستان کی مارکیٹوں میں پھیلا کر اپنا کاروبار بڑھانا اور ٹیکس نہ دینا شامل ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان میں مقیم غیر قانونی افغان شہری ٹرانزٹ ٹریڈ کی آڑ میں منشیات اور دوسری غیر قانونی اشیاء کی اسمگلنگ میں ملوث ہیں۔

بقیہ بقیہ جات 18

اور وہ بات چیت کے لیے کمپیوٹر کا استعمال کرتے ہیں۔ سعودی سفیر نواف بن سعید المالکی کی عمر جرال سے ملاقات لاہور سعودی عرب کے 93 ویں قومی دن کے موقع پر منعقدہ ایک تقریب میں ہوئی۔ واضح رہے کہ عمر جرال سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سمیت دنیا بھر کے مسلم رہنماؤں کی تصویریں بنا چکے ہیں۔ مزید برآں پاکستانی مصور نے متحدہ عرب امارات کے وزیر اعظم شیخ محمد بن راشد آل مکتوم، دبئی کے ولی عہد شیخ حمدان بن محمد اور ترک صدر رجب طیب اردوان کی تصاویر بھی بنائیں۔

بقیہ بقیہ جات 19

لوگ استقامت کیساتھ کھڑے ہیں وہ ٹکراؤ کی سیاست نہیں چاہتے بلکہ ہر معاملے کا عدالت میں سامنا کرنے کیلئے تیار ہیں، پی ٹی آئی کے لوگ ہر چیز پر بات چیت کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بات چیت کے طریقے سے ہی معاملات کو حل کیا جاسکتا ہے، اگر سب پارٹیاں اسی ٹریک پر آجائیں، تو یہ ملک کیلئے بہتر ہوگا، عوام اس وقت بہت دکھی ہیں۔ سینئر سیاستدان نے کہا کہ میں جہاں بھی جاتا ہوں لوگ بڑے پیار سے ملتے ہیں، ان ایشوز کے حوالے سے مجھے کہتے ہیں کہ کوئی راستہ نکالیں کہ آپس میں صلح ہو جائے۔ محمد علی درانی نے کہا کہ صلح کا ایک طریقہ ہے کہ کبھی امید نہ چھوڑو، یہ سارے اس ملک کے لیڈرز ہیں، انہیں آپس میں مل بیٹھ کر اپنے تحفظات کو دور کرنا چاہیے۔ سابق وفاقی وزیر نے کہا کہ میاں صاحب واپس آرہے ہیں اور جلسہ کریں گے تو ان کا آئینی حق ہے، ماضی کے انتقام، ماضی کا احتساب اور سیاسی روایات کو میاں صاحب واپس ہی چھوڑ کر آئیں۔ نیلسن منڈیلا نے بھی انتخاب جیت کر عام معافی کا اعلان کیا تھا، میاں صاحب بیانات کے ذریعے احتساب نہ کریں، میاں صاحب عوام کو بھی عزت دینے کی بات کریں، کسی ملزم کو مجرم نہیں کہا جاسکتا جب تک عدالت نہ کہے۔ محمد علی درانی نے کہا کہ ماضی کے کارناموں کے بجائے مستقبل کے بارے میں سوچنا چاہیے، اس وقت عوام کا بلڈ پریشر ہائی کرنا ضروری نہیں ہے، لوگ چاہتے ہیں کہ اب ایک دوسرے کو ساتھ بیٹھنا چاہیے

بقیہ بقیہ جات 20

مہینے کی عبوری کازلسٹ جاری کردی، ہر ہفتے دائر اور نمٹائے گئے مقدمات کے اعداد وشمار بھی جاری ہوں گے۔ عدالت عظمیٰ کے اعلامیہ میں کہا گیا کہ چیف جسٹس قاضی فائز عیسیٰ سے ملاقات میں وکلا نمائندوں نے چار ہفتوں کی کازلسٹ جاری کرنے کی درخواست کی تھی تاکہ انہیں کیسز کی تیاری کیلئے مناسب وقت مل سکے، چار ہفتوں کی مجوزہ کازلسٹ سپریم کورٹ کی ویب سائٹ پر موجود ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق اٹھارہ سے بائیس ستمبر تک سپریم کورٹ میں دو سو پچیس نئے مقدمات دائر ہوئے، اس دوران دوسو پانچ مقدمات نمٹائے گئے، ان میں متفرق درخواستیں شامل نہیں۔

بقیہ بقیہ جات 21

کیلئے 27 سالہ جدوجہد ہے، انہیں چھوٹے سے سیل میں رکھا گیا ہے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو میں انہوں نے کہا کہ معلوم نہیں کہ ہمارے بھائی کے ساتھ عدالت میں کیا ہوگا۔ خیال رہے کہ اسلام آباد ہائی کورٹ نے سائفر کیس میں چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان کی درخواست ضمانت سماعت کیلئے مقرر کردی ہے۔ چیئرمین پی ٹی آئی کی سائفر کیس میں درخواست ضمانت پر سماعت پیر کو ہوگی جس پر چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ عامر فاروق سماعت کریں گے۔ عدالت نے کیس میں دلائل کیلئے ایف آئی اے کو بھی نوٹس جاری کررکھا ہے۔

بقیہ بقیہ جات 22

آزادی حاصل ہونی چاہیے، سرکاری میڈیا کسی سیاسی جماعت کی حمایت یا مخالفت نہ کرے۔ نگران وفاقی وزیر اطلاعات نے سرکاری میڈیا کو رجسٹرڈ سیاسی جماعتوں کو منصفانہ کوریج دینے کی ہدایت کی اور کہا کہ شفاف انتخابات کے لئے سازگار ماحول فراہم کرنا نگران حکومت کی ذمہ داری ہے۔ مرتضیٰ سولنگی نے کہا کہ ریڈیو پاکستان کی بہتری کے لئے کام کر رہے ہیں، ریڈیو پاکستان کی نشریات ڈیجیٹل ہونی چاہئیں۔ مرتضیٰ سولنگی نے کہا کہ قانونی و آئینی اختیارات کے تحت ریڈیو کے مسائل حل کریں گے، یقین دلاتا ہوں کہ دیئے گئے وقت کو وسائل کے حل کے لئے استعمال کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ریڈیو پاکستان دور جدید کے تقاضوں کو پورا کرے، یہ میرا خواب ہے، ریڈیو پاکستان کے بورڈ کی تشکیل نو کریں گے۔ مرتضیٰ سولنگی نے کہا کہ ریڈیو پاکستان کے معاملات بہتر کرنا میری ذمہ داری ہے۔

بقیہ بقیہ جات 23

کو درپیش معاشی چیلنجز، معاشی صورتحال میں بہتری کی حکمت عملی اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، اس کے علاوہ برآمدات وسرمایہ کاری بڑھانے کے اقدامات اور دیگر امور پر بھی گفتگو ہوئی۔ اس موقع پر گورنر سندھ نے کہا کہ معاشی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے نگران حکومت کے اقدامات لائق تحسین ہیں، صنعتکاروں کے مسائل کے حل کیلئے متعلقہ وزارتوں کی کوششوں کو سراہتے ہیں۔ کامران ٹیسوری نے کہا کہ ڈالر کا ریٹ نیچے آنے سے مختلف شعبوں میں بہتری آئے گی، سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی اور سہولت فراہمی کے موثر نتائج برآمد ہونگے۔ وزیر خزانہ شمشاد اختر نے کہا کہ سرمایہ کاری میں اضافے کیلئے سرمایہ کاروں کو مراعات دی جارہی ہیں، نگران حکومت ملک کو معاشی بحران سے نکالنے کیلئے پرعزم ہے، وفاقی حکومت اور صنعتکاروں کے رابطہ میں گورنر سندھ اہم کردار ادا کررہے ہیں۔

بقیہ بقیہ جات 24

کہا ہے کہ حادثے کی مکمل تحقیقات کے بعد غفلت برتنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی ہونی چاہیے۔ اپنے بیان میں اسپیکر راجہ پرویز اشرف نے ضلع شیخوپورہ میں ٹرین حادثے میں 20 افراد سے زائد کے زخمی ہونے پر اظہار افسوس کیا۔ اسپیکر نے حادثے میں زخمی ہونے والوں اور انکے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ اسپیکر نے متعلقہ حکام کو زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کی ہدایت کی۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ حادثے کی مکمل تحقیقات کے بعد غفلت برتنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی ہونی چاہیے۔

بقیہ بقیہ جات 25

غیر قانونی اور غیر اخلاقی ہوگا جسے عوام ہرگز قبول نہیں کریں گے۔ ترجمان تحریک انصاف نے کہا کہ غیر معمولی عوامی تائید کی حامل سیاسی قیادت اور جماعتوں کو مصنوعی، غیر جمہوری اور غیر آئینی طریقوں سے انتخاب سے باہر کرنے کے نتائج ہمیشہ تباہ کن ہوا کرتے ہیں، دستور، قانون، جمہوریت اور اخلاق نگران وزیراعظم کو سیاست و انتخاب پر اثر انداز ہونے کے کسی غیر فطری، غیر جمہوری اور غیر آئینی منصوبے کا حصہ بننے کی ہرگز اجازت نہیں دیتے۔ ترجمان تحریک انصاف نے مزید کہا کہ انوارالحق کاکڑ اپنے بیان کی فوری وضاحت کریں اور بطور نگران وزیراعظم اپنی حکومت کو جمع تفریق کے شرانگیز منصوبوں سے مکمل الگ کریں۔

بقیہ بقیہ جات 26

میٹر سے چھیڑ چھاڑ، گیس کے براہ راست استعمال، غیر قانونی کنکشن پر 65 کنکشنز منقطع کیے جانے کے علاوہ گیس چوری پر 680,190 روپے کا جرمانہ عائد کیا، گیس چوروں کے خلاف متعلقہ تھانوں میں 04 ایف آئی آر بھی درج کروادی گئیں۔ راولپنڈی میں ریجنل ٹیم نے 07 گیس کنکشنز منقطع کیے جبکہ گیس چوروں پر 000,110 روپے جرمانہ بھی کیا گیا۔ مردان میں میٹر سے چھیڑ چھاڑ پر 04 گیس کنکشنز منقطع کردیئے گئے جبکہ گیس چوروں پر 000,529 کا جرمانہ بھی کیا گیا۔ سیالکوٹ میں ریجنل ٹیم نے 09 کنکشنز منقطع کیے، سرگودھا میں میں ریجنل ٹیم نے 06 کنکشنز منقطع کیے جبکہ 897,12 کا جرمانہ عائد کیا گیا۔ گوجرانوالہ میں ریجنل ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے 13 گیس کنکشنز منقطع کیے۔ گیس چوری کی مد میں 000,178 کے جرمانے عائد کیے گئے۔ گیس کے غیر قانونی استعمال پر گجرات میں کارروائیوں کے دوران 02 کنکشنز منقطع کیے گئے۔ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں گیس کے غیر قانونی استعمال پر 02 کنکشنز منقطع کردیئے گئے۔ ساہیوال میں گیس لائن کی غیر قانونی منتقلی پر 06 کنکشن منقطع کیے گئے۔ ریجن نے گیس چوری پر 000,77 روپے کے جرمانے بھی عائد کیے۔ فیصل آباد میں ریجنل ٹیم نے کریک ڈاؤن کے دوران 12 کنکشنز منقطع کرنے کے علاوہ گیس چوروں کے خلاف متعلقہ تھانے میں 01 ایف آئی آر بھی درج کروادی گئی، گیس چوری پر 012,143 روپے کے جرمانے بھی عائد کیے۔ لاہور میں گیس کے غیر قانونی استعمال پر 15 کنکشنز منقطع کرنے کے علاوہ گیس چوروں کے خلاف متعلقہ تھانوں میں 06 ایف آئی آرز بھی درج کروادی گئی۔ بہاولپور میں ریجنل ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے کمپریسر کے استعمال پر 10 جبکہ گیس کے غیر قانونی استعمال پر 01 کنکشنز منقطع کردیئے۔ ملتان میں ریجنل ٹیم نے کمپریسر کے استعمال پر 21 گیس کنکشن منقطع کرنے کے علاوہ 000,118 کے جرمانے عائد کیے۔ شیخوپورہ میں گیس کے براہ راست استعمال اور غیر قانونی توسیع پر 06 کنکشنز منقطع کردیئے گئے۔ علاوہ ازیں لاہور ریجن کی تشکیل کردہ خصوصی ٹیموں نے 2500 فٹ پر مشتمل فیک گیس نیٹ ورک پکڑلیا۔ ہلہ روڈ پتوکی کے علاقے محلہ اسلام نگر میں گیس چوروں نے سارے محلہ میں 25.1 انچ قطر کا 2500 فٹ فیک نیٹ ورک بچھا یا ہوا تھا جس کو مین لائن سے کنکشن کرکے بڑے پیمانے پر گیس چوری کا پروگرام تھا۔ لاہور ریجن کی ٹیموں نے کھدائی کرکے فیک نیٹ ورک کاٹ دیا موقع پر فیک نیٹ ورک نکالنے کا سلسلہ جاری ہے اور گیس چوروں کے خلاف متعلقہ تھانے میں کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

بقیہ بقیہ جات 27

اور سبزیاں من مانے نرخوں پر فروخت کئے جاتے رہے۔ سرکاری نرخنامے میں آلو شوگر فری درجہ اول کی قیمت 75 روپے کلو مقرر کی گئی تاہم مختلف علاقوں میں دکانداروں نے 90 سے 100 روپے کلو فروخت جاری رکھی، آلو شوگر فری 70 کی بجائے 85، آلو شوگر فری درجہ سوم 65 کی بجائے 70، پیاز درجہ اول 85 کی بجائے 100، پیاز درجہ دوم 74 کی بجائے 90، پیاز درجہ سوم 65 کی بجائے 80، ٹماٹر درجہ اول 86 کی بجائے 100، ٹماٹر درجہ دوم 75 کی بجائے 85، ٹماٹر درجہ سوم 65 کی بجائے 70، لہسن دیسی 300 کی بجائے 400 سے 420، لہسن ہرنائی 480 کی بجائے 550 سے 560، ادرک چائنہ 1120 کی بجائے 1250 سے 1260، ادرک انڈونیشیاء 940 کی بجائے 1050، ادرک تھائی لینڈ 1060 کی بجائے 1150، کھیرا فارمی 74 کی بجائے 90، میتھی 200 کی بجائے 250، بینگن 85 کی بجائے 100، بند گوبھی 130 کی بجائے 150، پھول گوبھی 155 کی بجائے 180، شملہ مرچ 170 کی بجائے 200، بھنڈی 100 کی بجائے 140 سے 150، شلجم 130 کی بجائے 150، اروی 135 کی بجائے 160 سے 170، مٹر 290 کی بجائے 350، کریلا 135 کی بجائے 160، سبز مرچ درجہ اول 165 کی بجائے 180، سبز مرچ درجہ دوم 95 کی بجائے 120، لیموں چائنہ 155 کی بجائے 180، ٹینڈے دیسی 165 کی بجائے 180 سے 190، گھیا کدو 105 کی بجائے 120، پالک فارمی 64 کی بجائے 75 سے 80، گھیا توری 85 کی بجائے 110 سے 120، گاجر چائنہ 135 کی بجائے 150، گاجر دیسی 125 کی بجائے 140 جبکہ حلوہ کدو 74 کی بجائے 85 سے 90 روپے کلو فروخت ہوا۔ پھلوں میں سیب گاچہ درجہ اول 175 کی بجائے 230 سے 240، سیب گاچہ درجہ دوم 115 کی بجائے 170 سے 180، سیب گاچہ درجہ سوم 100 کی بجائے 120، سیب کالا کولو پہاڑی درجہ اول 200 کی بجائے 300 سے 320، سیب کالا کولو پہاڑی درجہ دوم 135 کی بجائے 170 سے 180، سیب کالا کولو پہاڑی درجہ سوم 100 کی بجائے 130 سے 140، کیلا درجہ اول درجن 135 کی بجائے 230 سے 240، کیلا درجہ دوم درجن 90 کی بجائے 160 سے 180، کیلا درجہ سوم درجن 70 کی بجائے 100، امرود درجہ اول 135 کی بجائے 150، امرود درجہ دوم 85 کی بجائے 100، انار بدانہ 540 کی بجائے 680 سے 700، انار دانے دار 330 کی بجائے 380 سے 500، گرما 75 کی بجائے 90، آڑو درجہ اول 215 کی بجائے 300، آڑو درجہ دوم 155 کی بجائے 200، آم چونسہ سفید 245 کی بجائے 290 سے 300، میٹھا درجہ اول درجن 150 کی بجائے 170، میٹھا درجہ دوم درجن 90 کی بجائے 120، انگور سندر خانی 345 کی بجائے 400، جاپانی پھل درجہ اول 165 کی بجائے 180، جاپانی پھل درجہ دوم 120 کی بجائے 150 جبکہ کھجور ایرانی 550 کی بجائے 630 سے 640 روپے کلو فروخت ہوئی۔ ''این این آئی'' سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے چیف ایگزیکٹو آفیسر ماڈل بازارز شاہد قادر نے کہا کہ ماڈل بازاروں میں پھل اور سبزیاں نہ صرف معیاری ہوتے ہیں بلکہ ریٹ لسٹ کے مطابق بلکہ 10 فیصد تک کم نرخوں پر بھی فروخت ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام ماڈل بازاروں میں معیار اور قیمتوں کی کڑی مانیٹرنگ کی جاتی ہے اور کسی بھی شکایت پر فوری کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے

بقیہ بقیہ جات 28

کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کرے گا۔ واضح رہے کہ اسرائیلی وزیر خارجہ ایلی کوہن نے کہا تھا کہ سعودی عرب کے ساتھ 6 سے 7 مسلم ممالک اسرائیل کو تسلیم کریں گے۔ اپنے بیان میں اسرائیلی وزیر خارجہ نے کہا تھا کہ سعودی عرب کے ساتھ امن کا مطلب مسلم دنیا اور یہودیوں کے درمیان امن ہے۔ علاوہ ازیں سعودی عرب کے 93 ویں قومی دن پر اسرائیل نے مبارک باد بھی دی ہے۔ اسرائیلی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری کیے گئے بیان میں کہا گیا کہ سعودی عرب کے بادشاہ، حکومت اور عوام کو مخلصانہ مبارک باد اور دعائیں پیش کرتے ہیں۔

بقیہ بقیہ جات 29

مشکلات میں شدید اضافہ کردیا ہے، حکومت ملک میں معاشی ترقی اور عوامی فلاح کیلئے بحران پر قابو پائے، ملک میں معاشی ترقی اور شرح نمو میں مثبت اعشاریئے ہی قوم کی تقدیر بدل سکتے ہیں، ملک وقوم کی اجتماعی معاشی خوشحالی سے ہی ملک آگے بڑھ سکتا ہے، بزنس سیکٹر کو درپیش مشکلات کا واحد حل ریلیف اور سبسڈیز کی فراہمی ہے۔

بقیہ بقیہ جات 30

۔ مرکزی جمعیت اہلحدیث پنجاب کے امیر علامہ عبدالرشید حجازی نے اپنے دورہ سرگودھا کے دوران جمعیت کے سٹی ناظم نشر و اشاعت امیر افضل اعوان کی عیادت کے بعد ان کے گھر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے حالات اور درپیش مسائل کا حل اسلامی نظام میں مضمر ہے اس لئے ہمیں متحد ہوکر ملک و اسلام دشمن عناصر کی چالیں ناکام بناتے ہوئے دین تعلیمات کا عام کرنا ہوگا ورنہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کے سبب بہتری ممکن نہ ہوسکے گی۔ اس موقع پر سرپرست اعلیٰ پنجاب مولانا سبطین نقوی، حافظ محمد یونس آزاد، امیر سٹی عرفان اللہ ثنائی، ناظم سٹی میاں طاہر محمود، ناظم مالیات سٹی سعید اختر کوہلی بھی ان کے ہمراہ تھے۔ علاوہ ازیں صوبائی امیر علامہ عبدالرشید حجازی نے جامع امام بخاری میں منعقدہ اجلاس کے دوران جمعیت کے تنظیمی و جماعتی امور پر سرپرست اعلیٰ پنجاب مولانا سید سبطین شاہ نقوی اور حافظ محمد یونس آزاد کے ہمراہ مشاورت کی اور اہم فیصلے کئے جس کے بعد صوبائی امیر دیگر عہدیداران کے ہمراہ بزرگ عالم دین شیخ الحدیث مولانا محمد طفیل کی تعزیت پر دعائے مغفرت اور مرحوم کے لئے بلند درجات کی دعا کی اور اپنے دورہ مکمل کر کے واپس لوٹ گئے۔

بقیہ بقیہ جات 31

کی قراردادوں کے مطابق حل کرنا ہوگا، مقبوضہ کشمیر میں ہونیوالے بھارتی مظالم کی جتنی مذمت کی جائے وہ کم ہے بھارت کو ایک بات سمجھ لینی چاہیے کے اسکے پاس کشمیریوں کو آزادی دینے کے سوا کوئی آپشن نہیں کیونکہ کشمیری عوام آج بھی مکمل جوش اور جذبے کیساتھ اپنی آزادی کی جنگ لڑ رہے ہیں جس میں وہ ضرور کامیاب ہوں گے۔

بقیہ بقیہ جات 32

کے دوران نوجوانوں نے اعتراف کیا کہ ٹک ٹاک ویڈیو بنانے کیلئے یہ روپ دھارا تھا۔

بقیہ بقیہ جات 33

یہ بھی الزام ہے کہ انہوں نے اپنے ہوٹل کی کیٹگری میں مبینہ طور پر ردوبدل کرکے ٹیکس کی بھاری چھوٹ حاصل کی جبکہ انہوں نے اپنی فیکٹری مختار فیڈز میں مبینہ طور پر نقشے کے غیر قانونی تعمیرات کیں۔

بقیہ بقیہ جات 34

واجبات کی ادائیگی کی مد میں 051,956,2 روپے کا قانونی ریلیف فراہم کر دیا گیا ہے۔ ان کیسز میں ملازمین کی پنشن و بقایاجات، الوداعی گرانٹ، ڈیتھ گرانٹس، میریج گرانٹس کے واجبات کی ادائیگی شامل ہیں۔

بقیہ بقیہ جات 35

ارب روپے ہے۔ سیکرٹری پاور نے کہا کہ بجلی کی چوری کی مد میں مردان میں سالانہ نقصان 11 ارب روپے ہے، ان نقصانات میں نیپرا کے اجازت شدہ 20 فیصد نقصانات شامل نہیں۔ راشد لنگڑیال نے کہا کہ سوات میں بجلی کے صارفین کی تعداد 3 لاکھ 49 ہزار ہے، سوات کو سالانہ 16 ارب روپے کی بجلی فراہم کی جاتی ہے اور سالانہ وصولی 14 ارب ہے جبکہ نقصانات 2 ارب روپے ہیں۔

بقیہ بقیہ جات 36

جو گزشتہ سال اگست کے مقابلے میں 6.13 فیصد زیادہ ہے۔ گزشتہ سال اگست میں ملک میں 14053 گیگاواٹ آوورز بجلی کی پیداوار حاصل ہوئی تھی۔ جولائی کے مقابلے میں اگست میں ملک میں بجلی کی پیداوار میں ماہانہ بنیادوں پر 5.7 فیصد کی نمو ہوئی۔ جولائی میں ملک میں 14839 گیگاواٹ آوورز بجلی کی پیداوار حاصل ہوئی جو اگست میں بڑھ کر 15959 گیگاواٹ آوورز ہوگئی۔ اعداد وشمار کے مطابق جاری مالی سال کے پہلے دو ماہ میں پانی سے 11524 گیگاواٹ آوورز بجلی حاصل ہوئی جو گزشتہ مالی سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 6.11 فیصد زیادہ ہے۔ گزشتہ مالی سال کے پہلے دو ماہ میں پن بجلی کی پیداوار کا حجم 10331 گیگاواٹ آوورز ریکارڈ کیا گیا۔ اسی طرح آر ایل این جی سے جاری مالی سال کے پہلے دو ماہ میں 5659 گیگاواٹ آوورز بجلی حاصل ہوئی جو گزشتہ مالی سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 6.40 فیصد زیادہ ہے۔ گزشتہ مالی سال کی اسی مدت میں آر ایل این جی سے 3875 گیگاواٹ آوورز بجلی حاصل ہوئی تھی۔ کوئلے سے جاری مالی سال کے پہلے دو ماہ میں 4537 گیگاواٹ آوورز بجلی حاصل ہوئی جو گزشتہ مالی سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 4.14 فیصد زیادہ ہے۔ گزشتہ مالی سال کی اسی مدت میں کوئلے سے 3965 گیگاواٹ آوورز بجلی حاصل ہوئی تھی۔ نیوکلیئر ذرائع سے جاری مالی سال کے پہلے دو ماہ میں 4147 گیگاواٹ آوورز بجلی حاصل ہوئی جو گزشتہ مالی سال کی اسی مدت کے 3884 گیگاواٹ آوورز کے مقابلے میں 8.6 فیصد زیادہ ہے۔ جاری مالی سال کے پہلے دو ماہ میں گیس سے 2343 گیگاواٹ آوورز، ہوا سے 1354 گیگاواٹ آوورز، فرنس آئل سے 944 گیگاواٹ آوورز اور شمسی 159 گیگاواٹ آوورز بجلی حاصل کی گئی۔

بقیہ بقیہ جات 37

اہتمام کیا جائے گا۔ ملک بھر میں چوبیس گھنٹے کی ٹیلی ویژن نشریات اور ڈیجیٹل میڈیا کے باوجود اخبارات کی خبروں کو ہی سب سے قابل بھروسہ ذریعہ مانا جاتا ہے، فیک نیوز اور منفی پروپیگنڈے کیلئے سوشل میڈیا سب سے بڑا ہتھیار ثابت ہورہا ہے، ایسے میں سوشل میڈیا کی یلغار کا مقابلہ کرنے اور نوجوان نسل کی ذہنی آبیاری کیلئے اخبارات وجرائد کے مطالعے کی جانب توجہ وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔

بقیہ بقیہ جات 38

ہوگا اور اگر خدانخواستہ ملک کو کوئی نقصان ہوا تو ہماری آنے والی نسلیں بھی ہمیں معاف نہیں کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ آئندہ عام انتخابات کی تیاریوں کے حوالے سے اپنی مشاورت جاری رکھے ہوئے ہے اور جلد آئندہ کی حکمت عملی کا اعلان کیا جائے گا۔

بقیہ بقیہ جات 39

پاکستان کی اگلی حکومت کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کی مدد سے تیار کردہ پالیسی کے مسودہ کا اجرا کیا ہے جس میں کم انسانی ترقی، غیر پائیدار مالیاتی صورتحال، زراعت، توانائی اور نجی شعبہ جات کو ضابطے میں لانا اور ان شعبوں میں اصلاحات آئندہ حکومت کیلئے ترجیحی قرار دیے گئے ہیں۔

بقیہ بقیہ جات 40

گے۔ سیاحت کا عالمی دن ہر برس 27 ستمبر کو پاکستان سمیت دنیا بھر میں منایا جاتا ہے۔ پاکستان بھی قدرتی حسن کی دولت سے مالا مال ہے، شمالی علاقہ جات، گلگت بلتستان کے علاقوں کا دیومالائی حسن، صدیوں پرانی تہذیب کے آثار، ہڑپہ، گندھارا تہذیب، ملتان کی ثقافت اور صوفی ازم بھی سیاحوں کی دلچسپی کے مراکز ہیں لیکن حکومتی عدم دلچسپیوں، معاشی بدحالی اور دیگر عوامل کے باعث ٹورازم انڈسٹری ابتر صورتحال کا شکار ہے جس کیلئے حکومتی توجہ اور بہتری کیلئے ٹھوس اقدامات کی ضرورت ہے۔

بقیہ بقیہ جات 41

اگست 1956ء وزیر رہے۔ فروری 1950ء تا نومبر 1951ء صوبہ سرحد اور نومبر 1951ء تا مئی 1953ء صوبہ پنجاب کے گورنر رہے۔ آپ 17 اکتوبر 1957ء سے 16 دسمبر 1957ء تک پاکستان کے وزیر اعظم رہے۔ آئی آئی چندریگر نے 26 ستمبر 1960ء کو وفات پائی۔

بقیہ بقیہ جات 42

بڑے سیاستدان ان سے سیاسی معاملات پر مشاورت کیلئے آتے رہے۔ سیاسی تاریخ میں ان کا اہم ترین کارنامہ 12 اکتوبر 1999ء کو جمہوریت پر شب خون مارنے والے جنرل (ر) پرویز مشرف کے خلاف پاکستانی سیاست کے دو روایتی حریفوں میاں نواز شریف اور محترمہ بے نظیر بھٹو شہید کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنا تھا۔ ان گنت سیاسی اتحادوں کا بانی نوابزادہ نصراللہ خاں 26 ستمبر 2003ء کو 85 برس کی عمر میں اس جہان فانی سے رخصت ہوگیا۔

بقیہ بقیہ جات 43

محمد شہزاد کے نام سے ہوئی ہے، نعشوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔

بقیہ بقیہ جات 44

وقوم کیلئے حقیقی مسیحا ہیں جنہوں نے اپنے ہر دور حکومت میں ملک کو مضبوط بنانے کیلئے کردار ادا کیا اب بھی میاں محمد نواز شریف کے ہاتھوں مہنگائی کی زنجیر ٹوٹے گی اور ملک ترقی و خوشحالی کی منزل کی جانب رواں دواں ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ ان شاء اللہ 21 اکتوبر کو نواز شریف واپس وطن آئیں گے اور پارٹی کی انتخابی مہم کی قیادت کرینگے، نواز لیگ دوبارہ دوتہائی اکثریت سے برسراقتدار آئیگی، میاں نواز شریف چوتھی مرتبہ وزیر اعظم منتخب ہونگے تو ہی عوام کا معیار زندگی بلند ہوگا۔

بقیہ بقیہ جات 45

کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہوگئے۔ گرفتار ملزمان سے تفتیش کا عمل جاری ہے جس کے بعد مزید انکشافات متوقع ہیں۔

بقیہ بقیہ جات 46

نے پانچ بڑے شعبوں پر توجہ دینے کیلئے اصلاحات اور ٹیکس نظام کے حوالے سے درست نشاندہی کی ہے، پاکستان میں ساڑھے 12 کروڑ افراد کا غربت کے دائرے میں آنا انتہائی تشویشناک ہے جبکہ بیروزگاری کی شرح دوگنی ہوکر 12.2 فیصد ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی بینک نے کہا ہے کہ جنرل سیلز ٹیکس پر انحصار کم کیا جائے جو درست ہے، مطالبہ ہے براہ راست ٹیکس لگایا جائے لیکن اس کی شرح کم ہونی چاہیے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ ٹیکس نیٹ میں آئیں۔ انہوں نے کہا کہ کم از کم اصلاحاتی ایجنڈے پر اتفاق رائے پیدا کرنے کے لیے وسیع البنیاد پالیسی میں تبدیلی کی ضرورت کی تجویز بھی درست ہے لیکن یہ کہنا کہ میثاق معیشت کو پس پشت ڈال دیا جائے پاکستان کے زمینی حقائق سے مطابقت نہیں رکھتا، پالیسی ساز اور سیاسی جماعتیں آگے بڑھیں کیونکہ پاکستان کی معیشت کو چلانے کیلئے میثاق معیشت ناگزیر ہے اور اس کی دستاویز کو قومی اسمبلی، سینیٹ اور چاروں اسمبلی سے منظور کراکے قومی دستاویز کا درجہ دیا جانا چاہیے۔

بقیہ بقیہ جات 47

حکومت عوام کو مہنگائی کے عذاب میں مبتلا کرکے خود کشیوں پر مجبور کررہی ہے موجودہ حکومت غربت کے خاتمہ کے بجائے غریب عوام کے خاتمہ کی پالیسی پر گامزن ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے تو عوام کی ہڈیاں بھی نچوڑ لی ہیں لیکن اس کے باوجود ان کے دل کی تسکین نہیں ہورہی۔ عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوگیا ہے اور ان کے اندر پکنے والا لاوا کسی وقت بھی پھٹ سکتا ہے جو سب کچھ بہا کر لے جائے گا۔ حکومت عوام کا خون نچوڑنے کی بجائے وزیروں مشیروں اور افسر شاہی کے اخراجات کم کرکے وہی پیسہ ملک کی فلاح وبہبود پر خرچ کرے۔

بقیہ بقیہ جات 48

کی ڈیجیٹل مارکیٹنگ کے حوالے سے آگاہی دی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کارپٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں ہاتھ سے بنے قالینوں کی صنعت سے وابستہ افراد سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اعجاز الرحمان نے کہا کہ ہاتھ سے بنے قالینوں کی برآمدات بڑھانے کیلئے ڈیجیٹل مارکیٹنگ کیلئے استعمال ہونے والے سوشل میڈیا کے تمام ٹولز پر دسترس حاصل کرنا ناگزیر ہے، ڈیجیٹل مارکیٹنگ اپنے خریداروں سے رابطے میں رہنے کا بھی موثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم حکومت سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ برآمدات سے متعلقہ وزارت میں برآمدی شعبوں کیلئے ڈیجیٹل مارکیٹنگ کا الگ شعبہ متعارف کرایا جائے جہاں یونیورسٹیوں سے فارغ التحصیل طلبہ کو جوائنٹ وینچر کرکے تحت ذمہ داری سونپی جائے۔ اس اقدام سے پاکستانی مصنوعات کی موثر مارکیٹنگ کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع بھی میسر آئیں گے۔ انہوں نے شرکاء کو کارپٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں ڈیجیٹل مارکیٹنگ سے متعلقہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ سیل کے قیام کے حوالے سے تفصیلی آگاہ کیا۔

بقیہ بقیہ جات 49

مد میں ہونے والی اربوں روپے 300 یونٹ استعمال کرنے والے صارفین کو سبسڈی دینے پر خرچ کئے جائیں کیونکہ ان چوروں کا بوجھ اٹھانے پر یہ طبقہ ریلیف کا اصل مستحق ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوال یہ بھی اٹھایا جارہا ہے کہ ڈسکوز کے افسران اور ملازمین کے ملوث ہوئے بغیر اتنے بڑے پیمانے پر بجلی چوری ممکن نہیں اس لئے محکمے کے افسران اور ملازمین کا بھی کڑا احتساب کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جن بجلی اور گیس چوروں کے کنکشن بحال ہوں ان کی کڑی نگرانی کی جائے اور دوبارہ چوری کی صورت میں ان کی تصاویر شائع کی جائیں۔

بقیہ بقیہ جات 50

ایریا سب ڈویژن کے مختلف علاقوں سے تین بھکاریوں کو گرفتار کرکے تھانے منتقل کیا، اس کے ساتھ اسسٹنٹ کمشنر سیکرٹریٹ نے انیس بھکاریوں سیکرٹریٹ سب ڈویژن کے مختلف علاقوں سے گرفتار کرکے تھانے منتقل کیا، مزید برآں پروفیشنل بھکاریوں کو گرفتار کرکے تھانے منتقل کردیا گیا جبکہ باقی کم عمر بچوں کو ایدھی سنٹر بھیج دیا گیا۔

بقیہ بقیہ جات 51

ڈالر کا زرمبادلہ صرف ہوا جو گزشتہ سال اگست کے مقابلہ میں 23 فیصد کم ہے۔ گزشتہ سال اگست میں 399 ملین ڈالر مالیت کی ایل این جی درآمد کی گئی تھی۔ جولائی کے مقابلہ میں اگست میں ایل این جی کی درآمدات میں ماہانہ بنیادوں پر 10 فیصد کی کمی ہوئی ہے۔ جولائی میں ایل این جی کی درآمدات کا حجم 340 ملین ڈالر ریکارڈ کیا گیا جو اگست میں بڑھ کر 399 ملین ڈالر ہوگیا۔ واضح رہے کہ جاری مالی سال کے پہلے 2 ماہ میں پٹرولیم مصنوعات کی درآمدات میں سالانہ بنیادوں پر 34 فیصد کی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ مالی سال کے پہلے 2 ماہ میں پٹرولیم مصنوعات کا درآمدی بل 17.2 ارب ڈالر ریکارڈ کیا گیا جو گزشتہ مالی سال کی اسی مدت میں 30.3 ارب ڈالر تھا۔

بقیہ بقیہ جات 52

اور خدمات فراہم کرنے والی کمپنیوں کے نمائندوں سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت بھرپور سرپرستی اور رکاوٹیں ختم کرے تو ایک سال سے بھی کم مدت میں پاکستان کی آئی ٹی اور آئی ٹی سے چلنے والی خدمات کی برآمدات 5 ارب ڈالر تک پہنچ سکتی ہیں جبکہ تسلسل جاری رکھا جائے تو ایک سے تین کی مختصر مدت میں اس کا حجم 10 ارب ڈالر اور تین سے پانچ سال کے عرصے میں 15 ارب ڈالر تک ہوسکتا ہے۔ نعمان سعید نے رائے دی کہ پاکستان کو مالی سال 2030 تک آئی ٹی کی برآمدات میں 25 ارب ڈالر کا ہدف رکھنا چاہیے جبکہ ہر سال آئی ٹی اور اس سے منسلک شعبوں میں 000,100 کوالٹی گریجویٹ آئی ٹی کمپنیوں کی مشاورت سے تیار کیے جائیں۔ حکومت مختلف آئی ٹی ورٹیکلز، سرٹیفکیشنز اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز سے متعلق تعلیم اور تربیت کے لئے نجی شعبے سے جوائنٹ وینچر کرے اور نوجوانوں کی مالی معاونت کے لئے بجٹ مختص کیا جائے۔

بقیہ بقیہ جات 53

حسین، شیر محمد مجتبائی، قاری سرفراز سیالوی، حافظ رمضان قادری، حافظ عتیق احمد نقشبندی، عبدالمرتضیٰ فردوسی، قاری اصغر علی، حافظ سعید، مفتی شفاقت علی ہمدمی، حاجی غلام محی الدین، سید بابر علی شاہ، شان علی، عبدالنبی کوکب سمیت دیگر رہنما بھی موجود تھے۔ علامہ مجاہد عبدالرسول نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن پاک میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے انبیاء اکرام اور نبی کریم ﷺ کی ولادت کا ذکر فرمایا جشن عید میلاد النبی ﷺ کے مبارک موقع پر نبی کریم ﷺ کے واقعات بیان کرنا قرآن پاک کی تعلیمات کے عین مطابق ہے، قرآن پاک سرکار دوعالم کی سب سے بڑی نعت ہے، جشن عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر تلاوت پاک کی کثرت کرنا باعث خیر برکت اور اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے والا عمل ہے۔ قرآن کو الماریوں میں بند کرنے کی بجائے اسے ہر روز پڑھنے کا معمول بنایا جائے۔ تقریب کے اختتام پر حاضرین میں لنگر تقسیم کیا گیا۔

بقیہ بقیہ جات 54

کے حوالے سے (138) مقامات پر انسپکشن کی، جس میں قیمتوں میں اضافے پر (12000) جرمانہ عائد کیا گیا، اور ایک دکان سیل کردی گئی، ایک شخص کو گرفتار کر کے تھانے منتقل کردیا، اس کے علاوہ (34) پروفیشنل بھکاریوں کو بھی گرفتار کرکے تھانے منتقل کردیا گیا، اس کے ساتھ ساتھ غیر قانونی کلینکس اور شیشہ کیفیز کے خلاف بھی کارروائی کی گئی اور دو غیر قانونی کلینکس سیل کردی گئی، تجاوزات کے خلاف بھی آپریشن کیا گیا، قیمتوں میں اضافے کے ساتھ ساتھ (06) کلو سے زائد پولی تھین بیگز ضبط کرلیے گئے، مزید برآں غیر قانونی پیٹرول فیلنگ ایجنسیوں اور غیر قانونی ایل پی جی فیلنگ اسٹیشنز کے خلاف بھی کارروائی کی گئی اور ایک غیر قانونی پیٹرول فیلنگ ایجنسیوں کو سیل کردیا گیا، اس کے ساتھ ساتھ انسداد ڈینگی ایس او پیز کی خلاف ورزی کرنے پر سات دکانیں سیل کردی گئی، دو افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ واضح رہے کہ روزانہ کی بنیاد پر تجاوزات، قیمتوں میں اضافے کے خلاف اور پروفیشنل بھکاریوں کے خلاف آپریشن کئے جارہے ہیں۔

بقیہ بقیہ جات 55

رواداری اور محبت ہے' دشمن طاقتوں کا ایجنڈہ ہے کہ پاکستان میں نسلی اور مذہبی بنیادوں پر انتشار کی آگ بھڑکائی جائے اور ملک کو کمزور کیا جائے' علماء دشمن کا ایجنڈہ ناکام بنانے کیلئے اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک کو اتحاد امن اور رواداری کی ضرورت ہے پاک فوج نے ملک میں امن کیلئے بے مثال قربانیاں دیں ہیں' استحکام' امن' دفاع پاکستان کیلئے پاک فوج کی قربانیاں تاریخ کا روشن باب ہیں قوم کو پاک فوج کی قربانیوں پر فخر ہے۔

بقیہ بقیہ جات 56

کئے ہیں جن کی مالیت 3 کروڑ 78 لاکھ 79 ہزار 488 روپے بنتی ہے۔ ترجمان کے مطابق بجلی چوروں کے خلاف کئے جانے والے آپریشن میں بڑے زرعی اور کمرشل صارفین بھی بجلی چوری میں ملوث پائے گے جن کے کنکشنز منقطع کئے گئے اور ان کو ڈیٹکشن یونٹس چارج کئے گئے۔ موضع ندھے بصیر پور میں زرعی صارف کو 000,10 یونٹس پر 000,000,1 روپے، ناظم پورہ شیخوپورہ روڈ پر کمرشل صارف کو 800,9 یونٹس 00,700 روپے، گاؤں ونڈالہ ناصر مرید کے میں زرعی صارف کو 683,13 یونٹس پر 424203 روپے اور ٹینکی والی گلی فیروز والا میں گھریلو صارف کو 4729 یونٹس پر 400000 روپے کی رقم چارج کی گئی۔ لیسکو ریجن میں 18 روز کے آپریشن کے دوران 7566 کنکشن کے خلاف ایف آئی آر کی درخواستیں جمع کروائی گئیں جن میں سے 6253 درخواستیں رجسٹرڈ ہو چکی ہیں، کل 499 ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ بجلی چوروں کو اب تک ایک کروڑ 76 لاکھ 41 ہزار 120 یونٹس چارج کئے گئے ہیں جن کی رقم 77 کروڑ 18 لاکھ 57 ہزار 500 روپے بنتی ہے

بقیہ بقیہ جات 57

جارہا ہے۔ بچوں، عورتوں، بزرگوں اور دیگر مزدوروں کے اہل خانہ کو سرکاری طور پر سوشل ویلفیئر اور دیگر سرکاری اداروں میں رجسٹرڈ نہیں کروایا جاتا اور اس طرح ہی غیر قانونی طریقہ سے ہی بچوں، عورتوں اور دیگر بزرگ مزدوروں سے محنت مشقت لی جاتی ہے۔ بیشتر مزدوروں کے بارے علم ہوا ہے جنہیں مزدوری بھی حکومت کی جانب سے مقرر کردہ نہیں دی جاتی اور صرف کام کرنے پر معمولی خرچ دیا جاتا ہے۔ مہنگائی کے دور میں سب سے زیادہ سخت اور مشکل مزدوری کرنے والے مزدور بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ بھٹہ خشت پر کام کرنے والے مزدور جو کہ ضروریات زندگی کی اہم سہولتوں سے محروم ہیں انہیں سرکاری مقرر کردہ اجرت نہیں دی جارہی ہے۔ بھٹوں پر جبری مشقت کا سلسلہ جاری ہے۔ اولڈ ایج بینیفٹ، سوشل سکیورٹی سہولیات، پنشن اور دیگر کوئی سہولت میسر نہیں ہے۔ ضلع سیالکوٹ کے 80 فیصد سے زائد بھٹہ جات جو کہ زگ زیگ ٹیکنالوجی پر منتقل نہیں ہوسکے اور اس کے باوجود اینٹوں کے ریٹ شہریوں کے ہوش اُڑا رہے ہیں۔ اینٹوں کے بھٹوں پر لاقانونیت کی بدترین مثال قائم کی جارہی ہے۔ شہریوں سابق سیکرٹری بار چودھری سرفراز احمد گھمن، رانا ارباب، ابرار منظور، رانا قیصر اختر ایڈووکیٹس، انوار عظیم جنجوعہ، عنصر بٹ، عثمان شہزاد اور مفیض بختیار قریشی نے حکومت پاکستان، سپریم کورٹ اور دیگر اداروں سے نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے

بقیہ بقیہ جات 58

رحمت اللہ لاشاری انجینئر خالد ٹیپو عبدالحمید تونسوی، مولانا محمد ممتاز، مولانا توقیر عباس سمیت دیگر رہنماؤں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ سیاستدان بلی چوہے کے کھیل میں مصروف ہیں اور عوام مہنگائی اور غربت کی چکی میں پس رہے ہیں، حکمران مہنگائی کرکے عوام کا خون نچوڑنے کی بجائے عوام کو ریلیف دینے والی پالیسیاں ترتیب دیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تک نظام مصطفی ﷺ کا نفاذ ملک میں نہیں ہوجاتا ملک بحرانوں سے کسی صورت نہیں نکل سکتا، حکمران ملک میں ترقی چاہتے ہیں اور غربت کا خاتمہ چاہتے ہیں تو فوری طور پر ملک میں قرآن وسنت کا قانون نافذ کریں تمام مسائل خود بخود حل ہوجائیں گے۔

بقیہ بقیہ جات 59

ہو چکے ہیں جن جماعتوں کو اپنے گھر والے ووٹ دینے کیلئے تیار نہیں ہیں وہ آج ن لیگ پر تنقید کرکے اپنے قد بڑھانے کی ناکام کوشش کررہے ہیں، انہوں نے کہا کہ ان شاءاللہ عام انتخابات میں عوام انہیں آئینہ دکھا دیں گے، نواز شریف کو اقتدار سے ہٹا کر بدلہ پاکستان سے لیا گیا، تمام ذمہ داران کٹہرے میں ہونے چاہئیں، پوری قوم بالخصوص پاکستان کا نوجوان قائد میاں نواز شریف سے اپنی امیدیں وابستہ کیے ہوئے ہے۔

بقیہ بقیہ جات 60

کے کردار کو ختم نہیں کیا جاسکتا، انہوں نے کہا کہ سب سے بڑا سازشی اٹک جیل میں بند ہے جو مسلم لیگ ن کی قیادت کے علاوہ دیگر سیاسی جماعتوں کے قائدین ورہنماں کو دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا تھا جس نے اکیلا ہی پاکستان پر راج کرنے کی طویل منصوبہ بندی کی ہوئی تھی لیکن اللہ تعالی کو غرور اور تکبر پسند نہیں، رانا محمد نواز نے کہا کہ وہ دن اب زیادہ دور نہیں جب میاں نواز شریف چوتھی بار پاکستان کے وزیراعظم منتخب ہوں گے اور ملک سے غربت بے روزگاری اور مہنگائی کا خاتمہ ہوگا۔

بقیہ بقیہ جات 61

لی جس کی مالیت کروڑوں میں بتائی جارہی ہے۔ پولیس نے تین اسمگلرز گرفتار کرلئے اور تین اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہوگئے، گرفتار ملزمان سے تفتیش کا عمل جاری ہے جس کے بعد مزید انکشافات متوقع ہیں۔

بقیہ بقیہ جات 62

ڈالر ریکارڈ کیا گیا تھا۔ گزشتہ سال اگست کے مقابلہ میں رواں سال اگست میں سوتی ملبوسات کی برآمدات میں 18 فیصد کی کمی ریکارڈ کی گئی۔ گزشتہ سال اگست میں سوتی ملبوسات کی برآمدات کا حجم 195 ملین ڈالر ریکارڈ کیا گیا تھا جو رواں سال اگست میں کم ہوکر 160 ملین ڈالر ہوگیا۔ جاری مالی سال کے پہلے 2 ماہ میں سوتی ملبوسات کی برآمدات سے ملک کو 301 ملین ڈالر کا زرمبادلہ حاصل ہوا جو گزشتہ مالی سال کی اسی مدت کے 377 ملین ڈالر کے مقابلہ میں 20 فیصد کم ہے۔ جاری مالی سال کے پہلے 2 ماہ میں ٹیکسٹائل مصنوعات کی برآمدات میں مجموعی طور پر 5.9 فیصد کی شرح سے کمی ریکارڈ کی گئی ہے

بقیہ بقیہ جات 63

کے مطابق پیپلز پارٹی کے علاوہ دیگر جماعتوں کے 6 میں سے پانچ سینیٹرز نے 18 ستمبر کی ریکوزیشن سے اپنے دستخط واپس لے لیے ہیں، اس مجوزہ اجلاس کا مقصد ملک میں آسمان کو چھوتی مہنگائی اور بجلی کے بھاری بلوں پر بحث و مباحثہ کرنا تھا جبکہ اس حوالے سے عوام میں شدید تشویش اور بے چینی پائی جاتی ہے۔ پی پی پی کے ذرائع نے پس منظر میں جاری مشکوک سرگرمیوں پر سوالات اٹھائے ہیں اور چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی سے ان کے رابطوں سے متعلق سرکاری جواب طلب کیا اور ان لوگوں کے نام ظاہر کرنے کا کہا ہے جنہوں نے ریکوزیشن پر سے اپنے دستخط واپس لیے ہیں۔ جن پانچ ارکان نے مبینہ طور پر اپنی قیادتوں کی جانب سے باز پرس کے بعد اپنے دستخط واپس لیے ان میں مسلم لیگ (ن) سے تعلق رکھنے والی سعدیہ عباسی، بی این پی۔ایم سے تعلق رکھنے والے محمد قاسم، پی کے ایم اے پی سے تعلق رکھنے والی عابدہ عظیم اور اے این پی سے تعلق رکھنے والے حاجی ہدایت اللہ اور عمر فاروق شامل ہیں۔ ریکوزیشن پر پی پی پی کے تمام 21 سینیٹرز اور سینیٹر شمیم آفریدی نے دستخط کیے تھے جو 2021 میں پی پی پی میں شامل ہوئے تھے۔ نجی ٹی وی کے مطابق مجموعی طور پر 28 سینیٹرز نے ریکوزیشن پر دستخط کیے تھے اور پانچ اراکین کی جانب سے دستخط واپس لینے کے بعد یہ تعداد کم ہوکر 23 ہو جائیگی جو سیشن طلب کرنے سے متعلق ریکوزیشن کے لیے مطلوبہ تعداد یعنی ایک چوتھائی اراکین سے کم ہے۔ نیشنل پارٹی کے سینیٹر طاہر بزنجو نے کہا کہ انہوں نے اپنے دستخط واپس نہیں لیے، انہوں نے دستخط واپس لیے جانے کے معاملے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی نے پیپلز پارٹی کے سینیٹر تاج حیدر سے ٹیلی فون پر بات چیت کی اور بتایا کہ پانچ سینیٹرز نے اپنی شناخت ظاہر کیے بغیر اپنے دستخط واپس لے لیے ہیں۔ اس کے ایک روز بعد سینیٹر تاج حیدر نے سیکریٹری سینیٹ کو خط لکھا جس میں انہوں نے صادق سنجرانی کی کال کا حوالہ دیتے ہوئے دستخط واپس لینے کے بارے میں آگاہ کیا۔ اپنے خط میں انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنی طرف سے تمام دستخط کنندگان سے ان کے دستخط حاصل کرنے اور سینیٹ سیکرٹریٹ میں جمع کرانے سے قبل تصدیق کی تھی کہ وہ بعد کے مرحلے میں اپنے دستخط واپس نہیں لیں گے۔ میڈیا کو موصول خط کے مطابق سینیٹر تاج حیدر نے لکھا کہ مجھے معزز چیئرمین سینیٹ کی جانب سے دی گئی معلومات کہ دستخط کنندگان میں سے پانچ نے اپنے دستخط واپس لے لیے ہیں، میرے اور میری پارٹی کے لیے بہت حیران کن ہے، برائے کرم مجھے ان اراکین کے نام بتائے جائیں۔ ذرائع کے مطابق پیپلز پارٹی تاحال سرکاری جواب کی منتظر ہے، پی پی پی ذرائع نے دعویٰ کیا کہ ان کی جماعت سے تعلق رکھنے والے تمام سینیٹرز کے علاوہ دیگر جماعتوں کے تین سینیٹرز نے کہا کہ انہوں نے اپنے دستخط واپس نہیں لیے ہیں۔ رابطہ کرنے پر مسلم لیگ (ن) کے ایک قانون ساز نے اعتراف کیا کہ اس مرحلے پر سینیٹ اجلاس پارٹی کے لیے شرمندگی کا باعث بن سکتا ہے جب کہ وہ اپنے وعدے کے مطابق ریلیف نہیں دے سکی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں آئی ایم ایف معاہدے اور اس کے نتیجے میں ہونے والے قیمتوں میں اضافے پر شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑے گا

بقیہ بقیہ جات 64

کی ڈیجیٹل مارکیٹنگ کے حوالے سے آگاہی دی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کارپٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں ہاتھ سے بنے قالینوں کی صنعت سے وابستہ افراد سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اعجاز الرحمان نے کہا کہ ہاتھ سے بنے قالینوں کی برآمدات بڑھانے کیلئے ڈیجیٹل مارکیٹنگ کیلئے استعمال ہونے والے سوشل میڈیا کے تمام ٹولز پر دسترس حاصل کرنا ناگزیر ہے، ڈیجیٹل مارکیٹنگ اپنے خریداروں سے رابطے میں رہنے کا بھی موثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم حکومت سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ برآمدات سے متعلقہ وزارت میں برآمدی شعبوں کیلئے ڈیجیٹل مارکیٹنگ کا الگ شعبہ متعارف کرایا جائے جہاں یونیورسٹیوں سے فارغ التحصیل طلبہ کو جوائنٹ وینچر کرکے تحت ذمہ داری سونپی جائے۔ اس اقدام سے پاکستانی مصنوعات کی موثر مارکیٹنگ کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع بھی میسر آئیں گے۔ انہوں نے شرکاء کو کارپٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں ڈیجیٹل مارکیٹنگ سے متعلقہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ سیل کے قیام کے حوالے سے تفصیلی آگاہ کیا۔

ایک سال میں مزید سوا کروڑ پاکستانی غریب ہو گئے عالمی بینک رپورٹ

ملک میں غربت کے شکار افراد کی تعداد ساڑھے 9 کروڑ ہوگئی، عالمی بینک کی تشویش ناک رپورٹ

پاکستان میں گزشتہ مالی سال غربت بڑھ کر 4.39 فیصد تک پہنچ گئی ہے، خراب معاشی حالات کی وجہ سے مزید سوا کروڑ افراد غربت کے جال میں پھنس گئے،

مکوآنہ (بیورو رپورٹ) عالمی بینک کی رپورٹ کے مطابق صرف 1 سال میں مزید سوا کروڑ پاکستانی غریب ہو گئے، ملک میں غربت کے شکار افراد کی تعداد ساڑھے 9 کروڑ ہوگئی۔ تفصیلات کے مطابق عالمی بینک نے انکشاف کیا ہے کہ ساڑھے 9 کروڑ پاکستانی اس وقت غربت کی زندگی گزار رہے ہیں۔ عالمی بینک نے جمعہ کو یہ بھی انکشاف کیا کہ پاکستان میں گزشتہ مالی سال غربت بڑھ کر 4.39 فیصد تک پہنچ گئی ہے، خراب معاشی حالات کی وجہ سے مزید سوا کروڑ افراد غربت کے جال میں پھنس گئے، تقریباً ساڑھے 9 کروڑ پاکستانی اس وقت غربت کی زندگی گزار رہے ہیں۔ عالمی بینک نے (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر39)

راولپنڈی: آئی جے پی روڈ کنارے دکانداروں نے تجاوزات قائم کر رکھی ہیں

بجلی، پٹرول کی قیمتیں آسمان پر پہنچنے سے صنعتیں بند ہورہی ہیں، چودھری شاہد علی خان

ملک میں معاشی ترقی اور شرح نمو میں مثبت اعشاریئے ہی قوم کی تقدیر بدل سکتے ہیں، نائب صدر کی گفتگو

خالق نگر (بیورو رپورٹ) پاکستان مسلم لیگ ن یوتھ ونگ لاہور ڈویژن کے نائب صدر چودھری شاہد علی خان نے کہا ہے ملک میں معاشی بحران کے حالات میں ملکی ترقی کی راہیں بند ہورہی ہیں، ملک میں ہر گزرتے دن کے ساتھ معاشی و سیاسی بحران کے بدترین حالات میں سبسڈیز انتہائی ناگزیر ہے، بجلی اور پٹرول کی قیمتیں آسمان پر پہنچنے سے صنعتیں بند ہورہی ہیں، بجلی شدید مہنگی اور پٹرولیم مصنوعات عام آدمی کے بس سے باہر ہیں، ملک میں مہنگائی کے بدترین طوفان نے اقتصادی کاروباری (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر29)

دین اسلام سے دوری کے باعث امت مسلمہ پستیوں میں گھر گئی، علامہ عبدالرشید حجازی

دین تعلیمات کا عام کرنا ہوگا ورنہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کے سبب بہتری ممکن نہ ہوسکے گی، میڈیا سے گفتگو

سرگودھا (بیورو رپورٹ) مرکزی جمعیت اہلحدیث پنجاب کے امیر علامہ عبدالرشید حجازی نے کہا کہ دین اسلام سے دوری کے باعث امت مسلمہ پستیوں میں گھر گئی جبکہ موجودہ حالات اور درپیش مسائل خالق کائنات کے احکامات سے روگردانی کے باعث پیدا ہوئے اس لئے ہمیں یہود و نصاریٰ کے جال سے نکل کر سودی نظام کی بیڑیاں توڑنا ہوگی تبھی ملک میں مثبت تبدیلی ممکن ہے (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر30)

ڈاکوؤں نے مسلم لیگ (ن) کی سابق رکن اسمبلی ربیعہ نصرت کو لوٹ لیا

ڈاکو سابق رکن اسمبلی سے 50 ہزار روپے نقدی اور موبائل فون لوٹ کر فرار ہو گئے

لاہور (بیورو رپورٹ) کینٹ کے علاقہ میں ڈاکوؤں نے مسلم لیگ (ن) کی سابق رکن پنجاب اسمبلی ربیعہ نصرت کو لوٹ لیا۔ بتایا گیا ہے کہ مسلح ڈاکو سابق رکن اسمبلی ربیعہ نصرت سے 50 ہزار روپے نقدی اور موبائل فون لوٹ کر فرار ہو گئے۔ سابق خاتون رکن اسمبلی اسمبلی نے کارروائی کے لئے پولیس اسٹیشن میں درخواست جمع کرا دی۔

بھارت انسانی حقوق کا سب سے بڑا دشمن ہے، متحدہ علماء کونسل

اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی عالمی تنظیمیں مسئلہ کشمیر پر تشویش کا اظہار نہیں انڈین بدمعاشی کا نوٹس لیں

لاہور (بیورو رپورٹ) متحدہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی صدر مولانا زاہد الراشدی، سیکرٹری جنرل سردار محمد خان لغاری، مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا ڈاکٹر ملک محمد سلیم، ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، مولانا محمد راغب حسین نعیمی، مولانا عبدالغفار روپڑی و دیگر نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ بھارت انسانی حقوق کا سب سے بڑا دشمن ہے، کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کیلئے بہترین عمل انڈین گانوں، فلموں اور ان کی مصنوعات کا بائیکاٹ ہے، اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی عالمی تنظیمیں مسئلہ کشمیر پر تشویش کا اظہار نہیں انڈین بدمعاشی کا نوٹس لیں۔ انہوں نے کہا کہ خطے میں امن کیلئے مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر31)

لاہور: حضوری باغ اور شاہی قلعے کا ایک خوبصورت منظر

اسلام آباد، برقعہ پہن کر ویڈیو بنانے والے 4 ٹک ٹاکر گرفتار

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں برقعہ پہن کر ویڈیو بنانے والے 4 ٹک ٹاکر نوجوانوں کو گرفتار کرلیا۔ اسلام آباد پولیس کے مطابق بارہ کہو کے علاقے میں دو موٹر سائیکلوں پر سوار 4 لڑکے بارہ کہو میں گھوم رہے تھے جن میں 2 نوجوانوں نے برقع پہن رکھا تھا۔ بارہ کہو پولیس نے ڈھوک جیلانی بازار سے چاروں ٹک ٹاکر لڑکوں کو گرفتار کیا۔ تھانے میں تفتیش (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر32)

شہباز شریف کا مسافر ٹرین کے مال گاڑی سے ٹکرانے کے حادثے پر افسوس کا اظہار

لاہور (بیورو رپورٹ) سابق وزیراعظم و پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر شہباز شریف نے میانوالی سے لاہور جانے والی مسافر ٹرین کے مال گاڑی سے ٹکرانے کے حادثے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے بیان میں شہباز شریف نے متاثرہ مسافروں اور ان کے اہل خانہ سے ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ واقعہ میں غفلت کے ذمہ داروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ زخمیوں کو علاج کی بہترین سہولیات فراہم کی جائیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ زخمیوں کی جلد صحتیابی دے۔

اینٹی کرپشن پنجاب کا پی ٹی آئی کے سابق صوبائی وزیر حافظ ممتاز احمد کے خلاف مقدمہ درج

مکوآنہ (بیورو رپورٹ) اینٹی کرپشن پنجاب نے قومی خزانے کو مبینہ طور پر کروڑوں روپے کا نقصان پہنچانے کے الزام میں پی ٹی آئی کے سابق صوبائی وزیر حافظ ممتاز احمد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا، ترجمان اینٹی کرپشن نے ہفتہ کو بتایا کہ اینٹی کرپشن نے سابق صوبائی وزیر حافظ ممتاز احمد کا ملکیتی ہوٹل، میرج ہال اور فیکٹری سیل کر دی، اینٹی کرپشن فیصل آباد کا حافظ ممتاز احمد پر قومی خزانے کو مبینہ طور پر کروڑوں روپے کا نقصان پہنچانے، ٹیکس چوری اور غیر قانونی تعمیرات کا الزام ہے، حافظ ممتاز پر (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر33)

محتسب پنجاب کے حکم پر 22 سائلین کو 2,956,051 روپے سے زائد کا مالی ریلیف

لاہور (بیورو رپورٹ) محتسب پنجاب کی کوششوں سے سائلین کو سرکاری گرانٹس کی مد میں زیر التواء واجبات ادا کر دیئے گئے۔ تفصیلات کے مطابق محتسب پنجاب میجر (ر) اعظم سلیمان خان کے احکامات پر مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے 22 درخواست گزار افراد جن کا کیس مختلف وجوہات کی بنا پر التواء کا شکار تھا ان کو ان کے زیر التواء (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر34)

بجلی چوروں کے خلاف کارروائیوں کے دوران 6 کروڑ 82 لاکھ 86 ہزار کے جرمانے

نادہندگان سے جاری آپریشن کے دوران 18 کروڑ 80 لاکھ کی ریکوری

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) 7 ستمبر سے جاری بجلی چوروں اور نادہندگان کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ کامیابی سے جاری ہے تفصیلات کے مطابق آئیسکو کے تمام آپریشن سرکلز میں دوران چیکنگ 1 ہزار 26 صارفین بجلی چوری کرتے پکڑے گئے جنھیں 14 لاکھ 83 ہزار یونٹس کی مد میں 6 کروڑ 82 لاکھ 86 ہزار کے جرمانے عائد کئے گئے بجلی چوری کے خلاف 328 ایف آئی آرز رجسٹرڈ کروائی گئی جب کے 28 افراد کو پولیس نے گرفتار کیا۔ ایسے صارفین جنھوں نے تین ماہ سے بجلی کے بلوں کی ادائیگی نہیں کی اور ایسے صارفین جن کے میٹرز بوجہ عدم ادائیگی کٹے ہوئے ہیں ان کے خلاف بھی ریکوری ٹیموں کی بھرپور کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے اور جاری مہم میں ریکوری ٹیموں نے 18 کروڑ 80 لاکھ سے زائد کے واجبات کی وصولی کو یقینی بنایا ھے۔ چیف ایگزیکٹیو آئیسکو ڈاکٹر محمد امجد خان نے کہا کہ حکومت پاکستان اور وزارت توانائی کی سربراہی میں دونوں مہم جاری رہیں گی اور آئیسکو کی آپریشن اور ریکوری ٹیموں کو پولیس اور ضلعی انتظامیہ کا بھرپور ساتھ میسر ھے انھوں نے آئیسکو کی تمام فارمیشنز کی کارکردگی کو سراہا اور کہا کہ ھم نے ہر صورت اس مہم کو کامیاب بنانا ھے۔

لاہور: ڈرائیور چنگ چی رکشے پر اوورلوڈنگ کیے جارہا ہے

ملک بھر میں اخبار بینی کا قومی دن (آج) 25 ستمبر سوموار کو منایا جائے گا

جہانیاں (بیورو رپورٹ) ملک بھر میں اخبار بینی کا قومی دن (آج) 25 ستمبر سوموار کو منایا جائے گا اس دن کے منانے کا مقصد سوشل میڈیا کی یلغار میں اخبارات کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ اس سلسلے میں جہانیاں سمیت ملک بھر میں مختلف سماجی تنظیموں کی جانب سے تقریبات کا (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر37)

ملک میں بجلی کی پیداوار میں سالانہ بنیادوں پر 9 فیصد سے زائد اضافہ

دو ماہ میں بجلی کی مجموعی پیداوار 30799 گیگاواٹ آوورز ریکارڈ کی گئی

لاہور (بیورو رپورٹ) ملک میں بجلی کی پیداوار میں جاری مالی سال کے پہلے دو ماہ میں سالانہ بنیادوں پر 2.9 فیصد کی شرح سے نمو ریکارڈ کی گئی ہے۔ نیپرا اور عارف حبیب ریسرچ کے اعداد و شمار کے مطابق جولائی اور اگست میں ملک میں بجلی کی مجموعی پیداوار 30799 گیگاواٹ آوورز ریکارڈ کی گئی جو گزشتہ مالی سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 2.9 فیصد زیادہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ مالی سال کے پہلے دو ماہ میں ملک میں 28203 گیگاواٹ آوورز بجلی کی پیداوار ہوئی تھی۔ اگست میں ملک میں 15959 گیگاواٹ آوورز بجلی کی پیداوار ہوئی (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر36)

مردان میں بجلی کے نقصانات سوات سے 7 ارب روپے زیادہ ہیں، راشد لنگڑیال

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سیکرٹری توانائی راشد لنگڑیال نے کہا ہے کہ سوات کے مقابلے میں مردان میں سالانہ بجلی کے نقصانات 7 ارب روپے زیادہ ہیں۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر اپنے بیان میں کہا کہ مردان میں مجموعی بجلی کے صارفین 3 لاکھ 59 ہزار 892 ہیں، مردان کو سالانہ 34 ارب روپے کی بجلی دی جاتی ہے جبکہ وصولی 23 (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر35)

پاراچنار میں تیندوے کا حملہ، 2 افراد زخمی

پاراچنار (بیورو رپورٹ) ضلع کرم کے علاقے پاراچنار میں سبزی منڈی کے قریب تیندوے نے حملہ کر کے 2 افراد کو زخمی کر دیا۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق تیندوے کے حملے سے زخمی ہونے والے دونوں افراد کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ اس حوالے سے ڈسٹرکٹ فارسٹ آفیسر نے بتایا کہ وائلڈ لائف کی ٹیم نے علاقے میں پہنچ کر تیندوے کو پکڑ لیا ہے۔

پاکستان سمیت دنیا بھر میں سیاحت کا عالمی دن 27 ستمبر کو منایا جائے گا

جہانیاں (بیورو رپورٹ) پاکستان سمیت دنیا بھر میں سیاحت کا عالمی دن 27 ستمبر کو منایا جائے گا اس دن کے منانے کا مقصد سیاحت کی سماجی، ثقافتی اور معاشی اہمیت سے عوام کو آگاہ کرنا ہے اس دن کے حوالے سے پاکستان ٹورازم ڈویلپمنٹ اور سماجی تنظیموں کے زیر اہتمام سیمینارز، واکس اور مختلف تقاریب کا اہتمام کیا جائے گا جن میں مقررین سیاحت کے فروغ اور اہمیت کے متعلق روشنی ڈالیں (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر40)

سابق وزیراعظم پاکستان آئی آئی چندریگر کی 63ویں برسی (کل) منائی جائیگی

مکوآنہ (بیورو رپورٹ) پاکستان کے سابق وزیراعظم آئی آئی چندریگر (ابراہیم اسماعیل چندریگر) کی 63 ویں برسی (کل) 26 ستمبر کو منائی جائے گی وہ 17 اکتوبر 1957ء سے 16 دسمبر 1957ء تک پاکستان کے وزیراعظم رہے۔ آئی آئی چندریگر 1897ء میں احمد آباد میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ممبئی یونیورسٹی سے قانون کی ڈگری حاصل کی اور احمد آباد میں وکالت شروع کی۔ 1940ء سے 1945ء تک بمبئی مسلم لیگ کے صدر بھی رہے۔ تقسیم ہند کے بعد پاکستان کی مرکزی کابینہ میں اگست 1947ء تا مئی 1948ء اور اگست 1955ء تا (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر41)

بابائے جمہوریت نواب زادہ نصر اللہ خاں کی 20 ویں برسی (کل) منائی جائے گی

ٹھٹھہ صادق آباد (بیورو رپورٹ) بابائے جمہوریت نواب زادہ نصر اللہ خاں کی 20ویں برسی (کل) 26 ستمبر منگل کو منائی جائے گی۔ نواب زادہ نصر اللہ خاں 1918ء میں جنوبی پنجاب کے ضلع مظفر گڑھ کے علاقہ خان گڑھ میں پیدا ہوئے وہ نصف صدی سے زائد تک خارزار سیاست میں آبلہ پائی کرتے رہے اپنے 55 سالہ سیاسی کیریئر میں اگرچہ نواب زادہ نصر اللہ خاں مقبول سیاسی رہنما نہ بن سکے لیکن ہر سیاسی رہنما ان کے سیاسی ڈیرے پر حاضری ضرور دیتا تھا بڑے (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر42)

لیاقت پور، موٹروے ایم فائیو پر ٹریفک حادثہ، 2 افراد جاں بحق

لیاقت پور (بیورو رپورٹ) موٹر وے ایم فائیو پر ٹریفک حادثے میں 2 افراد جاں بحق ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق لیاقت پور میں موٹروے ایم فائیو پر ٹرک ڈرائیور کو نیند آنے کے باعث حادثہ پیش آیا جس میں 2 افراد موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق جاں بحق افراد کی شناخت محمد عامر اور (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر43)

راولپنڈی: ربیع الاول کی مناسبت سے برقی قمقموں سے مسجد کو سجایا گیا ہے

قوم کو مشکل صورتحال سے نکالنے والا واحد لیڈر نواز شریف ہے، سلیم رضا

پاکستانی ترقی کیلئے نواز شریف کو واپس لانا ہوگا، عوام کی فلاح و بہبود کیلئے (ن) لیگ کام کرتی رہے گی

لاہور (بیورو رپورٹ) مسلم لیگ (ن) اسیر رہائی کمیٹی برائے اظہار یکجہتی قائد کے سیکرٹری اطلاعات، ممبر پی ڈی ایم رابطہ کمیٹی لاہور محمد سلیم رضا نے کہا ہے کہ قوم کو مشکل صورتحال سے نکالنے والا واحد لیڈر نواز شریف ہے، نواز شریف نے پہلے بھی ملک کو بحرانوں سے نکالا، اب بھی وہ ہی ملک کو بحرانوں سے نکال سکتے ہیں، پاکستانی ترقی کیلئے نواز شریف کو واپس لانا ہوگا، عوام کی فلاح و بہبود کیلئے (ن) لیگ کام کرتی رہے گی۔ اپنے جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ قائد میاں محمد نواز شریف ہی اس ملک (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر44)

ڈرون کے ذریعے منشیات سپلائی کرنے والے تین اسمگلر گرفتار

کروڑوں روپے مالیت کی چار کلو اعلیٰ کوالٹی کی منشیات قبضے میں لے لی گئی

نارووال (بیورو رپورٹ) نارووال پولیس نے ڈرون کے ذریعے اعلی کوالٹی کی منشیات سپلائی کرنے والے تین اسمگلر گرفتار کر لئے۔ پولیس کے مطابق ڈرون منشیات اسمگلنگ میں استعمال کیا جاتا تھا۔ پولیس نے ڈرون سے لے جانے والی اعلی کوالٹی کی چار کلو منشیات قبضے میں لے لی جس کی مالیت کروڑوں میں بتائی جارہی ہے۔ پولیس نے تین اسمگلر گرفتار کرلئے جبکہ تین اندھیرے (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر45)

بجلی کا بل نہ بھرنے پر کسٹمز ہاؤس حیدرآباد کی بجلی کاٹ دی گئی، ترجمان حیسکو کی تصدیق

ایف بی آر پر بجلی کے بل کی مد میں 7 لاکھ روپے کے واجبات ہیں، ترجمان

حیدرآباد (بیورو رپورٹ) حیدرآباد الیکٹرک سپلائی کمپنی (حیسکو) کے ترجمان نے کہا ہے کہ بجلی کا بل نہ بھرنے پر کسٹمز ہاؤس حیدرآباد کی بجلی کاٹ دی گئی۔ ترجمان حیسکو کے مطابق بل نہ بھرنے پر ایف بی آر کالونی اور بجلی تقسیم کار کمپنی این ٹی ڈی سی کالونی کی بجلی بھی کاٹ دی گئی۔ حیسکو کے مطابق این ٹی ڈی سی کالونی حیدرآباد پر 7 کروڑ روپے کے واجبات ہیں۔ ترجمان حیسکو نے کہا کہ کسٹمز ہاؤس پر 53 لاکھ روپے کے واجبات ہیں جبکہ ایف بی آر پر بجلی کے بل کی مد میں 7 لاکھ روپے کے واجبات ہیں۔

عالمی بینک نے معیشت کو چلانے کے حوالے سے بعض نکات کی درست نشاندہی کی، اشرف بھٹی

''میثاق معیشت'' کو پس پشت ڈالنے کی بات سے اتفاق نہیں کیا جاسکتا، مرکزی صدر آل پاکستان انجمن تاجران

لاہور (بیورو رپورٹ) آل پاکستان انجمن تاجران کے مرکزی صدر اشرف بھٹی نے کہا ہے کہ عالمی بینک کی جانب سے پاکستانی معیشت کی بہتری کے حوالے سے جن نکات کی نشاندہی کی گئی ہے ان میں بعض انتہائی اہمیت کے حامل ہیں، عالمی بینک کے ''میثاق معیشت'' کو پس پشت ڈالنے کی بات سے اتفاق نہیں کیا جاسکتا کیونکہ پاکستان کی معیشت کو چلانے کیلئے پالیسی سازوں اور سیاسی جماعتوں کو بالآخر اس میثاق پر متفق ہونا پڑے گا۔ اپنے بیان میں اشرف بھٹی نے کہا کہ عالمی بینک (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر46)

رائے ونڈ: اسسٹنٹ کمشنر زینب طاہر نجی ہاؤسنگ سوسائٹی میں انسداد ڈینگی مہم کے دوران سٹاف کو ہدایات جاری کررہی ہیں

آرٹس کونسل کراچی کے زیر اہتمام پاکستان فیسٹیول 2023 آجوکا تھیٹر گروپ کا ڈرامہ انہی مائی داسفنہ پنجابی زبان میں پیش کیا جارہا ہے

بچوں سے جبری مشقت لینے والوں کیخلاف کارروائی نہ ہو سکی

بھٹہ خشت پر کام کرنے والے مزدور جو کہ ضروریات زندگی کی اہم سہولتوں سے محروم ہیں انہیں سرکاری مقرر کردہ اجرت نہیں دی جارہی ہے

بچوں، عورتوں، بزرگوں اور دیگر مزدوروں کے اہل خانہ کو سرکاری طور پر سوشل ویلفیئر اور دیگر سرکاری اداروں میں رجسٹرڈ نہیں کروایا جاتا

لاہور (یو این پی) سیالکوٹ کے مختلف پرائیویٹ کارخانوں اور اینٹوں کے بھٹوں میں جبری مشقت کروائے جانے کا انکشاف، اینٹوں کے بھٹوں میں خریدے گئے خاندان عرصہ دراز سے اینٹیں تیار کرنے میں مصروف، تعلیم و تربیت سے عاری مزدوروں کے بچے اور بزرگ تعلیم اور بنیادی سہولیات سے محروم، محکمہ لیبر اپنی آئینی ذمہ داریوں سے لاعلم، تفصیلات کے مطابق سیالکوٹ میں مختلف اینٹوں کے بھٹوں میں کام کرنے والے مزدوروں کے خاندانوں کو خریدے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ بھٹہ مالکان کی جانب سے مزدوروں کے خاندان کو پیشگی رقوم ادا کر کے باقاعدہ خرید لیا جاتا ہے اور ان کے بچے اور بوڑھے تمام تر افراد اینٹوں کی تیاریوں میں مصروف رہتے ہیں۔ اینٹوں کے بھٹوں میں کام کرنے والے بچوں کو تعلیم کے زیور سے محروم رکھا (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر57)

لاہور شہری دریائے راوی کے کنارے بیٹھے منظر سے لطف اندوز ہو رہے ہیں

موٹروے پولیس بیٹ نمبر 14 کی فرض شناسی کی اعلیٰ مثال گمشدہ کم سن بچے کی ورثاء تک رسائی

گم شدہ بچہ ملنے پہ اہل خانہ و عوام کی طرف سے نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس کے لیے اظہار تشکر

حبیب آباد (رشید احمد نعیم) نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس بیٹ نمبر 14 کی فرض شناسی کی اعلیٰ مثال، گمشدہ کم سن بچے کی ورثاء تک رسائی۔ گم شدہ بچہ ملنے پہ اہل خانہ کے جذباتی مناظر، بچے کو دیکھ کر اہل خانہ و عوام کی طرف سے نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس کے لیے اظہار تشکر، نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس بیٹ نمبر 14 کو دوران گشت ایک بچہ ملا۔ پولیس نے فرض شناسی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بچے کو اہل خانہ تک پہنچا دیا اہل علاقہ کی طرف سے شکریہ ادا کیا گیا۔ نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس بیٹ نمبر 14 کے افسران پی او حافظ اعظم پی او علی جمال ڈیوٹی پر موجود تھے کہ انہیں ایک لاوارث 6 سالہ بچہ نظر آیا جو اپنے والدین اور گھر کا پتہ نہیں بتا سکتا تھا موٹر وے افسران نے بچے کے ورثاء کو تلاش کر کے ساجد نامی بچہ ورثاء کے حوالے کر دیا بچے کے ورثاء خوشی سے جھوم اٹھے، ڈی ایس پی میڈم سائرہ طارق نے ڈیوٹی پر موجود افسران کو شاباش دی اور کہا کہ نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس عوام کے لیے ہمہ وقت دستیاب ہے۔

تھانہ جاتلی کی حدود میں معمولی تلخ کلامی پر نوجوان کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا

تھانہ جاتلی کی حدود میں معمولی تلخ کلامی پر نوجوان کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا

گوجرخان (قمر شہزاد) تھانہ جاتلی کی حدود میں معمولی تلخ کلامی پر نوجوان قتل، پولیس نے مقتول کے والد کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے تفتیش کا آغاز کر دیا تفصیلات کے مطابق طارق محمود سکنہ گورسیاں نے پولیس تھانہ جاتلی کو مقدمہ درج کرواتے ہوئے موقف دیا کہ اس کی ایک بیٹی شادی شدہ ہے اور اس کا خاوند کراچی میں ملازمت کرتا ہے اس کی بیٹی نے پالتو بکریاں رکھی ہوئی ہیں جو گلفراز عرف گلا سکنہ تھیہ عالم شیر کی فصل جوار میں داخل ہوئیں جس پر گلفراز نے میرے نواسے مبین سلطان کو تھپڑ مارا جس کی اطلاع پا کر میں اپنے بیٹے مدثر علی کے ہمراہ گلفراز کو گلہ کرنے گئے جہاں میرے بیٹے مدثر علی اور گلفراز کا آپس میں جھگڑا ہوا گلفراز نے مدثر کو دھمکی دی کہ تمہارا بندوبست کروں گا گلفراز کے والد سرفراز نے ہمارے سامنے اپنے بیٹے کو کہا کہ تم ان کا بندوبست کرو باقی میں سنبھال لوں گا ہم وہاں سے جان بچا کر آ گئے گزشتہ روز میں اپنے بیٹے مدثر علی، شبیر احمد ولد محمد غالب، دلپذیر حسین ولد محمد ریاض اپنے اپنے مویشیوں کے چارہ کیلئے سڑک رونده آبادی موجود تھے کہ اسی اثناء میں گلفراز عرف گلا مسلح کلاشنکوف ہمراہ تین نامعلوم ملزمان آئے اور میرے بیٹے مدثر کو للکارا کہ تمہیں کل والے جھگڑے کا مزہ چکھاتا ہوں اور ساتھ ہی کلاشکوف سے بانیت قتل مدثر علی کی جانب فائر کئے جو اسے دونوں ٹانگوں پر لگے اور وہ گر گیا اور زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گیا ملزمان اسلحہ لہراتے ہوئے فرار ہو گئے پولیس نے ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

ڈرون طیارے کے ذریعے بیرون ملک منشیات سپلائی کرنے والے تین اسمگلر زگرفتار

نارووال (بیورو رپورٹ) نارووال پولیس نے ڈرون طیارے کے ذریعے بیرون ملک اعلی کوالٹی کی منشیات سپلائی کرنے والے تین اسمگلر ز گرفتار کر لئے گئے۔ پولیس کے مطابق ڈرون طیارہ بیرون ملک منشیات اسمگلنگ میں استعمال کیا جاتا تھا، پولیس نے ڈرون سے لے جانے والی اعلی کوالٹی کی چار کلو منشیات قبضے میں لے (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر61)

ملک سے سوتی ملبوسات کی برآمدات میں اگست کے دوران ماہانہ بنیادوں پر 14 فیصد اضافہ

مکوآنہ (بیورو رپورٹ) ملک سے سوتی ملبوسات کی برآمدات میں اگست کے دوران ماہانہ بنیادوں پر 14 فیصد کی نمو ریکارڈ کی گئی ہے۔ پاکستان بیورو برائے شماریات کے اعداد و شمار کیمطابق اگست میں سوتی ملبوسات کی برآمدات سے ملک کو 160 ملین ڈالر کا زر مبادلہ حاصل ہوا جو جولائی کے مقابلہ میں 14 فیصد زیادہ ہے۔ جولائی میں سوتی ملبوسات کی برآمدات کا حجم 141 ملین (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر62)

شیخوپورہ، مسافر ٹرین ٹریک پر کھڑی ٹرین سے ٹکرا گئی، 20 افراد زخمی

شیخوپورہ (بیورو رپورٹ) شیخوپورہ میں قلعہ ستار شاہ اسٹیشن کے قریب مسافر ٹرین ٹریک پر کھڑی ٹرین سے ٹکرا گئی، حادثے میں میانوالی سے لاہور جانے والی ٹرین میں سوار 20 مسافر زخمی ہو گئے۔ زخمی ہونے والوں میں سے 5 مسافروں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ واضح رہے کہ ایک روز قبل قلعہ ستار شاہ کے پاس مال گاڑی کی 4 بوگیاں ڈی ٹریک ہوگئی تھیں۔ میانوالی سے آنے والی مسافر ٹرین بھی کانٹا تبدیل نہ ہونے پر اسی ٹریک پر آ گئی۔ مسافر ٹرین کے ڈرائیور کی کوشش کے باوجود ٹرین مال بردار بوگی سے ٹکرا گئی۔

صنعتی اور تجارتی ملازمین کی ماہانا اجرت پر عملدرآمد کرایا جائے، ڈائریکٹر لیبر راولپنڈی

محکمہ محنت گورنمنٹ آف پنجاب نے آٹھ گھنٹے یومیہ اور ماہانا 26 دن کی کم از کم اجرت 32 ہزار روپے مقرر کردی

راولپنڈی (عبدالرحمان سے) محکمہ محنت حکومت پنجاب نے مزدور کی کم از کم اجرت 32 ہزار روپے ماہانہ مقرر کردی ہے۔ اس طرح ڈیلی ویجز ورکرز کی 08 گھنٹے یومیہ کی اجرت 1230.77 روپے مقرر کی گئی ہے۔ گھریلو ملازمین کی کم از کم اجرت بھی 32 ہزار روپے مقرر کی گئی ہے۔ تمام صنعتی و تجارتی اداراجات، دوکانات، کارخانہ جات اور فیکٹری کے ملازمین پر اس کا اطلاق 19 ستمبر سے ہو گا۔ تمام صنعتی و تجارتی اداراجات کے مالکان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ملازمین کو گورنمنٹ نوٹیفکیشن کے مطابق اجرت ادا کریں۔ ڈائریکٹوریٹ لیبر ویلفیئر راولپنڈی نے اس ضمن میں آگاہی مہم کا آغاز کر دیا ہے۔ محکمہ لیبر ویلفیئر راولپنڈی ڈویژن کے ڈائریکٹر سمیع اللہ خان نے بتایا کہ ڈویژن بھر کے تمام انسپکٹر آف فیکٹریز اور انسپکٹر آف شاپس تاجر تنظیموں کے نمائندگان کو اس بارے آگاہ کر رہے ہیں اس کے ساتھ ساتھ صنعتی اداراجات کے مالکان کے ساتھ بھی میٹنگز کا آغاز کر دیا گیا ہے کہ وہ صنعتی و تجارتی مزدوروں کے لئے گورنمنٹ آف پنجاب کی مقرر کردہ کم از کم مبلغ 32 ہزار روپے کی ادائیگی کو یقینی بنائیں۔ تمام افسروں اور انسپکٹروں کو ہدایت کی گئی کہ تمام دوکانوں، فیکٹریوں، کارخانہ جات، ہوٹلوں، بھٹہ جات، پرائیویٹ سکولوں اور ہسپتالوں کا روزانہ کی بنیاد پر معائنہ کریں اور ان کے مالکان کو حکومت کی طرف سے جاری نوٹیفکیشن بابت کم از کم اجرت 32 ہزار روپے ماہانہ کے بارے آگاہ کریں اور اس پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔

آئیسکو ریجن میں بوجہ ضروری سسٹم مینٹیننس 25 ستمبر 2023ء عارضی بجلی بندش کا شیڈول

مورخہ 25 ستمبر 2023، صبح 08:00 بجے تا دن 01:00 بجے تک، اسلام آباد سرکل، انگوری، این سی پی، منگیال، شاہدرہ، شاہ پور، خیابان اقبال، پیر سوہاوہ، قائد اعظم یونیورسٹی، پنجاب ہاؤس، بری امام، منڈالہ، اتھال، این آئی ایچ، سوہدرن روڈ، کامسٹ، چھٹہ بختاور، پارک انکلیوژ لہتراڑ روڈ، ترامڑی، آئی ایس آئی، رہاڑہ، پی ایچ اے، کری روڈ، سی ایم پاک زونگ، آئیسولیشن ہسپتال فیڈرز، صبح 07:00 بجے تا دن 12:00 بجے تک، اسلام آباد سرکل، ایس ای ایس، فضل گھی، این ڈی سی۔ I-11/4، H-11/4، I-10/2، نیو ایکسچینج، کڈنی سینٹر، ڈاکٹر اے کیو خان، اسلامک یونیورسٹی، بحریہ یونیورسٹی، G-10/1، G-10/2، G-10/4، G-9/1، سی ڈبلیو او، وحید آباد فیڈرز، راولپنڈی سٹی سرکل، پنڈ ہون، I-14/3، نون، I-16/1، ایچ پی ٹی ریڈیو پاک، لکھو روڈ، امیر حمزہ، آفیسر کالونی، ڈھوک نجو، راجہ سلطان، عیدگاہ فیڈرز، اٹک سرکل، ایچ ایم سی روڈ، ٹیکسلا، شیر شاہ سوری، پنڈ پران، ویلی، گلشن صحت، سنگجانی، شاہ اللہ دتہ، اے ڈبلیو ٹی۔4، ایم وی سی ایچ ایس، ایم پی سی ایچ ایس بی۔17، پسوال، سرائے خربوزہ، قطبال، مورت، فتح جنگ رورل، شکردرہ، کامرہ رورل، مانسر، گوندل، حاجی شاہ، حمید فیڈر، چکوال سرکل، کچہری، پی ڈی خان، دولتالہ، ڈیرا مسلم، رمن، نشان حیدر فیڈر، جہلم سرکل، عباس پورہ، اجمل شہید، F-7 کچہری، سنگھوئی، چوٹالہ فیڈرز اور گردونواح بند رہیں گے۔ آئیسکو انتظامیہ اپنے معزز صارفین سے بجلی کی بندش پر معذرت خواہ ہے۔ وقت سے قبل کام مکمل ہونے کی صورت میں بجلی کی سپلائی مقررہ شیڈول سے پہلے بھی بحال کی جاسکتی ہے اور گردونواح کی بجلی بند رہے گی۔

ایڈیٹر انچیف۔۔محمد فیصل ندیم

پبلشر علی رضا ملک نے نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر آفس نمبر 1 سٹی پلازہ متصل الہ دین فن ہاؤس سکستھ روڈ راولپنڈی سے شائع کیا۔

رابطہ۔ 0309-7900035

اسسٹنٹ کمشنرز اور مجسٹریٹس نے اپنے اپنے علاقوں میں بھکاریوں کے خلاف آپریشن تیز کر دیئے، متعدد گرفتار

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ڈپٹی کمشنر اسلام آباد کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنرز اور مجسٹریٹس نے اپنے اپنے علاقوں میں بھکاریوں کے خلاف آپریشن تیز کر دیئے۔ ترجمان آئی سی ٹی کے مطابق اسسٹنٹ کمشنرز نے اپنے اپنے علاقوں سے چونتیس پیشہ ور بھکاریوں کو گرفتار کیا، اسسٹنٹ کمشنر رورل نے گلبرگ انٹرچینج، پی ڈبلیو ڈی انٹرچینج اور سیوک سنٹر کے علاقے سے گیارہ بھکاریوں کو گرفتار کیا جبکہ اسسٹنٹ کمشنر انڈسٹریل ایریا نے انڈسٹریل (باقی صفحہ بقیہ پر نمبر50)

ایل این جی کی درآمدات میں جاری مالی سال کے پہلے 2 ماہ میں 3 فیصد اضافہ

مکوآنہ (بیورو رپورٹ) ایل این جی کی درآمدات میں جاری مالی سال کے پہلے 2 ماہ میں سالانہ بنیادوں پر 3 فیصد کی نمو ریکارڈ کیا گیا ہے۔ پاکستان بیورو برائے شماریات کے اعداد و شمار کے مطابق جولائی اور اگست میں ایل این جی کی درآمدات کا حجم 645 ملین ڈالر ریکارڈ کیا گیا جو گزشتہ مالی سال کی اسی مدت میں 629 ملین ڈالر تھا۔ اگست کے مہینے میں ایل این جی کی درآمدات پر 306 ملین ڈالر کا زرمبادلہ صرف ہوا جو گزشتہ سال اگست کے مقابلہ میں 23 فیصد کم ہے۔ گزشتہ سال اگست میں 399 ملین ڈالر مالیت کی ایل این جی درآمد کی گئی تھی۔ جولائی کے مقابلہ میں اگست میں ایل این جی کی د(باقی صفحہ بقیہ پر نمبر51)

تھانہ روات، ہیڈ کانسٹیبل مختار اے ایس آئی کے عہدے پر فائز

راولپنڈی (عبدالرحمان سے) تھانہ روات ہیڈ کانسٹیبل مختار اے ایس آئی کو ترقی مل گئی۔ آر پی او راولپنڈی سید خرم علی نے تھانہ روات میں تعینات ہیڈ کانسٹیبل مختار کو اے ایس آئی کے عہدے پر فائز کر دیا۔ مزکورہ اے ایس آئی مختار انتہائی محنتی اور فرض شناس آفیسر ہیں۔ عوام علاقہ نے بطور اسسٹنٹ سب انسپکٹر پروموشن پر انھیں مبارکباد پیش کی ہے۔

مہنگائی نے عوام کو دال روٹی کے چکر میں الجھا دیا، ماہر نفسیات

ایک اندازہ ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ میل ملاقاتوں کے سلسلہ میں پہلے کی نسبت قریب قریب 30 سے 40 فیصد تک کمی آچکی ہے

معاشرے میں ناقابل برداشت مہنگائی کے باعث معاشرے میں پیدا ہونے والے رجحانات انتہائی خطرناک ہیں

سیالکوٹ (نمائندہ خصوصی) مہنگائی نے بیشتر احباب کو صرف دال روٹی کے چکر میں ہی الجھا کر رکھ دیا ہے ایک اندازہ ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ میل ملاقاتوں کے سلسلہ میں پہلے کی نسبت قریب قریب 30 سے 40 فیصد تک کمی آچکی ہے۔ لوگ خود بخود ایک دوسرے سے دور رہنے لگے، اس حوالے سے ماہر نفسیات کا کہنا ہے کہ معاشرے میں ناقابل برداشت مہنگائی کے باعث معاشرے میں پیدا ہونے والے رجحانات انتہائی خطرناک ہیں۔ سب سے خطرناک بات یہ ہے کہ اب بیشتر لوگوں نے حالات میں بہتری کی امید ہی چھوڑ دی ہے یہ صورتحال ہمارے سماجی ڈھانچے کو بری طرح متاثر کر رہی ہے۔

ہائے مہنگائی
غریب عوام کو بچاؤ

جیکب آباد: بڑھتی ہوئی مہنگائی کے خلاف احتجاج کیا جارہا ہے

غوثیہ پراپرٹی آفس کا بہاری کالونی میں شاندار افتتاح کردیا گیا

صاحبزادہ پیر سبطین ہادی نوشاہی نے ربن کاٹا اور دعا کی

گوجرخان (قمر شہزاد) گوجرخان میں غوثیہ پراپرٹی آفس کی شاندار افتتاحی تقریب بہاری کالونی نزد فور برادرز ٹیلرز مرزا پلازہ میں ہوئی بدست صاحبزادہ پیر سبطین ہادی نوشاہی دربار عالیہ سنگھوئی شریف نے افتتاحی فیتا کاٹا تقریب کے دیگر مہمان خصوصی صدر پوٹھوہار پریس کلب گوجرخان عامر وزیر ملک جنرل سیکرٹری راجہ اسد محمود، اور مرکزی انجمن تاجران کے صدر راجہ محمد جواد اور سابق صدر احمد نواز کھوکھر، خواجہ محمد ظہیر مرزا مبشر اور راجہ شفقت کیانی اس کے علاوہ صحافی بھائی سابق صدر خان لیاقت، نصیر بھٹی۔ قمر شہزاد مغل۔ وقار بٹ زعفران قریشی دولتالہ کے صحافی محمد نعمان چلتا پھرتا میڈیا گجرخان کے چیف ایڈیٹر خان گلاب خان انجمن تاجران گوجرخان کے سینئر نائب صدر مرزا منور حسین۔ مرزا تیمور وارثی۔ عامر نصیر۔ حبیب مغل۔ مظہر وارثی۔ چوہدری محبوب جٹ۔ مرزا شعبان۔ فضل خان۔ شوکت مغل۔ قدیر قریشی۔ عزیز و اقارب رشتہ داروں اور کثیر تعداد میں اہلیان گجرخان نے شرکت کی اور ایم شفیق ناز کو مبارکباد دی تفصیلات کے مطابق غوثیہ پراپرٹی آفس کا شاندار افتتاح بدست صاحبزادہ پیر سبطین ہادی نوشاہی کر دیا گیا تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک ہارون مغل نے کیا اور نعت رسول مقبول سفیر چشتی نے پیش کی آخر میں پیر سبطین ہادی نوشاہی نے خصوصی دعا فرمائی، اور غوثیہ پراپرٹی آفس ایم شفیق ناز نے پوٹھوہار پریس کلب کے تمام بھائیوں کا مرکزی انجمن تاجران گوجرخان کے تمام بھائیوں کا اور دیگر بھی تمام انے والے معزز مہمانوں کا پوٹھوہار باربر ویلفیئر ایسوسی ایشن کے تمام عہدیداران اور ممبران کو خصوصی طور پر مدعو کیا تھا آخر میں انھوں نے تمام آنے والے مہمانوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

گاؤں چمکیں گے پروگرام کے ثمرات صرف کاغذی کارروائیوں تک محدود ہیں

یوسی جیرورتیال کے اہم گاؤں بھائی خان میں صفائی کا عملہ نہ پہنچ سکا، رہائشیوں کا شکوہ

گوجرخان (قمر شہزاد) نگران وزیراعلیٰ پنجاب کے پروگرام "اب گاؤں چمکیں گے" کے ثمرات عوام تک نہ پہنچ سکے، یوسی جیرورتیال کے معززین نے اس حوالے سے میڈیا نمائندگان سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ صرف مال بناؤ سکیم لگتا ہے، 6 ستمبر کو اس کا آغاز یونین کونسل کونتریلہ سے کیا گیا مگر 20 دن گزرنے کے باوجود تحصیل کی بڑی یونین کونسل جیرورتیال کے گاؤں تک صفائی مہم نہ پہنچ سکی، یونین کونسل جیرورتیال کے ایک گاؤں سے برائے نام صفائی کروا کر فوٹو شیئر کئے گئے مگر یوسی کے اہم اور بڑے علاقہ بھائی خان میں اس مہم کا نام و نشان موجود نہیں ہے، سیوریج کے نالے مٹی اور گندگی سے اٹے ہوئے ہیں اور گندہ پانی سڑکوں پہ بہہ رہا ہوتا ہے جس سے سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو رہی ہے، معززین علاقہ کا مزید کہنا تھا کہ سوشل میڈیائی ترقی سے نکل کر عملی کاموں کو لوکل گورنمنٹ ترجیح نہیں دے رہی جس سے واضح ہوتا ہے کہ انکی ترجیحات مال بنانا ہے اور عوام کو سہولت دینا نہیں، شہریوں نے کمشنر راولپنڈی ڈویژن، ڈپٹی کمشنر راولپنڈی سے مطالبہ کیا ہے کہ اس حوالے سے چیک اینڈ بیلنس کا نظام متعارف کرایا جائے تاکہ فوٹو سیشن سے ہٹ کر عملی طور پر گاؤں کی صفائی ہو اور عوام کے ٹیکس کا پیسہ جیبوں میں جانے کی بجائے عوام پر صحیح معنوں میں خرچ ہو۔

لاہور: محنت کش رکشے پر اوورلوڈنگ کئے جارہا ہے